20th Year of publication

روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر

RNI.No: JKURD/2004/17814

Phone No:0194-2471410

Sunday 18,February 2024

اتوار 18 فروری 2024 بمطابق 7 شعبان 1445

visit us at www.dailycityexpress.com | editor advtcityexpress936@gmail.com dailycityexpress121@gmail.com | Vol:19 | No:42 | Pages:12 | Cost:Rs.3/- | قیمت فی پرچہ:3 روپے | صفحات: 12 | شمارہ: 42 | جلد: 20

فرسٹ کلاس کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کردیا

صفحہ 12 پر

اداریہ

شعبہ صحت میں ہنوز سدھار کی گنجائش 7

272 کلومیٹر لمبی اُودھم پور، سری نگر، بارہمولہ ریل لنک، 161 کلومیٹر پہلے ہی فعال: ہندوستانی ریلوے

وزیر اعظم مودی 20 فروری کو سنگلدان سے ٹرین کو ہری جھنڈی دکھائیں گے

ہم سری نگر کو کنیا کماری سے جوڑنے کے اپنے خواب کو پورا کرنے کے لئے ایک اور قدم قریب آئیں گے: حکام

نیوزسروس

سری نگر: ۱۷، فروری: ہندوستانی ریلوے 20 فروری کو بانہال ،کھاری ،سمبر، سنگلدان سیکشن پر ٹرین خدمات شروع کرے گا، جو ملک کے سب سے زیادہ پرجوش ادھم پور، سری نگر، بارہمولہ ریل لنک پروجیکٹ کا 48.1 کلومیٹر طویل اہم حصہ ہے۔ ریلوے کے ایک ذریعے نے بتایا ہے کہ ہم سری نگر کو کنیا کماری سے جوڑنے کے اپنے خواب کو پورا کرنے کے لئے ایک اور قدم قریب آئیں گے ۔انہوں نے مزید کہا کہ اُدھم پور، سری نگر، بارہمولہ ریل لنک (USBRL) منصوبہ آزادی کے بعد ہمالیائی ریلوے کے سب سے زیادہ پرجوش منصوبوں میں سے ایک ہے۔ ریلوے ذرائع کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی سنگلدان سے ٹرین کو عملی طور پر ہری جھنڈی دکھا کر اس سیکشن کا افتتاح کریں گے۔ تاہم اس حوالے سے سرکاری تصدیق کا انتظار ہے۔ اس منصوبے کے بارے میں بات کرتے ہوئے، ہندوستانی ریلوے کے ایک سینئر افسر نے کہا کہ پیر پنجال کی حدود کے چیلنجنگ خطوں کو پھیلاتے ہوئے، یو ایس بی آر ایل کا مقصد ایک ہمہ موسم، آرام دہ اور اقتصادی طور پر قابل عمل نقل و حمل کا نیٹ ورک قائم کرنا ہے، جو ہمالیہ کے دور دراز علاقوں کو ملک کے دیگر حصوں سے جوڑتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یو ایس بی آر ایل پروجیکٹ وادی کشمیر کو جموں خطے اور قومی

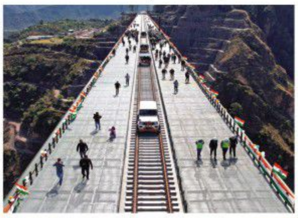

ریل نیٹ ورک کے ساتھ مربوط کرنے کی کوشش کرتا ہے، جس کی کل لمبائی 272 کلومیٹر ہے جس میں سے 161 کلومیٹر پہلے ہی شروع ہو چکے ہیں۔ ریلوے کے مطابق، بانہال، کھاری-سمبر، سنگلدان سیکشن، جو 15,863 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کیا گیا تھا، آپریشن کے لیے تیار ہے اور بارہمولہ سے بانہال تک موجودہ ٹرین خدمات کو اب قریب کے رام بن کا ضلعی ہیڈ کوارٹر سنگلدان تک بڑھایا جائے گا۔" اس میں 16 پل ہیں، 11 بڑے، 4 چھوٹے اور ایک روڈ اوور برج۔ اس سیکشن کا (باقی ۸ پر)

شیاما پرساد مکھرجی آرٹیکل 370 کے سخت مخالف تھے: وزیر اعظم

لوک سبھا انتخابات میں 370 نشستیں جیتنا ہوگا

اہم نظریاتی رہنما کو حقیقی خراج

سیاسی زندگی اور حکمرانی کے دور میں داغدار یا بدعنوانی کا کوئی الزام نہیں: مودی

نیوزسروس

سری نگر: ۱۷، فروری: وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کے روز بی جے پی کے اراکین سے کہا کہ وہ پارٹی کی لوک سبھا انتخابی مہم کو اس کے غریبوں کے حامی کام اور ملک کی ترقی اور عالمی سطح پر بہتر مقام کے ارد گرد بنائیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ 370 سیٹیں جیتنا ،اہم نظریاتی شیاما پرساد مکھرجی کو حقیقی خراج تحسین پیش کرے گا۔ نئی دہلی میں منعقدہ بھاجپا کے قومی کنونشن کے موقعہ پر وزیر اعظم مودی نے کہا کہ شیاما پرساد مکھرجی آرٹیکل 370 کے سخت مخالف تھے، جس نے جموں و کشمیر کو خصوصی آئینی حقوق دیئے تھے۔ مودی حکومت نے 5 اگست 2019 میں اس آرٹیکل کو ختم کر دیا تھا۔ پارٹی کے کنونشن کے آغاز سے پہلے بی جے پی کے قومی عہدیداروں کی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ہر بوتھ ورکر کو اب پولنگ بوتھ پر توجہ مرکوز کرنی چاہئے اور 2019 کے مقابلے آنے والے انتخابات میں ہر ایک پر پارٹی کے لئے کم از کم 370 زیادہ ووٹوں کو یقینی بنانا چاہئے۔ بھاجپا کے قومی کنونشن کے موقعہ پر وزیر اعظم مودی کی تقریر پر صحافیوں کو بریفنگ دیتے ہوئے، بی جے پی کے جنرل سکریٹری ونود تاوڑے نے کہا کہ وزیر اعظم نے میٹنگ میں کہا کہ اپوزیشن انتخابات کے دوران "غیر ضروری اور جذباتی مسائل" اٹھائے گی لیکن پارٹی کے ارکان کو ترقی، غریب نواز پالیسیوں اور ملک کے مسائل بشمول بڑھتی ہوئی عالمی حیثیت پر قائم رہنا چاہیے۔ تاوڑے نے کہا کہ پارٹی 25 فروری سے مرکزی (باقی ۸ پر)

20 فروری کو وزیر اعظم مودی کے دورہ جموں و کشمیر کے پیش نظر

سیکورٹی فورسز نے کیا ممکنہ سرحد پار سرنگوں کو تلاش

لائن آف کنٹرول اور بین الاقوامی سرحد پر اضافی سیکورٹی انتظامات

نیوزسروس

سری نگر: ۱۷، فروری: حکام نے بتایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے 20 فروری کو دورہ جموں و کشمیر کے پیش نظر بارڈر سیکورٹی فورس اور جموں و کشمیر پولیس نے ہفتہ کو ضلع سامبا میں بین الاقوامی سرحد

ضلع کے رام گڑھ سیکٹر میں مشترکہ دو گھنٹے کے ساتھ کسی بھی ممکنہ سرحد پار سرنگ کی تلاش کی۔ عہدیداروں نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کے دورے کے پیش نظر سخت حفاظتی انتظامات کے ایک حصے کے طور پر، بی ایس ایف اور پولیس نے سانبہ (باقی ۸ پر)

وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کی 24 فروری کو جموں آمد، 2 ماہ میں دوسرا دورہ

موجودہ صورتحال پر ہوگا اعلیٰ سطحی تبادلہ خیال

فوج کی شمالی کمان کے ہیڈ کوارٹر میں کمانڈ ہسپتال کی ایک نئی عمارت کا افتتاح

نیوزسروس

سری نگر: ۱۷، فروری: وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ 24 فروری کو ادھم پور میں شمالی کمان کے ہیڈ کوارٹر کا دورہ کرنے والے ہیں، جہاں وہ کمانڈ ہسپتال کی ایک نئی عمارت کا افتتاح کریں گے اور جموں و کشمیر کی موجودہ صورتحال پر تبادلہ خیال کرنے کیلئے سینئر فوجی کمانڈروں کے ساتھ بات چیت کریں گے۔ حکام نے کہا کہ یہ 2 ماہ سے کم عرصے میں جموں خطے کا وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کا دوسرا دورہ ہے۔ یہ دورہ وزیر اعظم نریندر مودی کے 20 (۸ پر)

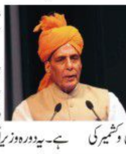

بجلی بلوں کی منظوری کے بعد ہی ملازمین کی تنخواہیں نکالیں

کشمیر پاور ڈیولپمنٹ کارپوریشن کی وادی کے تمام ضلعی ترقیاتی کمشنروں سے استدعا

نیوزسروس

سری نگر: ۱۷، فروری: کشمیر پاور ڈیولپمنٹ کارپوریشن (KPDCL) نے تمام متعلقہ ضلعی ترقیاتی کمشنروں پر زور دیا ہے کہ وہ بجلی کے واجبات کی منظوری کے بعد ہی سرکاری ملازمین کی تنخواہیں نکالیں۔ ایک مواصلات کے مطابق، کشمیر پاور ڈیولپمنٹ کارپوریشن (KPDCL) نے کہا کہ ٹھیکیدار ترقیاتی کاموں کیلئے اپنی ادائیگیاں جاری کرنے سے پہلے بجلی کے بلوں کی ادائیگی کے بھی پابند ہیں۔ مواصلات میں کہا گیا ہے کہ موجودہ مالی سال کیلئے مقرر کردہ حکومتی ریونیو وصولی کی وصولی کو یقینی بنانے کے لیے، ماضی کے طرز عمل کے مطابق، آپ کے دائرہ اختیار سے درخواست کی جاتی ہے کہ، صرف بجلی بلوں کی منظوری کے بعد، ضلع (اضلاع) میں (باقی ۸ پر)

بھاری برفباری کی پیشگوئی

ٹنل کے آر پار 8 اضلاع کیلئے برفانی تودے کی وارننگ جاری

نیوزسروس

سری نگر: ۱۷، فروری: حکام نے کہا کہ موسمیاتی مرکز سری نگر کی جانب سے بھاری برفباری کی پیش گوئی کے ساتھ ہی، جموں و کشمیر کے 8 اضلاع میں ہفتہ کو برفانی تودے کی وارننگ موصول ہوئی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں و کشمیر ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (JKDMA) نے کہا کہ اگلے 24 میں کشمیر کے بانڈی پورہ، بارہمولہ، کپواڑہ، گاندربل اور جموں خطہ کے ڈوڈہ، کشتواڑ، پونچھ اور رام بن کے اضلاع میں 2200 میٹر سے کم خطرے کی سطح کے ساتھ برفانی تودہ گرنے کا امکان ہے۔ JKDMA نے مزید کہا کہ (باقی ۸ پر)

نوعمر نوجوانوں کو بندوق اُٹھانے پر آمادہ کرنے والا شخص ہی سب سے بڑا مجرم: ڈی جی پی

دہشت گردی اور منشیات کا خاتمہ اولین ترجیحات

ملوثین کے بارے میں پتہ دینے والوں کو انعام سے بھی نوازا جارہا ہے: آر آر سوین

سری نگر: ۱۷، فروری (یو این آئی) ڈی جی پی جموں و کشمیر آر آر سوین کا کہنا ہے کہ پولیس نوجوانوں کو بندوق اٹھانے اور دہشت گرد تنظیموں میں شمولیت کرنے سے باز رکھنے کے لیے کوششیں کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد سے زیادہ نوجوانوں کو بندوق اٹھانے کے لیے تیار کرنے والا زیادہ بڑا مجرم ہے۔ ان باتوں کا اظہار پولیس چیف نے بارہمولہ میں عوامی دربار کے حاشیہ پر نامہ نگاروں سے بات چیت کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو تشدد سے پرے رکھنے کی خاطر جموں و کشمیر پولیس کی جانب

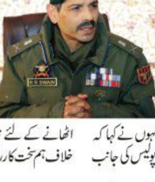

سے نئی حکمت عملی ترتیب دی جارہی ہے۔ ان کے مطابق نوجوانوں کو دہشت گردی اور منشیات کی لت سے محفوظ رکھنے کی خاطر زمینی سطح پر اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔ پولیس سربراہ نے کہا 'سیول سوسائٹی، علمائے کرام، آئمہ مساجد کے ساتھ مل کر ہم ایسا لائحہ عمل ترتیب دیں گے جس سے نوجوانوں کو تشدد سے پرے رکھا جاسکے۔' انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو بندوق اٹھانے کے لئے تیار کرنے والا ہی اصل مجرم ہے اور ایسے افراد کے خلاف ہم سخت کارروائی عمل میں لا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا (باقی ۸ پر

گلمرگ، وسونہ مرگ کے بغیر

کشمیر اور جموں خطے میں

شبانہ پارہ نقطہ انجماد سے اوپر

نیوزسروس

سری نگر: ۱۷، فروری: جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی رات سیاحتی مقام گلمرگ وسونہ مرگ نیز شوپیان کے بغیر باقی پوری کشمیر وادی بشمول سری نگر میں رات کا کم سے کم درجہ حرارت نقطہ انجماد سے اوپر ریکارڈ کیا گیا جبکہ بیشتر مقامات پر شبانہ درجہ حرارت معمول سے کئی کئی ڈگری سینٹی گریڈ زیادہ رہا۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ سری نگر میں شبانہ درجہ حرارت 4 ڈگری سینٹی گریڈ سے (۸ پر)

17 فروری کو رات گئے سے 21 فروری سہ پہر تک

محکمہ موسمیات کی 'زرد وارننگ'

درمیانی تا بھاری برف باری و تیز بارشوں کا غلبہ

شمالی کشمیر اور وسطی و جنوبی کشمیر کے کچھ مخصوص علاقوں میں

موسم پر مضبوط مغربی ہواؤں کا زیادہ اثر: ماہرین موسمیات

نیوزسروس

سری نگر: ۱۷، فروری: جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی رات درجہ حرارت کے ریکارڈ میں اضافہ درج ہونے کے بعد محکمہ موسمیات نے جموں و کشمیر میں گیلے ترین موسم کی پیشگوئی کرتے ہوئے ہفتہ کو 'زرد وارننگ' جاری کی۔ اس دوران موسم سے متعلق پیش گوئی کرنے والے نجی گروپ 'کشمیر ویدر' نے کہا کہ شمالی، وسطی اور جنوبی کشمیر کے میدانی اور بالائی علاقوں میں 17 فروری کو رات گئے برف باری شروع ہونے کے بعد 20 فروری تک درمیانی سے بھاری برف باری ہوگی ۔ محکمہ موسمیات نے ہفتہ کو کہا کہ جموں و کشمیر ہفتہ کی شام سے شروع ہونے والے ایک توسیعی گیلے موسم کیلئے تیار ہے۔ محکمہ موسمیات نے 18 سے 20 (باقی ۸ پر)

کولگام میں موٹر سائیکل کی زد میں آکر 16 سالہ لڑکا جاں بحق

راجوری میں پی ڈی ڈی کا یومیہ مزدور کرنٹ لگنے سے از جان

نیوزسروس

سری نگر: ۱۷، فروری: کشمیر کے جنوبی ضلع کولگام میں جمعہ کی شام ایک تیز رفتار موٹر سائیکل سوار کی ٹکر سے ایک 16 سالہ لڑکا جاں بحق ہوگیا۔ ذرائع نے بتایا کہ باٹاپورہ بگبل کے مقام پر ایک نامعلوم موٹر سائیکل نے 16 سال کے قریب لڑکے کو ٹکر مار کر زخمی کر دیا۔ اسے فوری طور پر سب ڈسٹرکٹ اسپتال ڈی ایچ پورہ لے جایا گیا، جہاں پہنچنے پر ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ سرکاری ذرائع نے اس سڑک حادثے کی تصدیق کی اور ہلاک ہونے والے لڑکے کی شناخت مرتضیٰ منظور ولد منظور احمد شیخ پوہمے ساکنہ نیہامہ کے طور پر کی۔ ادھر راجوری گاؤں میں ہفتہ کی دوپہر ایک پی ڈی ڈی یومیہ مزدور کی بجلی کا کرنٹ لگنے سے موت واقعہ ہوگئی۔ ذرائع نے نیوز (باقی ۸ پر)

پارلیمانی انتخابات مئی اور اپریل 2024

جموں و کشمیر میں انتخابی تیاریاں زوروں پر چیف الیکٹورل آفیسر

کے این ایس

سری نگر: ۱۷، فروری: چیف الیکٹورل آفیسر پانڈورنگ کے پول نے ہفتہ کو کہا کہ جموں و کشمیر میں انتخابی تیاریاں زوروں پر ہیں۔ نیوز ایجنسی سے بات کرتے ہوئے چیف الیکٹورل آفیسر نے کہا کہ جموں و کشمیر کے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں انتخابی تیاریاں زوروں پر ہیں اور فی الحال انتظامیہ تمام اسٹیک ہولڈرز بشمول پولیس، سی آر پی ایف، میڈیا پرسنز، سیاسی پارٹیوں اور دیگر کو لوک سبھا انتخابات سے پہلے الیکشن سے متعلق تربیت دے رہی ہے۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ جموں و کشمیر انتظامیہ انتخابات کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ پانڈورنگ کے (۸ پر)

کشمیر کا بدلتا ہوا موسمیاتی منظر نامہ: برف باری میں تاخیر اور کم بارشوں کے کئی عوامل، جنگلوں اور بیابانوں میں انسانی سرگرمیاں

غیر معمولی موسمیاتی رُجحان کے محرکات، مضمرات، اثرات اور گلوبل وارمنگ کا محیط سایہ

زرعی و باغبانی پیداوار، سیاحتی صنعت متاثر، ماحولیاتی خلل، اقتصادی جھٹکے، معاشی و مالیاتی سختیاں منڈلاتا خطرہ

نیوزسروس

سری نگر: ۱۷، فروری: شاہانہ ہمالیہ کے درمیان واقع کشمیر کا دلکش خطہ طویل عرصے سے اپنی دلکش قدرتی خوبصورتی اور پرسکون مناظر سے مسافروں کے دل موہ لئے ہوئے ہے۔ لیکن کشمیر اس سال ایک واضح اور تلخ حقیقت کا سامنا کر رہا ہے۔ یہاں متوقع برف باری میں تاخیر کے نتیجے میں تشویش کی سرگوشیاں گونجتی ہیں۔ موسم کے اس غیر معمولی رُجحان کے مضمرات بڑے ہوتے ہیں، ایک سایہ ڈالتے ہیں جو برف سے ڈھکی چوٹیوں سے کہیں

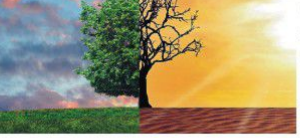

آگے تک پھیلا ہوا ہے۔ کشمیر میں تاخیر سے ہونے والی برف باری کے کثیر جہتی اثرات اور موسمیاتی تبدیلی کے عالمگیر موسمیاتی چیلنج (گلوبل وارمنگ) سے اس کا پیچیدہ تعلق ہے۔ زرعی مسئلہ یا پہیلی: صدیوں سے، کشمیر میں زرعی طریقوں کو اس کے موسموں کی تال کے ساتھ پیچیدہ طریقے سے جوڑا گیا ہے۔ برف باری کا آغاز نہ صرف اس خطے کو سفید چادر میں ڈھانپ دیتا ہے بلکہ موسم گرما کے خشک مہینوں میں خشک کھیتوں کے لئے آبپاشی کا ایک اہم ذریعہ بھی ہے۔ تاہم اس سال برف کی آمد میں تاخیر (باقی ۸ پر)

کشمیر اور جموں خطے میں دن کے درجہ حرارت میں اضافے کا رُجحان برقرار

سری نگر ::: 15.5 ڈگری سینٹی گریڈ، **قاضی گنڈ** ::: 16.6 ڈگری سینٹی گریڈ، **کپواڑہ** :: 17.1 ڈگری سینٹی گریڈ، **پہلگام** :: 13.2 ڈگری سینٹی گریڈ، **گلمرگ** :: 7.9 ڈگری سینٹی گریڈ، **کوکرناگ** =15.2 ڈگری سینٹی گریڈ، **جموں** :: 23.3 ڈگری سینٹی گریڈ، **بانہال** :: 22.0 ڈگری سینٹی گریڈ، **بٹوٹ** :: 18.7 ڈگری سینٹی گریڈ، **کٹرہ** :: 22.2 ڈگری سینٹی گریڈ، **بھدرواہ** :: 21.8 ڈگری سینٹی گریڈ۔

The Daily CITY EXPRESS Srinagar Kashmir
Sunday 18 Feb. 2024

روزنامہ ایکسپریس سرینگر
19th year of publication

سرحدوں پر ڈرون کی بڑھتی سرگرمیاں ہمارے لئے خطرہ نہیں بلکہ ایک چیلنج

فضائیہ کی صلاحیتوں کو بڑھانے کیلئے 100 سے زائد لڑاکا طیاروں کو شامل کیا جا رہا ھے

فضائیہ میں نئے نظام کی ضرورت، 24 گھنٹے چیلنجز کا سامنا کرنے کیلئے تیار رهنا هوگا / فضایہ سربراہ

سرینگر/17فروری/ سرحدوں پر ڈرون کی بڑھتی سرگرمیوں کو خطرہ نہیں بلکہ چیلنج قرار دیتے ہوئے فضائیہ کے سربراہ ایئر چیف مارشل وی آر چودھری نے کہا کہ فضائیہ کی صلاحیتوں کو بڑھانے کیلئے 100 سے زائد لڑاکا طیاروں شامل کئے جارہے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ خطرے کے مطابق صلاحیتیں تیار کی جائیں۔اگر کہیں سے بھی کوئی خطرہ ظاہر ہوتا ہے تو پہلا اور مہلک جواب دیا جاتا ہے۔سی این آئی کے مطابق جیسلمیر میں منعقد ہونے والے ''وایوشکتی 2024'' پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے فضائیہ کے سربراہ ایئر چیف مارشل وی آر چودھری نے میں فضائیہ کی صلاحیتوں پر بات کرتے ہوئے کہا کہ فضائی طاقت میں100 سے زائد لڑاکا طیاروں کی طاقت نظر آئے گی۔انہوں نے کہا '' فضائی طاقت کے ذریعے فضائیہ اپنی جنگی تیاریوں کو چیک کرتی ہے اور ہر قسم کے ہتھیاروں کو بھی چیک کیا جاتا ہے۔ وایوشکتی اپنے آپ میں ایک طاقتور اور کامیاب فضائیہ ہے۔یہ مختلف مقامات پر بم گرانے کی صلاحیت رکھتی ہے''۔انہوں نے کہا کہ فضائیہ کو ہمیشہ تیار رہنے کی ضرورت ہے۔فضائیہ میں نئے نظام کی ضرورت ہے۔فضائیہ کو 24 گھنٹے چیلنجز کا سامنا کرنے کے لیے تیار رہنے کی ضرورت ہے۔فضائیہ کے سربراہ ایئر چیف مارشل نے کہا کہ کسی بھی تنازع میں کوئی مدد نہیں کرے گا، اس لیے صرف اپنے ہتھیاروں پر انحصار کرنا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ لڑاکا طیارے ہوں یا ہیلی کاپٹر یا ٹرانسپورٹ طیارے یا ریڈار، ہمیں دیسی نظاموں پر یقین ہے۔ ہماری کوشش ہے کہ خطرے کے مطابق صلاحیتیں تیار کی جائیں۔ اگر کہیں سے بھی کوئی خطرہ ظاہر ہوتا ہے تو پہلا اور مہلک جواب دیا جاتا ہے۔ ہم نے چار سالوں میں مشرقی لداخ میں بہت سے سبق سیکھے، اس دوران ہمیں فوج اور آئی ٹی بی پی سے مدد ملی۔ فضائیہ نے تربیت میں تبدیلی کی اور اس کے مطابق مردوں اور مشینوں کو ڈھال لیا۔ایئر چیف مارشل نے کہا کہ جب بھی کوئی خطرہ آتا ہے تو فضائیہ فوری ردعمل ظاہر کرتی ہے۔ ہم ہمیشہ سبق لیتے ہیں اور انہیں اپنی تربیت میں شامل کرتے ہیں۔ کسی بھی صورت میں ردعمل کا وقت کم ہے۔ بالاکوٹ کی مثال دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بالاکوٹ اس بات کی بہترین مثال ہے کہ حالات کو بڑھائے بغیر فضائی طاقت کیسے استعمال کی جاسکتی ہے۔ ایئر فورس ایک ٹیکنالوجی بیس سروس ہے۔ خواتین نے ہمیشہ مردوں کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کام کیا ہے۔

بھوپال میں کسٹم معاملات پر دو روزہ آل چیف کمشنرز کانفرنس کا انعقاد

بھوپال۔ 17فروری۔ ایم این این۔سنٹرل گڈس اینڈ سروسز ٹیکس (سی جی ایس ٹی)،سنٹرل ایکسائز اینڈ کسٹمز، بھوپال زون نے 15-16 فروری،2024 کو بھوپال، مدھیہ پردیش میں کسٹمز کے معاملات پر آل چیف کمشنرز کی کانفرنس کا انعقاد کیا۔شری سنجے کمار اگروال، چیئرمین، سنٹرل بورڈ بالواسطہ ٹیکس اور کسٹمز نے چیف کمشنرز کانفرنس کی صدارت کی۔کانفرنس میں شری سرجیت بھوجابل،ممبر (کسٹمز (،محترمہ ارونا نارائن گپتا، رکن (آئی ٹی اور ٹیکس دہندگان کی خدمات)؛ پرنسپل ڈی جی، ڈی آر آئی، شری موہن کمار سنگھ؛ پرنسپل چیف/ چیف کمشنرز آف کسٹمز زونز اور پی آر سمیت مختلف محکموں کے اعلی افسران بھی شرکت کی۔اپنے کلیدی خطاب میں،سی بی آئی سی کے چیئرمین نے عمل کو معیاری بنانے کی ضرورت پر روشنی ڈالی اور کارکردگی کو حاصل کرنے کے لیے اپنی تمام سرگرمیوں میں 'اصلاح، کارکردگی، تبدیلی' کا طریقہ اختیار کیا۔اپنے خطاب میں،ممبر (کسٹمز) نے کسٹمز کی طرف سے اٹھائے گئے اہم اقدامات اور بدلتے ہوئے تجارتی منظر ناموں اور عالمی ترقی کے ساتھ ہم آہنگ ہونے کے لیے اقدامات کرنے کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ ڈی جی، ڈی آر آئی نے تجارتی سہولت اور اقتصادی اور ماحولیاتی تحفظ کے لیے انٹیلی جنس کی ضرورت پر زور دیا۔کانفرنس کے پہلے دن کا تھیم ' کسٹمز کی کارکردگی میں اضافہ ' کے گرد مرکوز تھا جس میں کارکردگی میں بہتری، کسٹم کلیئرنس کے عمل، کسٹمز کے سمارٹ انفراسٹرکچر کی ضروریات اور انسانی وسائل سے متعلق امور پر سیشن شامل تھے۔

مرکزی حکومت ملک کے دور دراز علاقوں تک صحت کی سہولیات فراہم کرنے کیلئے پرعزم

جدید ترین، مصنوعی انٹیلی جنس سے چلنے والا مفت موبائل ٹیلی میڈیسن کلینک سے مریضوں کا مفت علاج جاری/ جتندر سنگھ

سرینگر/17فروری/ مرکزی حکومت ملک کے دور دراز علاقوں تک صحت کی سہولیات فراہم کرنے کیلئے پرعزم ہے کا اعلان کرتے ہوئے مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ جہاں مریض کے معائنے اور مشاورت کے پورے عمل پر بہت بھاری لاگت آتی ہے، اس معاملے میں یہ رضا کارانہ ذرائع سے اکٹھے کیے گئے فنڈس کے ذریعے ان کے حلقے میں مریضوں کو مفت فراہم کیا جارہا ہے۔سی این آئی کے مطابق نئی دہلی میں مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ کے ایک میڈیا انٹرویو بتایا کہ اددھم پور کٹھوعہ ڈوڈا لوک سبھا حلقہ کے دور دراز علاقوں میں اب تک ''ڈاکٹر آن وہیلز'' کے ذریعہ تقریباً13,000 دور دراز کے مریضوں کا علاج کیا گیا ہے، جو اپنی نوعیت کا پہلا، جدید ترین، مصنوعی انٹیلی جنس سے چلنے والا مفت موبائل ٹیلی میڈیسن کلینک ہے۔انہوں نے کہا کہ اس نئے تجربے میں جدید ترین ٹکنالوجی کے آلات کا استعمال کیا گیا ہے جس کے تحت موبائل ٹیلی میڈیسن کلینک میں آنے والے مریض کی جانچ کی جاتی ہے، اچھی طرح سے جانچ پڑتال کی جاتی ہے اور پھر مشاورت کی جاتی ہے۔ حیدرآباد اور بنگلورو جیسے میٹرو کے معروف اسپتالوں میں سے ایک کے متعلقہ سپر اسپیشلسٹ ڈاکٹر سے جن کے ساتھ اس مقصد کے لیے ایک انتظام کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ مریض کے معائنے اور نسخہ فراہم کرنے کی یہ پوری مشق تقریباً45 منٹ میں مکمل ہو جاتی ہے۔جس میں اگر مریض کو جسمانی طور پر ہسپتال جانا پڑتا ہے تو اس میں کئی دن لگ سکتے ہیں۔ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے مزید وضاحت کی کہ جہاں مریض کے معائنے اور مشاورت کے پورے عمل پر بہت بھاری لاگت آتی ہے، اس معاملے میں یہ رضا کارانہ ذرائع سے اکٹھے کیے گئے فنڈس کے ذریعے ان کے حلقے میں مریضوں کو مفت فراہم کیا جارہا ہے۔

الہ آباد صدیوں سے علم اور خیالات کے تبادلے کا مرکز رہا ہے

وکلاء قوم کی تعمیر اور انصاف میں اہم کردار ادا کرتے ہیں/ چیف جسٹس آف انڈیا

سرینگر/17فروری/سی این آئی/الہ آباد صدیوں سے علم اور خیالات کے تبادلے کا مرکز رہا ہے کی بات کرتے ہوئے چیف جسٹس آف انڈیا ڈی وائی چندر چوڑ نے کہا کہ وکلاء قوم کی تعمیر اور انصاف میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔سی این آئی کے مطابق چیف جسٹس آف انڈیا ڈی وائی چندر چوڑ نے کہا کہ الہ آباد صدیوں سے علم اور خیالات کے تبادلے کا مرکز رہا ہے۔ مشرق کی آکسفورڈ مانی جانے والی الہ آباد یونیورسٹی گزشتہ 137 سالوں سے علم کی علامت رہی ہے۔وکلاء نے قوم کی تعمیر میں اہم کردار ادا کیا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ قوم کی تعمیر ایک جامع عمل ہے جس میں وکلاء کا بہت اہم کردار ہے۔انہوں نے کہا'' وکلاء معاشرے میں ایک اہم اور کثیر جہتی کردار ادا کرتے ہیں، قانونی نظام کے کام کرنے اور انصاف کو فروغ دینے میں اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔وہ افراد اور اداروں کی نمائندگی کرتے ہیں، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ ان کے حقوق کا تحفظ کیا جائے''۔عدالتی نظام میں عوام کے اعتماد کو برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جمہوریت میں اعتماد کی کمی بدامنی کا باعث بن سکتی ہے۔ انہوں نے کہا''ہم سب کو ہمیشہ ہندوستان کی جمہوریت کے تمام ستونوں کو مزید مضبوط کرنے کی کوشش کرنی چاہیے''۔

حکومت ہند نے FCI کے مجاز سرمایہ کو 10,000 کروڑ روپے سے بڑھاکر 21,000 کروڑ روپے کرنیکا تاریخی فیصلہ لیا

نئی دلی۔؟17فروری۔ایم این این۔حکومت ہند نے فوڈ کارپوریشن آف انڈیا (ایف سی آئی) کے مجاز سرمائے کو 10,000 کروڑ روپے سے بڑھا کر 21,000 کروڑ روپے کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ اسٹریٹجک اقدام کسانوں کی مدد اور ہندوستان کی زرعی معیشت کو مضبوط بنانے کے لیے حکومت کی ثابت قدمی کو ظاہر کرتا ہے۔ایف سی آئی، ہندوستان کے غذائی تحفظ کے فن تعمیر کے ستون کے طور پر، مختلف اہم کاموں میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے جس میں کم از کم امدادی قیمت پر غذائی اجناس کی خریداری، اسٹریٹجک غذائی اناج کے ذخیرے کی دیکھ بھال، ریاستی حکومتوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں تقسیم جیسے کام شامل ہیں۔مجاز سرمائے میں اضافہ ایف سی آئی کے مینڈیٹ کو مؤثر طریقے سے پورا کرنے میں اس کی آپریشنل صلاحیتوں کو بڑھانے کی طرف ایک اہم قدم ہے۔فنڈ کی ضرورت کے فرق کو پورا کرنے کے لیے ایف سی آئی کیش کریڈٹ، شارٹ ٹرم لون، طریقے اور ذرائع وغیرہ کا سہارا لیتا ہے۔ مجاز سرمائے میں اضافہ اور مزید انفیوژن سود کے بوجھ کو کم کرے گا، اقتصادی لاگت کو کم کرے گا اور بالآخر حکومت ہند کی سبسڈی کو مثبت طور پر متاثر کرے گا۔سرمائے کے اس ادخال کے ساتھ، ایف سی آئی اپنی اسٹوریج کی سہولیات کو جدید بنانے، نقل و حمل کے نیٹ ورک کو بہتر بنانے اور جدید ٹیکنالوجی کو اپنانے پر بھی کام کرے گا۔ یہ اقدامات نہ صرف فصل کے بعد ہونے والے نقصانات کو کم کرنے کے لیے ضروری ہیں بلکہ صارفین میں اناج کی موثر تقسیم کو یقینی بنانے کے لیے بھی ضروری ہیں۔ایم ایس پی پر مبنی خریداری اور ایف سی آئی کی آپریشنل صلاحیتوں میں سرمایہ کاری کے لیے حکومت کی دوہری وابستگی کاشتکاروں کو بااختیار بنانے، زرعی شعبے کو مضبوط بنانے اور قوم کے لیے غذائی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے مشترکہ کوششوں کی نشاندہی کرتی ہے۔ جیسے ہی یہ اقدامات جڑ پکڑ رہے ہیں، ہندوستان اپنے زرعی شعبے کے لیے ایک زیادہ لچکدار اور خوشحال مستقبل کی توقع کرتا ہے، جس کے دل میں کسان ہیں۔حکومت ہند، خوراک کی حفاظت کو برقرار رکھنے میں ایف سی آئی اہم کردار کو تسلیم کرتے ہوئے، وقتاً فوقتاً ایف سی آئی اور نامزد مرکزی پول ریاستوں کے ذریعے برقرار رکھنے کے لیے غذائی اجناس کے ذخیرے کی اسٹریٹجک سطح کی وضاحت کرتی ہے۔

گزشتہ پانچ سالوں میں جموں کشمیر بالکل بدل چکا ہے، حالات پرامن

جموں کشمیر کا مستقبل بی جے پی سے جڑا ہوا، لوگ بھی سمجھ چکے ہیں کہ امن کتنا ضروری ہے/ ڈاکٹر حنا بٹ

سرینگر/17فروری/سی این آئی// گزشتہ پانچ سالوں میں جموں کشمیر بالکل بدل چکا ہے کی بات کرتے ہوئے بی جے پی کی سنیئر لیڈر ڈاکٹر حنا شفیع بٹ نے کہا کہ جموں کشمیر کا مستقبل بی جے پی سے جڑا ہوا ہے اور لوگ بھی سمجھ چکے ہیں کہ امن کتنا ضروری ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے دورے، جموں کشمیر سے لوگوں کو کافی امید وابستہ ہے۔سی این آئی کے مطابق سرینگر میں ایک پروگرام کے دوران میڈیا سے بات کرتے ہوئے ڈاکٹر حنا شفیع بٹ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی جموں کشمیر کے دورے پر وارد ہو رہے ہیں اور ہمیں امید ہے کہ کچھ نہ کچھ لوگوں کیلئے ہوگا۔انہوں نے کہا کہ ہمیں انتظار ہے اور اہم ان کے استقبال کیلئے تیار ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ جموں کشمیر کے حالات اب بدل چکے ہیں اور لوگوں کو بھی اب سمجھ آچکا ہے کہ ان کا مستقبل کہاں بہتر ہو رہا ہے۔حنا بٹ نے کہا کہ سالوں پہلے حالات ایسے تھے کہ لوگوں کا گھروں سے باہر نکلنا مشکل ہوتا تھا تاہم گزشتہ پانچ سالوں کے دوران سب بدل چکا ہے اور لوگ بھی اب آرام کے ساتھ اپنی زندگی بسر کر رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ مستقبل میں بھی جموں کشمیر کے حالات بہتر ہونگے اور لوگ بھی اپنا مستقبل بی جے پی کے ساتھ جڑیں گے کیونکہ ان وہ جان چکے ہیں کہ کس طرح سے جموں کشمیر کے حالات بدل گئے اور ترقی کی راہیں کھل گئی ہے۔

جموں میں پندرہ سالہ طالب علم پُراسرار طور پر لاپتہ، اہل خانہ پریشان

سرینگر/17 نومبر/ کھٹی تالاب میں دوڈہ کا پندرہ سالہ لڑکا پُراسرار طور پر لاپتہ ہوا ہے، جسکے باعث اسکے اہل خانہ اُسکی سلامتی کے حوالے سے فکر وتشویش میں مبتلا ہیں۔اے پی آئی نیوز کے مطابق کھٹی تلاب جموں میں دوڈہ کا ایک طالب علم پُراسرار طور پر لاپتہ ہوگیا ہے عاصف حسین نامی اس 15 سالہ لڑکے کے لواحقین کا کہنا ہے وہ واجد رفیق کے گھر میں درس وتدریس کے لئے ٹھیرا تھا اور 72 گھنٹے پہلے کھٹی تالاب جموں سے نکلا ہے پھر اس کا کوئی اتہ پتہ نہیں ہر ممکنہ جگہ پر اسے تلاش کیا تاہم اس کا کوئی سراغ نہیں ملا جسکے نتیجے میں ہم سلامتی کے حوالے سے فکرمند ہیں۔ لواحقین نے لوگوں سے کہا اگر مزکورہ لڑکے کے بارے میں کوئی جانکاری ہو تو 9797522834 پر جانکاری فراہم کریں۔

بھارتی حدود میں غلطی سے داخل ہونے والا پاکستانی شہری

گرداس پور پنجاب سرحد پر گرفتار، کوئی قابل اعتراض چیز برآمد نہیں ہوئی

سرینگر/17فروری/سی این آئی/ بی ایس ایف نے پنجاب کے گرداس پور میں ایک پاکستانی شہری کو بھارتی حدود میں داخل ہونے کے الزام میں گرفتار کرلیا ہے۔سی این آئی کے مطابق بی ایس ایف نے گورداس پور ضلع کے ٹھاکر پور میں ایک پاکستانی شہری کو ہند پاک سرحد عبور کرتے ہوئے پکڑ لیا۔حکام کا کہنا تھا کہ پاکستانی شہری غیر دانستہ طور پر بھارتی حدود میں داخل ہوا تھا اور اس کے پاس سے کوئی قابل اعتراض چیز نہیں ملی۔ بی ایس ایف نے گرفتار شخص کو مزید تفتیش کیلئے پنجاب پولیس کے حوالے کر دیا ہے۔اس وقت پنجاب پولیس تحقیقات میں مصروف ہے۔اس شخص کی شناخت محمد عبداللہ کے نام سے ہوئی ہے۔وہ ددھوال پوسٹ آفس، کوٹ نینا، شکر گڑھ، ضلع نارووال، پاکستان کا رہائشی ہے۔اسے بی ایس ایف کے اہلکاروں نے اس وقت گرفتار کیا جب وہ سرحد پار کر رہا تھا۔تفتیش کے دوران اس سے کوئی قابل اعتراض چیز نہیں ملی۔اس کے پاس سے کچھ پاکستانی کرنسی اور شناختی کارڈ برآمد ہوا ہے۔

سری لنکا کے سینئر سول سرونٹ کیلئے صلاحیت سازی کے پروگرام NCCG میں اختتام پذیر

نئی دلی۔17فروری۔ایم این این۔نیشنل سینٹر فار گڈ گورننس (NCGG) کے زیر اہتمام سری لنکا کے سینئر سرکاری ملازمین کے لیے خصوصی صلاحیت سازی کے پروگرام کا پہلا ایگزیکٹو بیچ آج نئی دہلی میں کامیابی کے ساتھ مکمل ہوگیا۔یہ پروگرام 12 فروری 2024 سے 17 فروری 2024 تک منعقد کیا گیا تھا۔اس پروگرام میں سری لنکا کے وزیر اعظم کے سکریٹری مسٹر انورا ڈسانائیکے کی قیادت میں سری لنکا کے چودہ سینئر سرکاری ملازمین نے شرکت کی اور اس میں اہم محکموں اور وزارتوں کی نمائندگی کرنے والے سینئر افسران شامل تھے۔صلاحیت سازی کے پروگرام کو پرسنل، عوامی شکایات اور پنشن کے وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ، الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی وزارت کے سیکرٹری نے بھی خطاب کیا۔ ان کے علاوہ صنعت کے فروغ کے سیکرٹری محکمہ، اور اندرونی تجارت، سیکرٹری روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز، سی ای او نیشنل ہیلتھ اتھارٹی، سی ای او گورنمنٹ ای-مارکیٹ پلیس، سی ای او یوآئی ڈی اے آئی، ممبر نیتی آیوگ، ممبر لوک پال، سینٹرل ویجیلنس کمیشن کے سکریٹری، سیکریٹری کپیسٹی بلڈنگ کمیشن جنہوں نے اپنے قائدانہ تجربات کا اشتراک کیا۔سری لنکا کے وزیر اعظم کے سکریٹری اور سری لنکا کے وفد کے سربراہ مسٹر انوراڈسانائیکے نے کہا کہ این سی جی جی میں ہونے والی بات چیت سے سری لنکا کے سیکھنے کے نمونوں اور ہندوستان کے بہترین طریقوں اور کامیابی کی کہانیوں کو اپنانے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے ایک جامع صلاحیت سازی پروگرام کی تشکیل کے لیے حکومت ہند کا شکریہ ادا کیا۔شری وی سری نواس، سکریٹری محکمہ انتظامی اصلاحات اور عوامی شکایات اور ڈائریکٹر جنرل نیشنل سینٹر آف گڈ گورننس نے کہا کہ این سی جی جی اور ایس ایل آئی ڈی اے کے درمیان مصروفیت خوشگوار اور تعمیری تھی جس کے نتیجے میں پروگرام کا کامیاب انعقاد ہوا۔این سی جی جی نے والے ہفتوں میں سری لنکا انسٹی ٹیوٹ آف ڈیولپمنٹ ایڈمنسٹریشن کے ساتھ ایک ادارہ جاتی تعاون قائم کرنے کا منتظر ہے۔ انہوں نے وزارت خارجہ، سری لنکا میں ہندوستان کے ہائی کمیشن اور حکومت ہند کے تمام سینئر عہدیداروں کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے پروگرام کے کامیاب انعقاد میں تعاون کے لئے پروگرام سے خطاب کیا۔

ماہی پروری کا محکمہ ڈیجیٹل کامرس کیلئے اوپن نیٹ ورک کے ساتھ ایک مفاہمت نامے پر دستخط کرے گا

نئی دلی۔17فروری۔ایم این این۔ماہی گیروں کے لیے صارفین یا منڈیوں تک براہ راست رسائی کو مضبوط بنانے اور ہندوستانی ماہی پروری کے شعبے میں ڈیجیٹل کامرس کے امکانات کو کھولنے کے مقصد کے ساتھ، محکمہ ماہی پروری، حکومت ہند ڈیجیٹل کامرس کے لیے اوپن نیٹ ورک کے ساتھ مفاہمت کی ایک یادداشت (ایم او یو (پر دستخط کرے گا۔ اس مفاہمت نامے پر 19 فروری 2024 کو کرشی بھون، نئی دہلی میں ماہی پروری، حیوانات اور ڈیری کے مرکزی وزیر جناب پرشوتم روپالا اور ماہی پروری، حیوانات اور ڈیری کے وزیر مملکت ڈاکٹر ایل مروگن کی موجودگی میں دستخط کیے جائیں گے۔ سکریٹری محکمہ ماہی پروری، ڈاکٹر ابھیلکش لکھی، جوائنٹ سکریٹری محکمہ ماہی پروری، شری ساگر مہرا، جوائنٹ سکریٹری محکمہ ماہی پروری، محترمہ نیتو کماری پرساد، مینیجنگ ڈائریکٹر، او این ڈی سی، شری ٹی کوشی، نائب صدر، او این ڈی سی، محترمہ ادیتی سنگھ بھی اس موقع پر موجود رہیں گی۔تقریباً 50 فش فارمرز پروڈیوسرز آ؟رگنائزیشنز (ایف ایف پی او(دیگر معززین کے ساتھ جسمانی طور پر شامل ہونے کی توقع ہے۔ پروگرام ہائبرڈ موڈ میں ہوگا۔ایم او یو پر دستخط ماہی پروری کے شعبے میں ایک اہم واقعہ ہے کیونکہ یہ پہلی بار ہے کہ محکمہ او این ڈی سی کے ساتھ ایم او یو میں داخل ہونے جا رہا ہے۔ یہ ضروری قدم ماہی گیروں، مچھلی کاشت کاروں کی تنظیم، کاروباری افراد، سیلف ہیلپ گروپ، ماہی گیروں کوا؟ ریٹیو اور ماہی گیری کے شعبے کے دیگر متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کو وسیع منڈیوں تک رسائی، ان کی رسائی اور ممکنہ کسٹمر بیس وغیرہ کو بڑھانے کے لیے ایک ڈیجیٹل پلیٹ فارم فراہم کرے گا۔ او این ڈی سی ٹیکنالوجی پر مبنی حل کے نفاذ میں سہولت فراہم کرے گا، چھوٹے پیمانے کے پروڈیوسرز اور مارکیٹرز کی کارکردگی، اجتماعیت اور مسابقت کو بہتر بنائے گا۔ڈیجیٹل تکنیکی حل کو اپنانے سے ماہی گیری کی صنعتوں کے لیے مختلف فوائد ہوں گے جیسے کہ اعتماد میں اضافہ، لین دین کی لاگت میں کمی، مارکیٹ کی رسائی میں اضافہ، شفافیت میں اضافہ، مسابقت میں اضافہ، جدت اور روزگار پیدا کرنا وغیرہ۔

جموں وکشمیر کے رائے دہندگان کو اسمبلی اور پارلیمنٹ الیکشن کا شدت کے ساتھ انتظار

لوگوں کی حمایت کرنے میں ابھی تک کوئی سیاسی پارٹی کامیاب نہیں نتائج توقع کے برعکس ہونگے/ تجزیہ کار

سرینگر / 17 نومبر /اے پی آئی:جموں وکشمیر میں پالیمنٹ اور اسمبلی الیکشن کے نتائج سیاسی پارٹیوں کے منشاء کے مطابق سامنے نہیں لایا کا عندیہ دیتے ہوئے سیاسی تجزیہ کاروں نے کہا کہ جموں وکشمیر کا عوام صورتحال کا بغور جائزہ لے رہے ہیں۔رائے دہندگان نے ابھی تک کسی بھی پارٹی کو اپنی حمایت دینے کا اختیار نہیں کیا جموں صوبہ میں رائے دہندگان کی بڑی تعداد سرکار کے فیصلوں سے ناراض جب کہ وادی کشمیر میں رائے دہندگا ن کا کہنا ہے کہ وقت آنے دو اہم اپنا فیصلہ صادر کرینگے۔عوامی جلسوں میں شمولیت پر تجزیہ کاروں نے کہا کہ طویل مدت کے بعد لوگوں کو اپنی بڑھاس نکالنے کا موقع فراہم ہوتا ہے یہ کسی پارٹی کے ووٹر نہیں بلکہ تماشا بھی نہیں۔اے پی آئی نیوز کے مطابق گفتگو کرتے ہوئے کئی سینئر صحافیوں اور سیاسی تجزیہ کاروں نے جموں وکشمیر میں الیکشن ماحول شروع ہونے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ چند ایک سیاسی پارٹیوں نے اپنے پتے کھولنا شروع کئے ہے بیانات داغ رہے ہے ہوائی قلعے بنانے میں کوئی پس وپیش نہیں کررہے ہے تاہم یہ خیالات عوام کے نہیں سیاسی پارٹیوں کے لیڈروں کے ہیں۔ سیاسی تجزیہ کاروں کے مطابق پانچ اگست 370 کے منسوخ ہونے کے بعد جموں وکشمیر کی سیاست نے کروٹ لی اور لوگ الیکشن کا بے صبری کے ساتھ انتظار کرر ہے ہے پارلیمنٹ اور اسمبلی میں ریکارڈ توڑ ووٹنگ ہوگی اور پچھلے تمام اعداد شمار کا جو ریکارد ہے وہ ٹوٹ جائیگا۔ سیاسی تجزیہ کاروں کے مطابق شہروں قصبوں میں اب الیکشن بائی کاٹ کے بارے میں سوچا نہیں جاسکتا ۔تجزیہ کاروں کے مطابق لوگوں نے ابھی کسی سیاسی پارٹی کو ووٹ دینے کا کام نہیں بنالیا ہے۔سیاسی پارٹیوں کے جلووں میں اچھل کود تو ضرور دیتی ہے۔ سیاسی وفاداریاں تبدیل ہورہی ہے تاہم یہ اچھل کود وفاداریاں تبدیل کرنے کی کاروائیاں بے معنی ثابت ہوسکتی ہے۔تجزیہ کارو کے مطابق جو راحت چاہتی ہے وہ ابھی ان زمین پر محسوس نہیں ہورہی ہے۔منگائی بے روزگاری معاشی اقتصادی بدحالی شکوک وشبہات نے لوگوں کو دم بخود کردیا ہے۔جموں وکشمیر میں جب رائے دہی کا وقت آئے گا تو ناج سیاسی پارٹیوں کی امیدوں پر سامنے آئے چیمپئن حالات کی دھر کو اپنی طرف موڑے والے لیڈران کی اٹھکلیاں اب معنیٰ ثابت ہوگئی ایک نئی سوچ عوام میں پیدا ہورہی ہے۔صوبہ میں کئی صحافیوں نے اس بات کا برملا اظہار کیا جموں وکشمر کے کئی فصلوں سے تاجر نوجوان صنعت کار ناراض دکھائی دے رہے ہے اور یہ ایک فیصلہ کو پارلمنٹ الیکشن کے دوران جموں صوبہ میں ایک بڑا مدابن کرسامنے آئے۔جن نئی سیاسی پارٹیاں اور اپنی پارٹیوں کے لیڈران رائے عامہ کو اپنی طرف متوجہ کر یکی کوشش کرر ہے ہیں وہ عوام کی مدد حاصل کرنے میں فی الحال نا کام ہے.جموں وکشمیر کا عوام اب کئی بار الیکشن کی طرف سنجیدگی کی طرف توجہ مبزول کرتے ہے روایت الیکشن چلی بلکہ ٹھس بنیادوں پر جو پارٹی نوجوانوں کو جذبات کی قدرر کریگا وہی کامیابی کے جھنڈے گارڈ سکتی ہے۔ سیاسی تجزیہ کاروں کے مطبق سیاسی تبدیلیاں کرنے کا جو سلسلہ شروع ہوا ہے یہ اسمبلی الیکشن پر نظر انداز نہیں ہوسکتے ہے۔

KPDCL نے اَدائیگی نہ کرنے والے صارفین کے کنکشن منقطع کردیئے

صرف جنوری میں 26ہزار746 کنکشن کاٹ دیئے گئے،ایس ڈی اوز کو نقصانات کو کم کرنے ،بلنگ اور وصولی کی کارکردگی کو بہتر بنانے کی ہدایت دی

جموں/ 17رفروری:: مینجنگ ڈائریکٹر کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ (کے پی ڈی سی ایل) مسرت اسلام نے آج کے پی ڈی سی ایل کے تمام سب ڈویژنل افسروں کے ساتھ ایک میٹنگ کی صدارت کی جس میں صوبہ کشمیر میں فیڈر وار اے ٹی اینڈ سی (مجموعی تکنیکی اور کمرشل) نقصانات کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں چیف انجینئر ڈسٹری بیوشن کشمیر انجینئر سندیپ سیٹھ ،تمام او اینڈ ایم سرکلوں کے ایس ایز اور تمام الیکٹرک ڈویژنوں کے ایگزیکٹیو انجینئروں نے شرکت کی۔ جائزہ میٹنگ میں ایم ڈی کے پی ڈی سی ایل نے تمام ایس ڈی اوز کو اے ٹی اینڈ سی کے نقصانات کو کم کرنے اور سمارٹ میٹرنگ سپچوریشن میں نمایاں بہتری دِکھانے، بلنگ اور وصولی کی کارکردگی کو بڑھانے کے لئے مستقل ہدایات جاری کیں۔ اُن صارفین کے بجلی کنکشن منقطع کرنے کی بھی ہدایت جاری کی گئی جو اَپنے بقایا جات بجلی کی ادائیگی میں ناکام رہے۔ مینجنگ ڈائریکٹر نے پہلے سے نصب ایل ٹی اے بی کیبل کی چارجنگ اور بیئر کنڈکٹر سے سمارٹ میٹروں کی منتقلی کو یقینی بنانے کے لئے ایس ڈی اوز کو واضح ہدایات جاری کیں کہ وہ تبدیلی کے لئے پروجیکٹ پر عمل کرنے والے اَیجنسیوں کے ساتھ رابطہ کریں تاکہ بجلی چوری بالخصوص ہُکنگ کو مکمل طور پر روکا جاسکے۔ اُنہوں نے ایگزیکٹیو انجینئروں کو اَپنے متعلقہ الیکٹرک ڈویژنوں میں پہلے سے نصب ایل ٹی اے بی کیبل کی چارجنگ کی سہولیت فراہم کرنے کی بھی ذمہ داری سونپی۔ میٹنگ میں

مینجنگ ڈائریکٹر کو جانکاری دی گئی کہ جنوری 2024ء کے مہینے میں بجلی کے واجبات کی عدم اَدائیگی پر26,746 صارفین کے کنکشن منقطع کئے گئے۔ اُنہیں یہ بھی بتایا گیا کہ غیر مجاز طریقوں سے بجلی چوری کرنے والے صارفین پر لگائے گئے جرمانے کی مد میں 7.50 کروڑ روپے جمع کئے گئے۔ کے پی ڈی سی ایل نے تمام ڈویژنوں میں بجلی کے واجبات کی عدم اَدائیگی پر صارفین کے خلاف اَپنی کنکشن منقطع مہم کو مزید تیز کیا ہے۔ چیف اِنجینئر (ڈسٹری بیوشن) نے ایس ڈی اوز پر زور دیا کہ بجلی چوری اور ریونیو ڈیفالٹ پر زیرو ٹالرنس ہوگی۔ اُنہوں نے ایس ڈی اوز کو ہدایت دی کہ ان صارفین کے خلاف اَپنی منقطع مہم کو مزید تیز کریں جن کے واجبات واجب الادا ہیں۔ اُنہوں نے تمام 6سرکلوں کے ایس ایز (باقی ۸ پر)

وزیر اعظم نریندر مودی کا دورہ جموں

سرحد پر فوج کی چوکسی بڑھائی گئی

لائن آف کنٹرول اور بین الاقوامی سرحد پر ہائی الرٹ جاری

جموں،17فروری (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی کے دورے کے پیش نظر جموں میں پاکستان کے ساتھ لگنے والی سرحد پر فوج کی چوکسی بڑھائی گئی ہے تاکہ ملک دشمن عناصر کے منصوبوں کو ناکام بنایا جاسکے۔ ذرائع نے بتایا کہ حد متارکہ اور بین الاقوامی سرحد پر فوج کو مستعد رہنے کے احکامات صادر کئے گئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق سرحد پر مشکوک سرگرمیوں پر کڑی نظر گزر رکھی جارہی ہے اور ملک دشمن عناصر کی طرف سے کسی بھی ناموافق کوشش کو ناکام بنانے کے لئے فوج، سی آر پی ایف اور پولیس کے ساتھ مشترکہ گشت بھی جاری ہے۔ دفاعی ذرائع نے بتایا کہ لائن آف کنٹرول اور بین الاقوامی سرحد میں اگلی چوکیوں پر تعینات فوجی اہلکار دن رات نظر گزر رکھے ہوئے ہیں تاکہ سرحد پار سے کوئی بھی ایل او سی کو پار نہ کر سکے۔ انہوں نے بتایا کہ ہم انتہائی مستعد ہیں کیونکہ ملی ٹینٹوں نے دراندازی کرکے کشمیر میں داخل ہونے کے ارادارے ترک نہیں کئے ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ وادی میں قیام امن کو یقینی بنانے کے لئے کشمیر کے350 کلومیٹر سرحد پر چوکسی بڑھائی گئی ہیں۔ دفاعی ذرائع نے مزید بتایا کہ سرحدوں پر تعینات افواج کو چوبیس گھنٹے متحرک رہنے کے احکامات صادر کئے گئے ہیں تاکہ ملک دشمن عناصر کے منصوبوں کو خاک میں ملایا جاسکے۔ ان کے مطابق سرحدوں پر تعینات افواج دن رات اپنے فرائض خوش اسلوبی کے ساتھ انجام دے رہے ہیں۔ دریں (باقی ۸)

کسانوں کی تحریک شمالی ریاستوں کی معیشت پر اثر انداز

شمالی ریاستوں کو روزانہ500 کروڑ کا نقصان ہوگا/ پی ایچ ڈی چیمبر آف کامرس

سرینگر//17فروری/ ٹی ای این/ صنعتی ادارہ پی ایچ ڈی سی سی آئی نے کہا ہے کہ اسے کسانوں کے طویل احتجاج سے شمالی ریاستوں میں تجارت اور صنعت کو"شدید نقصان" اور روزگار کے نقصان کا خدشہ ہے جس کے نتیجے میں روزانہ500 کروڑ روپے سے زیادہ کا معاشی نقصان ہوگا۔ پی ایچ ڈی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر سنجیو اگروال نے کہا کہ ایک طویل احتجاج سے روزانہ500 کروڑ روپے کا معاشی نقصان ہوگا اور اس کا اثر شمالی ریاستوں خاص طور پر پنجاب، ہریانہ اور دہلی کی چوتھی سہ ماہی مجموعی ریاستی گھریلو پیداوار (GSDP) پر پڑے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ انڈسٹری باڈی حکومت اور کسانوں دونوں کی طرف سے مسائل کے جلد حل کی امید رکھتی ہے، جس میں ملک میں سبھی کی فلاح و بہبود کے لیے مشترکہ اتفاق رائے ہے۔ اگروال نے کہا کہ کسانوں کا احتجاج پنجاب، ہریانہ، دہلی اور اتر پردیش اور راجستھان کے کچھ حصوں میں مائیکرو، سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز(MSMEs) کی وزارت کے کاروبار کو بری طرح متاثر کر رہا ہے کیونکہ اس طرح کے یونٹوں کا خام مال پیداواری عمل کو انجام دینے اور صارفین کی طلب کو پورا کرنے کیلئے بڑی حد تک دوسری ریاستوں سے منگوایا جاتا ہے۔ سب سے (باقی ۸ پر)

ضلع ترقیاتی کمشنر بارہمولہ مِنگا شیرپا نے کیا

اِنڈسٹریل ٹریننگ اِنسٹی چیوٹ بارہمولہ میں پی ایم وشوکرما ٹریننگ کے پہلے بیچ کا اِفتتاح

بارہمولہ/ 17رفروری:: ضلع ترقیاتی کمشنر بارہمولہ مِنگا شیرپا نے ہفتہ کو اِنڈسٹریل ٹریننگ اِنسٹی چیوٹ (آئی ٹی آئی) بارہمولہ میں پی ایم وشوکرما سکیم کے تحت کاریگروں اور دستکاروں کے لئے تربیتی سیشن کے آغاز کا اِفتتاح کیا۔ اِس اقدام کا مقصد شرکأ کو خود روزگار اور کاروباری کامیابی کے لئے ضروری مہارتوں سے آراستہ کرنا ہے۔ یہ تقریب چیف پلاننگ آفیسر بارہمولہ جاوید احمد، پرنسپل آئی ٹی آئی اور زیر تربیت اَفراد کی موجودگی میں منعقد ہوئی جس میں خطے میں سکل ڈیولپمنٹ اور معاشی طور پر بااِختیار بنانے کے لئے اِنتظامیہ کے عزم کو

اُجاگر کیا گیا۔ اِس موقعہ پر ضلع ترقیاتی کمشنر بارہمولہ نے خطاب کرتے ہوئے تربیت حاصل کرنے والوں پر زور دیا کہ وہ وزیر اعظم وشوکرما سکیم کے ذریعہ فراہم کردہ مواقع سے فائدہ اُٹھائیں تاکہ وہ اَپنی صلاحیتوں کو بہتر بناسکیں اور خودروزگار کے مواقع کے لئے اَپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں۔ اُنہوں نے اِقتصادی ترقی اور سماجی بااِختیاری کے مواقع کی راہ میں پی ایم وشوکرما جیسے ہنرمندی کی ترقی کے اَقدامات کی تبدیلی کی صلاحیت پر زور دیا۔ اُنہوں نے مقامی کاریگروں کی ہمہ گیر ترقی اور اِقتصادی دھارے میں ان کے بامعنی اِنضمام کو یقینی (باقی ۸ پر)

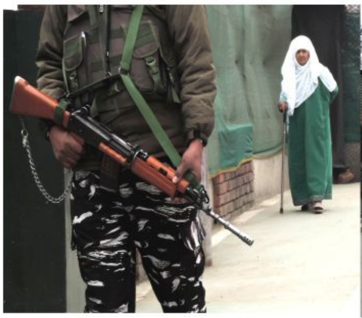

وزیراعظم مودی کے 20فروری کو دورہ جموں کے پیش نظر کشمیرمیں سیکورٹی اہلکار متحرک،گاڑیوں کی تلاشی تیز:تصاویر:یواین آئی

پے ٹی ایم کی ادائیگیوں کیلئے15 مارچ تک توسیع

پے ٹی ایم فاسٹ ٹیگ سے متعلق نئے رہنماہدایات جاری

سرینگر//17فروری/ ریزرو بینک آف انڈیا نے پے ٹی ایم پے منٹس بنک اکاؤنٹ / والیٹ کو نئی ڈپازٹ قبول کرنے یا کریڈٹ لین دین کی اجازت دینے پر پابندی لگاتے ہوئے ایک ہدایت جاری کیہے اس کے لیے ٹائم لائن کو29 فروری2024 سے بڑھا کر 15 مارچ2024 کر دیا گیا ہے۔ 15 مارچ2024 کے بعد کسی بھی صارف کے اکاؤنٹس، پری پیڈ کارڈز، والیٹ، فاسٹ ٹیگ، این سی ایم سی کارڈ میں مزید ڈپازٹس، کریڈٹ ٹرانزیکشن، ٹاپ اپس یا نکالنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ ٹی ای این کے مطابق آر بی آئی نے سرکیولر جاری کرتے ہوئے پے ٹی ایم فاسٹ ٹیگ صارفین کے لئے پے ٹی ایم پے منٹس بنک پر کہا ہے کہ دستیاب رقم تک، آپ ٹول ادا کرنے کے لیے اپنے فاسٹ ٹیگ کا استعمال جاری رکھ سکتے ہیں۔ 15 مارچ2024 کو، تاہم پے ٹی ایم (باقی ۸ پر)

غلام نبی آزاد کا لوک سبھا الیکشن نہ لڑنے کا فیصلہ

کہا نیشنل کانفرنس ایک موقع پرست پارٹی ہے

سرینگر17 فروری//سینئر سیاسی رہنما غلام نبی آزاد نے ہفتہ کے روز اشارہ دیا کہ وہ آئندہ لوک سبھا انتخابات میں حصہ نہیں لیں گے کیونکہ وہ اپنی نئی تشکیل شدہ ڈیموکریٹک پروگریسو آزاد پارٹی (ڈی پی اے پی) کے امیدواروں کے لیے مہم چلائیں گے۔ آزاد، جنہوں نے2014 کے لوک سبھا انتخابات میں اپنی شکست کے بعد لوک سبھا کے انتخابات لڑنے سے گریز کیا ہے، نے اپنی پارٹی کے لوگوں سے کہا کہ وہ تیار ہو جائیں کیونکہ 2024 جموں وکشمیر کے لیے انتخابی سال ہوگا۔ نگروٹا میں ایک تقریب کے موقع پر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے آزاد نے، جنہوں نے دہائیوں کی ایسوسی ایشن کے بعد کانگریس سے استعفیٰ دیا تھا، نے وزیر اعظم نریندر مودی سے بھی اپیل کی کہ وہ احتجاج کرنے والے کسانوں کے مسائل کو "ایک بار سب کے لیے" حل کریں کیونکہ یہ احتجاج نہ تو ان کے لیے اچھا ہے۔ "پارلیمانی انتخابات100 فیصد اپنے وقت پر ہو رہے ہیں اور (باقی ۸)

کپوارہ میں جنگجو معاون گرفتار

اسلحہ وگولہ بارود برآمد: پولیس

سری نگر:۱۷فروری (یو این آئی) جموں وکشمیر پولیس نے سرحدی ضلع کپوارہ میں ایک جنگجو معاون کو گرفتار کرکے اس کی تحویل سے اسلحہ وگولہ بارود برآمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے کہا کہ پولیس اسٹیشن کپوارہ، فوج کی47 آر آر اور سی آر پی ایف کی162 بٹالین کی ایک مشترکہ ٹیم نے درگمولہ میں بی ایڈ کالج کے نزدیک ایک شخص کو گرفتار کیا۔ بیان میں گرفتار شدہ شخص کی شناخت آصف مشتاق وانی ولد مشتاق احمد وانی ساکن گلی زو کپوارہ کے طور کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کو دیکھتے ہی اس شخص نے فرار ہونے کی کوشش کی تاہم اس کو دھر لیا (باقی ۸ پر)

چھوٹے اور غریب تاجروں کیلئے سرکاری سکیموں کا تعارف

کے وی آئی بی چیئر پرسن ڈاکٹر حنا بٹ مکہ مارکیٹ لالچوک وارد، تاجروں سے بات چیت

سرینگر//17فروری/ ٹی ای این/ گورننس کو زمینی سطح پر فعال بنانے اور عام لوگوں کے روزمرہ کے کاروباری مسائل کا حل نکالنے اور سرکاری سکیموں کی عملی رسائی کی خاطر کھادی اینڈ ولیج انڈسٹریز بورڈ (کے وی آئی بی) کی وائس چیئر پرسن ڈاکٹر حنا بٹ نے مصروف ترین لالچوک کے مکہ مارکیٹ کا دورہ کیا اور وہاں پر چھاپڑی فروش نمائندوں سے تفصیلی میٹنگ کی۔ انہوں نے چھاپڑی فروشوں اور اس زمرے میں آنے والے غریب تاجروں کیلئے سرکاری سکیموں سے بھرپور استفادہ کی تلقین کی جبکہ مکہ مارکیٹ کے تاجروں کی جانب سے ان کے مسائل کو سنا اور انہیں حل کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ ٹی ای این کے مطابق کے وی آئی بی کی وی سی ڈاکٹر حنا بٹ نے سنیچر کو لالچوک میں قائم مکہ مارکیٹ کا دورہ کیا اور وہاں کے کاروباری سرگرمیوں کا جائزہ لیا۔ اس موقعے پر انہوں نے مکہ مارکیٹ یونین کے ذمہ داران سے بھی بات کی اور انہیں سرکاری سکیموں سے استفادہ کرنے کی تلقین کی۔ ڈاکٹر حنا نے کہا کہ سرکار کے پاس چھاپڑی فروشوں اور چھوٹے دکانداروں کیلئے کئی مالیاتی سکیمیں ہیں اور ان سکیموں کے ذریعے ان کے کاروبار کو بڑھاوا مل سکتا ہے۔ اس موقعے پر مکہ مارکیٹ ایسوسی ایشن کے ذمہ داران نے بھی انہیں درپیش مسائل پیش کئے اور انہیں حل کرانے کیلئے ان کی ذاتی مداخلت کی درخواست کی۔ ٹی ای این کو تفصیلات دیتے ہوئے ملکہ مارکیٹ ایسوسی ایشن کے جنرل سکریٹری فیاض احمد نے کہا کہ وہ کے وی آئی بی چیئر پرسن ڈاکٹر حنا بٹ کی آمد کیلئے ان کے مشکور ہیں کہ انہوں نے اپنے مصروف وقت میں سے کچھ حصہ نکال کر غریب تاجروں اور چھاپڑی فروشوں کو بھی دیا۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر حنا نے سرکاری (باقی ۸ پر)

ضلع انتظامیہ کی کاروائی

ہندوارہ میں 10 میڈیکل شاپ سربمہر

ہندوارہ:: طارق راتھر: حکام نے ہفتہ کو ہندواڑہ میں دس میڈیکل سیٹ اپ کو مناسب رجسٹریشن نہ ہونے پر سیل کر دیا۔ نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے ذیشان احمد خان، تحصیلدار ہندواڑہ نے کہا کہ گزشتہ کئی دنوں سے لوگوں کی جانب سے شکایات موصول ہونے پر یہ کارروائی شروع کی گئی ہے۔ زمینی سطح پر شکایات کی تصدیق کرتے ہوئے ہم نے ایک طبی ٹیم کے ساتھ مل کر ایک حیرت انگیز کارروائی کی، جس کے دوران کم از کم دس میڈیکل سیٹ اپ بشمول فارماسیوٹیکل شاپس، کلینک اور لیبز کو 'مناسب' رجسٹریشن کے بغیر چلتے ہوئے پایا گیا اور کئی دیگر غیر صحت مند حالات میں اور تمام ان میڈیکل سیٹ اپ کو بعد میں آنے (باقی ۸)

عوامی نیشنل کانفرنس کا پارٹی میں بڑے پیمانے پر ردوبدل کا اعلان

عبدالرشید وانی، محمد یوسف شائر اور حمید اللہ بھوانی کو سینئر نائب صدور کے طور پر نامزد

سری نگر:۱۷فروری: جموں وکشمیر عوامی نیشنل کانفرنس نے آج پارٹی کے کئی اہم عہدوں پر نئی تقرریوں کے ساتھ اپنے تنظیمی ڈھانچے میں بڑے پیمانے پر ردوبدل کا اعلان کیا ہے۔ ردوبدل کی باضابطہ طور پر منظوری عوامی نیشنل کانفرنس کی صدر بیگم خالدہ شاہ نے مناسب غور وخوض کے بعد دی۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ عبدالرشید وانی، محمد یوسف شائر اور حمید اللہ بھوانی کو سینئر نائب صدور کے طور پر نامزد کیا گیا ہے جبکہ سید آغا افتخار حسین

جلالی اور سردار گیان سنگھ کو ایڈیشنل جنرل سیکرٹری کا قلمدان سونپا گیا۔ نائب صدور کے عہدے کے لیے نزیر احمد پنڈت، کیول شرما، محمد لطیف خان، عبدالحمید میر، افتخار احمد بانڈے، ایڈووکیٹ سردار رنبیر سنگھ بالی اور دین محمد وانی کا انتخاب کیا گیا جبکہ محترمہ جہاں آرا، سردار گرمیت سنگھ، جاوید عشائی، مجیب کنٹھ اور ستیش کول کو ریاستی سکریٹریز نامزد کیا گیا ہے۔ راہی ریاض احمد میر کو صوبہ کشمیر کا (باقی ۸ پر)

وزیر اعظم مودی کا دورہ جموں وکشمیر کو نئے پنکھ دے گا

مرکزی زیر انتظام علاقہ امن، ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن: بھاجپا لیڈر دیویندر سنگھ رانا

سری نگر:۱۷فروری: بی جے پی کے سینئر لیڈر مسٹر دیویندر سنگھ رانا نے آج اس اعتماد کا اظہار کیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کا آنے والا دورہ جموں وکشمیر کو نئے

باز و فراہم کرے گا جو پہلے سے ہی امن، ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن ہے۔ جس میں تاریخی نشان کی وجہ سے سب کو مساوی طور پر بااختیار بنایا گیا ہے۔ جموں میں بی جے پی ہیڈ کوارٹر میں ہفتہ وار عوامی ساعت کے دوران وفود اور وفود کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے، یہاں مسز وینا کھنہ کے ساتھ بی جے پی کے ریاستی سکریٹری مسٹر رانا نے اس دورے کے بارے میں لوگوں کے جوش وخروش کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ صحیح سمت میں آگے بڑھنے والی چیزوں کے بارے میں ان کے اعتماد کی عکاسی کرتا ہے۔ عالمی منظر نامے پر ہندوستان کو نئی بلندیوں تک لے جانے میں مرکز میں بی جے پی کی قیادت والی حکومت کا ٹریک ریکارڈ، جا ہے (باقی ۸ پر)

خواتین کے لیے خود روزگار پلیٹ فارم

پے نیئر بائی کمپنی نے ڈیجیٹل ناری کا آغاز کیا

سرینگر//17فروری/ ٹی ای این/ ایک بغیر شاخ بینکنگ اور ڈیجیٹل نیٹ ورک 'پے نیئر بائی' نے خواتین کے لیے پائیدار خود روزگار پیدا کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم شروع کیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اس اقدام کا نام کمپنی نے 'ڈیجیٹل ناری' دیا ہے، جس کا مقصد دیہی اور نیم شہری علاقوں میں خواتین کے لیے آمدنی کے اضافی مواقع فراہم کرنا ہے۔ یہ پلیٹ فارم 'بینکر دیدی' کو عوام کو متنوع مالیاتی اور ڈیجیٹل خدمات فراہم کرنے کے قابل بنائے گا۔ اس شخص کے پاس وقت، مقام (گھر/ اسٹور سے) اور مصنوعات کی ترجیحات کے لحاظ سے اپنی سہولت کے مطابق خدمات پیش کرنے کی لچک ہوگی۔ کمپنی کے بانی آنند کمار بجاج نے کہا کہ مختلف روزی روٹی مشینوں کے ساتھ ہمارا تعاون، بشمول اتر پردیش اسٹیٹ رورل لائیولی ہڈ مشن، راجستھان گرامین آجیویکا وکاس پریشد اور گرامین فاؤنڈیشن انڈیا، ہماری ڈیجیٹل ناری ایپ کے ذریعے لاتعداد خواتین کو معاشی (باقی ۸)

چسٹ ڈیزیز اسپتال جی پی پنتھ منتقل کرنے میں مشکلات ہنوز درپیش

آکسیجن کی کمی دورکرن او پی ڈی کووسعت دینے اور نظام کو درست ہونے کے ساتھ اسپتال کام کرنا شروع کردیگا

سرینگر/17 نومبر/ اے پی آئی: چسٹ ڈیزیز اسپتال جی پی پنتھ عمارت میں منتقل کرنے کی ضمن میں دشواریاں درپیش آکسیجن سپلائی ہر بڈ تک پہنچنے کے بعد ہی اسپتال کو ڈلگیٹ سے اسپتال عمارت تک منتقل کرنے کے اقدامات اٹھائے جارہے ہے جوں ہی کام مکمل ہوگا تو جی پی پنتھ عمارت میں منتقل ہوگا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق سال2022 ستمبر میں جی پی پنتھ اسپتال کو بمنہ چیلڈرن اسپتال منتقل کیا گیا اور سرکار نے فیصلہ لیا کہ جی پی پنتھ کے اس عمارت میں چسٹ ڈیزیز عمارت کو جتنی جلد ممکن ہوسکے اقدامات اٹھائے جائینگے۔ ایک سال سے زیادہ کا عرصہ گزر گیا ڈلگیٹ سے منتقل کرنے کیلئے ابھی بھی محکمہ صحت نے اقدامات نہیں اٹھائے اور چسٹ ڈیزیز اسپتال ابھی ڈلگیٹ میں ہی موجود ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ اسپتال کو منتقل کرنے میں کئی طرح کے مشکلات درپیش ہے جنہیں دور کرکے اقدامات اٹھائے جارہے ہے تاہم یہ مشکلات کب دور ہونگے کچھ بتانا قبل از وقت ہوگا۔ جی ایم سی سرینگر کا اگر مانے تو جی پی پنتھ اسپتال میں چھاتی کے امراض میں مبتلا مریضوں کو آکسیجن کی کمی کا سامنا کرنا پڑیگا۔ اس کو وسعت دینی ہوگی ایمرجنسی سکشن کو مضبوط مستحکم بنانا ہوگا۔ جی پی پنتھ اسپتال میں ہر ایک بیڈ تک آکسیجن دستیاب نہیں ہے اور اسپتال میں ہر ایک بڈ تک آکسیجن پہنچانے کے لئے جنگی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے جارہے ہے تاہم یہ کام کب مکمل ہوگا اس بارے میں کچھ نہیں کہا جاسکتا ہے۔ چسٹ ڈیزیز اسپتال کے سربراہ نے کہا کہ ماہر امراض سینہ کے بیماروں کو کس مشکل کا سامنا کرنا پڑے اس سلسلے میں اقدامات اٹھانا لازمی ہے۔ ڈاکٹر سلیم میڈیکل سپرانڈنڈنٹ نے کہا کہ جی ایم جی سرینگر کو بی پی آر پہلے ہی پیش کیا گیا ہے اور ہم امید کرتے ہے کہ تجویز ان کے سامنے رکھی گئی ہے اور جسٹ ڈیزیز اسپتال کی ضروریات ہے اس سے سرینگر پورا کرنے کے لئے مکمل کئے جاسکتے ہے۔ انہوں نے کہا کہ جی پی پنتھ اسپتال میں بجلی کے نظام کو درست کرنے کے لئے ڈی پی آر کو منظوری کے لئے اقدامات اٹھائے جاسکتے ہے اسی طرح سونہ وار میں صرف پانچ سوایل پی ایم کی گنجائش ہے جب کہ دو ہزار ایل پی ایمز کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا آکسیجن سپلائی چسٹ ڈیزیز اسپتال کے لئے شہ رگ کی حیثیت رکھتا ہے اور جب تک نہ اس میں یہ سہولیت دستیاب ہوگی تب تک اسپتال کو منتقل کرنا (باقی ۸)

بھارت دنیا کا تیسرا بڑا ڈیجیٹلائز ملک

ملک میں ڈیجیٹل سطح کافی وسعت کی حامل/ رپورٹ

سرینگر//17فروری/ ٹی ای این/ ماہرین معاشیات کے مطابق بھارت دنیا کا تیسرا سب سے بڑا ڈیجیٹلائزڈ ملک ہے۔ یہ مطالعہ سی ایچ آئی پی ایس فریم ورک پر مبنی ہے جس میں اس نے ممالک کو پانچ ستونوں جڑنا، استعمال کرنا، اختراع کرنا، تحفظ کرنا اور برقرار رکھنا، پر اسکور کیا ہے۔ دہلی کے ایک تھنک ٹینک کے ذریعہ جاری کردہ ایک حالیہ مطالعہ کے مطابق، صرف ریاستہائے متحدہ امریکہ(USA) اور چین کے بعد ہندوستان دنیا کا تیسرا سب سے بڑا ڈیجیٹلائزڈ ملک ہے۔ انڈین کونسل فار ریسرچ آن انٹرنیشنل اکنامک ریلیشنز (ICRIER) کی اسٹیٹ آف انڈیا کی ڈیجیٹل اکانومی رپورٹ، 2024 کے مطابق، ہندوستان میں ڈیجیٹلائزیشن کی حالت برطانیہ، (باقی ۸ پر)

لفٹیننٹ گورنر نے سڑکوں کے منصوبوں کی منظوری کیلئے وزیراعظم اور دیہی ترقی اور پنچائتی راج کے مرکزی وزیر کا شکریہ ادا کیا

جموں لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے جموں کشمیر کے مرکزی علاقے میں سڑکوں کے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی منظوری کیلئے وزیراعظم جناب نریندر مودی اور دیہی ترقی اور پنچائتی راج کے مرکزی وزیر جناب گری راج سنگھ کا شکریہ ادا کیا۔ لفٹیننٹ گورنر نے ٹویٹ کیا معزز وزیراعظم جناب نریندر مودی جی اور دیہی ترقی اور پنچائتی راج کے وزیر جناب گری راج سنگھ جی کا مشکور ہوں کہ 12 سڑکوں کی اپ گریڈیشن پروجیکٹوں اور پی ایم جی ایس وائی۔ III پیچ-III کے تحت ایک پل کی تعمیر کیلئے 152 کروڑ روپے کی منظوری دی۔ سڑکوں کی اپ گریڈیشن کے پروجیکٹوں سے جے اینڈ کے یوٹی کے 6 اضلاع میں سینکڑوں بستیوں کو فائدہ پہنچے گا۔ سرحدی ضلع پونچھ کیلئے دو لین والا پل سفر کی زیادہ آسانی کو یقینی بنائے گا اور یہ گاؤں کو خوشحالی سے جوڑے گا اور مجموعی سماجی واقتصادی ترقی میں اپنا حصہ ڈالے گا۔

وزیر خارجہ جے شنکر کی میونخ میں بنگلہ دیش کی وزیر اعظم شیخ حسینہ سے ملاقات

میونخ۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے ہفتہ کو بنگلہ دیش کی وزیراعظم شیخ حسینہ سے جاری میونخ سیکورٹی کانفرنس 2024 کے موقع پر ملاقات کی اور حالیہ قومی انتخابات میں عوامی لیگ کو تازہ مینڈیٹ پر مبارکباد دی۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے آفیشل ہینڈل کو لے کر، جے شنکر نے کہا کہ وزیراعظم حسینہ سے ملاقات کرنا اور انڈیا-بنگلہ دیش میتری کو فروغ دینے میں ہونے والی پیش رفت کی تعریف کرنے کا موقع لینا اعزاز کی بات ہے۔ تجدید مینڈیٹ پر انہیں مبارکباد دی اور انڈیا بنگلہ دیش میتری کو آگے لے جانے کے لیے ان کی رہنمائی کی تعریف کی۔ قبل ازیں، جمعہ کو جے شنکر نے برطانیہ کے خارجہ سکریٹری ڈیوڈ کیمرون کے ساتھ اپنی مصروفیات کا آغاز کیا۔ میونخ کانفرنس کے موقع پر دو طرفہ ملاقات میں، جے شنکر اور کیمرون نے دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کے ساتھ ساتھ عالمی اور علاقائی مسائل پر بھی تبادلہ خیال کیا۔

جے جے ایم اور ایس بی ایم۔جی پیداوار کے معاملے میں اہم جنکشن پر پہنچ گئے ہیں

انھیں اب پائیداری پر توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہے۔ گجیندر سنگھ شیخاوت

لکھنؤ۔ 17 فروری۔ ایم این این۔ پینے کے پانی اور صفائی ستھرائی کے محکمے کی سکریٹری محترمہ ونی مہاجن نے 16 فروری 2024 کو لکھنؤ، اتر پردیش میں ایک رسمی چراغ روشن کرکے دیگر معزز ہستیوں کے ساتھ جل جیون مشن (جے جے ایم) اور سوچھ بھارت مشن-گرامین (ایس بی ایم-جی) سے متعلق ایک قومی کانفرنس کا افتتاح کیا۔ دو دن پر محیط اس کانفرنس میں تمام ریاستوں/ مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے سینئر افسران اور حکومت ہند کی وزارت جل شکتی کے تحت پینے کے پانی اور صفائی ستھرائی کے محکمے (ڈی ڈی ڈبلیو ایس) کے سینئر افسران شرکت کر رہے ہیں۔ دن کے آخری حصے میں جل شکتی کے مرکزی وزیر جناب گجیندر سنگھ شیخاوت نے شرکاء سے خطاب کیا۔ اتر پردیش کے جل شکتی وزیر، جناب سوتنتر دیو سنگھ اور لوک سبھا کے رکن پارلیمنٹ جناب روی کشن بھی اس موقع پر موجود تھے۔ جناب گجیندر سنگھ شیخاوت نے اس کانفرنس کے نازک وقت کے بارے میں بات کی جو اس وقت آیا ہے جب جے جے ایم اور سوچھ بھارت مشن-گرامین دونوں اپنی پیداوار کے لحاظ سے اہم موڑ پر پہنچ چکے ہیں اور جب پائیداری پر توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ انہوں نے وزیراعظم جناب نریندر مودی کے کام اور قیادت اور رہنمائی پر روشنی ڈالی جو نہ صرف سوچھ بھارت مشن کو شروع کرنے بلکہ اس کی قیادت اور رہنمائی کے لیے بھی ہے۔ سوچھ بھارت مشن-گرامین پر کام کرنے کے دوران ان کا نقطہ نظر 'سوچھتا کا سمان، سنجیدگی کی طاقت' پر مرکوز تھا جو سوچھتا کا راستہ تھا۔ انہوں نے کہا کہ پروگرام کی پائیداری پر بات کرتے ہوئے، اس نوعیت کی کانفرنسیں اہم ہو جاتی ہیں۔ پانی پر ہم جو کام کرتے ہیں وہ خالص ہے اور آگے بڑھنے کا راستہ عوام کو شامل کرنے اور اسے عوامی تحریک بنانے پر توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہے جو نہ صرف پروگرام کو بڑھانے بلکہ پروگرام کی پائیداری کو بھی بڑھاتا ہے۔ جناب سوتنتر دیو سنگھ نے اس بات کا حوالہ دیا کہ کس طرح وزیراعظم جناب نریندر مودی اور اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی دور اندیش قیادت میں ریاست اتر پردیش نے قابل ذکر ترقی کی ہے۔ جناب روی کشن نے کانفرنس کا حصہ بننے پر خوشی کا اظہار کیا۔ انہوں نے جے جے ایم اور سوچھ بھارت مشن-گرامین میں ہونے والی پیش رفت کے لیے ڈی ڈی ڈبلیو ایس کو مبارکباد پیش کی اور کہا کہ یہ مشن وزیراعظم اور وزیر اعلیٰ کے طے کردہ بصیرت انگیز مقاصد کے مطابق آخری میل تک پہنچ چکے ہیں۔ پینے کے پانی اور صفائی ستھرائی کے محکمے کی سکریٹری محترمہ ونی مہاجن نے کانفرنس کا افتتاح کرنے کے بعد اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا، جے جے ایم اور سوچھ بھارت مشن-گرامین پر کام کرنا ایک ایسا تعاون ہے

OFFICE OF THE AUQAF COMMITTEE DARGH-I-SHARIEF JENAB HAZRAT MIR SYED MOHAMMAD HUSSAIN SIMNANI KULGAM

TENDER NOTICE

For on behalf of president AUQAF COMMITTEE DARGH-I-SHARIEF JENAB HAZRAT MIR SYED MOHAMMAD HUSSAIN SIMNANI KULGAM invite tenders for the yearly in come of Ziyarat Sharief through Donation from pilgrims /visitors from April 01/04/2024 up to 31/03/2025.

The tender documents can be had from the office of Auqaf Ziyarat Sharief Kulgam from 19/02/2024 to 25/02/2024 up to 2pm the reciving date of the tender is 20/02/2024 to 26/02/2024 up to 4pm.

Advt Cost	Earnest money	Document Fee
80.00000	Rs.100000/-	Rs.500/-

1.CDR may be pludge to President Aquaf committee Ziyarat Sharief H.M.S.H.S Kulgam
2.Below tender/bid will be rejected
3.All other terms and conditions for laydown on tender farm

Sd/President 023

مرکزی وزیر انوراگ سنگھ ٹھاکر 19 فروری کو گوہاٹی میں کھیلو انڈیا یونیورسٹی گیمز کی افتتاحی تقریب میں شرکت کریں گے

نئی دلی۔ 17/ فروری۔ ایم این این۔ نوجوانوں کے امور اور کھیلوں کے مرکزی وزیر جناب انوراگ سنگھ ٹھاکر 19 فروری کو گوہاٹی میں کھیلو انڈیا یونیورسٹی گیمز 2023 کی افتتاحی تقریب میں شرکت کریں گے۔ مشہور پلے بیک گلوکار اور کمپوزر پاپون 19 فروری کو گوہاٹی کے سروسجائی اسپورٹس کمپلیکس میں پرفارم کریں گے۔ یہ کھیل شمال مشرق کی سات بہن ریاستوں میں کھیلے جائیں گے اور 29 فروری کو اختتام پذیر ہوں گے۔ کھیلوں اور نوجوانوں کے امور کے مرکزی وزیر جناب انوراگ سنگھ ٹھاکر آسام کے وزیر اعلیٰ جناب ہمنتا بسوا شرما کے ساتھ کھیلو انڈیا یونیورسٹی گیمز میں شرکت کریں گے۔ وزیراعظم جناب نریندر مودی ایک ویڈیو پیغام کے ذریعے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کریں گے۔ یہ کھیلو انڈیا کا چوتھا ایڈیشن ہے۔

قومی کنونشن میں جے پی نڈا نے مودی حکومت کی کامیابیوں کا کیا ذکر

نئی دہلی، 17 فروری (ہ س)۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کا قومی کنونشن ہفتہ کو نئی دہلی کے بھارت منڈپم میں شروع ہو گیا ہے۔ اس موقع پر کنونشن میں موجود عوامی نمائندوں اور عہدیداروں سے خطاب کرتے ہوئے پارٹی کے قومی صدر جے پی نڈا نے گزشتہ 10 سالوں میں نریندر مودی حکومت کی کامیابیوں کو شمار کیا اور آئندہ لوک سبھا انتخابات میں تیسری بار جیتنے پر زور دیا۔ بی جے پی صدر نے کہا کہ وزیراعظم مودی کی قیادت میں پچھلی دہائی بی جے پی کے لیے کامیابیوں سے بھرپور رہی ہے اور پارٹی لوک سبھا انتخابات میں ہیٹ ٹرک کرنے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ بھارت منڈپم میں موجود 12 ہزار سے زائد مندوبین سے خطاب کرتے ہوئے جے پی نڈا نے کہا کہ 2014 سے پہلے لوگ ہمارا مذاق اڑاتے تھے، وہ سمجھتے تھے کہ یہ ممکن نہیں ہے۔ لیکن 2014 کے بعد ہماری حکومت بنی اور 2019 میں دوبارہ ہماری پارٹی حکومت بنانے میں کامیاب ہوئی۔ سات دہائیوں کی بھارتیہ جن سنگھ اور بھارتیہ جنتا پارٹی کی تاریخ میں ہم نے ہر دور دیکھا ہے۔ ہم نے جدوجہد کا دور دیکھا ہے، نظر اندازی کا دور دیکھا ہے، ہم نے ضمانت بچانے کے لیے الیکشن لڑنے کا دور دیکھا ہے، ہم نے ایمرجنسی دیکھی ہے، ہم نے الیکشن میں جیت اور ہار کا دور بھی دیکھا ہے۔ لیکن ہمیں خوشی ہے کہ وزیراعظم مودی کی قیادت میں پچھلی دہائی کامیابیوں سے بھری ہوئی تھی۔ جے پی نڈا نے کہا کہ آج بی جے پی دنیا کی سب سے بڑی سیاسی پارٹی بن گئی ہے۔ 2014 سے پہلے ہماری صرف 5 ریاستوں میں حکومتیں تھیں اور طویل عرصے سے ہم 6-5 میں پھنسے ہوئے تھے۔ 2014 کے بعد آج 17 ریاستوں میں این ڈی اے کی حکومتیں ہیں اور 12 ریاستوں میں خالص بی جے پی کی حکومتیں ہیں۔ 2014 میں بی جے پی کا ووٹ شیئر 31.3 فیصد تھا جو 2019 میں بڑھ کر 37 فیصد ہو گیا۔ انہوں نے کہا کہ آج 80 کروڑ سے زیادہ مستفیدین پردھان منتری غریب کلیان انا یوجنا کے تحت مفت اناج حاصل کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ مودی حکومت کے تحت گزشتہ دس سالوں میں تقریباً 25 کروڑ لوگوں کو غربت سے نکالا گیا ہے۔ ان لوگوں کو اڑنے کے لیے نئے پر دیے گئے ہیں۔ کہانی یہیں ختم نہیں ہوتی ہر محاذ پر چاہے وہ صحت ہو، انفراسٹرکچر ہو، تعلیم ہو یا روزگار، مودی جی کی قیادت ہر ہندوستانی کے خوابوں کو پورا کر رہی ہے۔ مودی جی کی قیادت واقعی ہندوستان کو ایک منفرد انداز میں بدل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ لال کرشن اڈوانی جی نے زندگی بھر اپنی پوری طاقت لگا کر ایک بڑی پارٹی بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ اس کے علاوہ انہوں نے جس حکمت کے ساتھ طویل سیاسی اور عوامی زندگی گزاری وہ ہم سب کے لیے ایک مثال ہے۔ ہمیں وہ خدمات بھی یاد ہیں جو انہوں نے وزیر داخلہ اور نائب وزیر اعظم ہند کے طور پر ملک کی خدمت کی۔ ایسے سینئر لیڈر کو بھارت رتن دینے کے لیے میں وزیر اعظم کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جے پی نڈا نے کہا کہ ہمیں اپنے کارکنوں کی طاقتوں اور صلاحیتوں پر بھروسہ ہے۔ ہمیں اپنے بوتھ کو مضبوط کرنا ہے۔ ہمیں اس بات کو یقینی بنانے کے لیے اپنی پوری طاقت لگانی چاہیے کہ اس بار ہم 400 کا ہندسہ عبور کریں۔ انہوں نے کامیاب G20 صدارت کی کہانی بیان کی، 2023 کو جواروں کا بین الاقوامی سال بنانے کی تاریخ، منگلیان سے چندریان 3 تک کا سفر، اس طرح کی ہر شاندار کامیابی گزشتہ دس سالوں میں ہی حقیقت بنی۔ مودی جی کی قیادت میں ہندوستان نہ صرف زمین پر بلکہ آسمان پر بھی چمک رہا ہے۔

سینئر کانگریس قائد نظام آباد حامد بن غانم نے کی حکومتی مشیر محمد علی شبیر کی زبردست تہنیت

نظام آباد: 17/ فروری (پریس نوٹ) سابقہ ریاستی وزیر محمد علی شبیر کو حکومتی مشیر برائے ایس سی، ایس ٹی، بی سی و میناریٹی کے اہم عہدہ پر تلنگانہ حکومت کی جانب سے فائز کئے جانے کے بعد پہلی مرتبہ نظام آباد آمد کے موقع پر سینئر کانگریس قائد وسابقہ چیرمین ٹاون میناریٹی سیل نظام آباد مسٹر حامد بن غانم نے محمد علی شبیر کی زبردست قد آور پھول کے ہار کے ساتھ گلپوشی کرتے ہوئے تہنیت پیش کیا اور مبارکباد دیتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا جس پر حکومتی مشیر محمد علی شبیر نے شاندار پھول کے ہار کے ساتھ تہنیت پیش کرنے پر خوشی ومسرت کا اظہار کیا اور کہا کہ حامد بن غانم کے ساتھ ان کے دیرینہ و گہرے مراسم ہیں جسے وہ کبھی فراموش نہیں کر سکتے۔ اس موقع پر کانگریس قائدین سید نجیب علی، ناصر بن سعید غانم، جاوید اکرم، نرالہ رتنا کر و دیگر موجود تھے۔

2023 کے باوقار گیان پیٹھ ایوارڈ کے لیے معروف اردو شاعر و نغمہ نگار گلزار اور جگد گرو رام بھدراچاریہ کا انتخاب

نئی دہلی: معروف اردو شاعر و نغمہ نگار گلزار اور سنسکرت کے اسکالر جگد گرو رام بھدراچاریہ کو 58 ویں گیان پیٹھ ایوارڈ کے لیے نامزد کیا گیا ہے، اس کا اعلان گیان پیٹھ سلیکشن کمیٹی نے آج کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ گلزار اردو کے معروف شاعر، ڈراما نگار، مکالمہ نویس اور نغمہ نگار ہیں۔ اردو کے علاوہ انگریزی، ہندی اور دیگر زبانوں میں شعر ونثر کی مختلف اصناف میں ان کی درجنوں کتابیں شائع ہو چکی ہیں۔ اردو زبان وثقافت سے ان کی وابستگی بے مثال ہے اور ان کی شخصیت کی نفاست و لطافت اردو کی تہذیبی شناخت کا خوب صورت حوالہ سمجھی جاتی ہے۔ اس سے قبل وہ 2002 میں ساہتیہ اکادمی ایوارڈ، 2013 میں دادا صاحب پھالکے ایوارڈ، 2004 میں پدم بھوشن اور کم از کم پانچ قومی فلم ایوارڈ حاصل کر چکے ہیں۔ واضح رہے کہ اس سے قبل اردو کے چار ادباء وشعرا کو گیان پیٹھ ایوارڈ تفویض کیے گئے ہیں،

IN THE COURT OF EXECUTIVE MAGISTRATE 1ST CLASS NAIB TEHSILDAR PANZALLA GUNDBAL

(Proclamation Requiring Objections from General Public)

Application of Abdul Ganie Parray S/o Abdul Jabbar Parray R/o Dachinpora Rafiabad for registration of date of Birth of his Grand Son

Whereas, as application has ben made before this office that Muntazir Manzoor S/o Manzoor Ahmad Parray R/o Dachinpora Rafiabad Rohama has born on 05/04/2010 and the applicant has sought a direction from the executive Magistrate for registration of the Birth particulars of Muntazir Manzoor S/o Manzoor Ahmad Parray in the concerned register of Births and Deaths

Proclamation is hereby made that if any person having any objection (s) to this application may appear before this office to file objections within 07 working days from the issuance of this notice. No objection will be entertained after the expiry of stipulated time.

Executive MagistrateClass Ist
Naib Tehsildar Panzalla Gundbal 010

IN THE COURT OF EXECUTIVE MAGISTRATE 1ST CLASS NAIB TEHSILDAR PANZALLA GUNDBAL

(Proclamation Requiring Objections from General Public)

Application of Abdul Majeed Ganie S/o Ab Ahad Ganie R/o Rohama Rafiabad for registration of date of Birth of his Daughter

Whereas, as application has ben made before this office that Maryam Majeed.Sania Majeed Ds/o Abdul Majeed Ganie R/o Rafiabad Rohama has born on 01/07/2022-27/10/2020 and the applicant has sought a direction from the executive Magistrate for registration of the Birth particulars of Maryam Majeed-Sania Majeed in the concerned register of Births and Deaths

Proclamation is hereby made that if any person having any objection (s) to this application may appear before this office to file objections within 07 working days from the issuance of this notice. No objection will be entertained after the expiry of stipulated time.

Executive MagistrateClass Ist
Naib Tehsildar Panzalla Gundbal 010

OFFICE OF THE TEHSILDAR BARAMULLA (EXECUTIVE MAGISTRATE 1ST CLASS)

Subject:Issuance of Registration orders in respect of delayed Birth/Death

Public Notice

The registrar Births and Deaths (Executive Officer Municipal Council BARAMULLA) has Submitted case file pertaining to Birth of ARHAN LATEEF S/O LATEEF AHMAD RATHER R/O SHREENABAD Tehsil Baramulla Distt Baramulla with verified the Date of event Birth as 18/09/2021 occurred at G.M Baramulla

In this connection if any body having any objection to the issuance of the Delay order shall contact this office within 7 days after that no objections shall be entertained.

Dated:14/02/24

EXECUTIVE MAGISTRATE IST CLASS BARAMULLA 008

PUBLIC NOTICE

In municipal council DOB certificate with DOB 20/05/2023, I want to change name of my son from 'Imaad Mushtaq' to 'Zuhaib Mushtaq Tali', in this regard if anybody is having any kind of objection may file the same to chief executive officer municipal council Sopore/ Principal Neither field school Bohripora Sopore within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mushtaq Ahmad Tali F/o: Zuhaib Mushtaq Tali
R/o: Puhrupath Langate Handwara 004

PUBLIC NOTICE

It is informed to the General Public that the DOB of my ward Sheikh Iffat Javid DOB (05-10-2005) has not been mentioned in Chowkidar records now i want it to be recorded in Chowkidar records and any body having any objection in this regard may file the same in the office of Municipal Committee Kupwara within a period of Seven days from the publication of this notice. No objection will be entertained after expiry of stipulated Period.

Javid Ahmad Sheikh F/O Sheikh Iffat Javid
R/O Gushi District Kupwara 044

PUBLIC NOTICE

In Jammu and Kashmir Bank record bearing Account no 0930040100000118 my name is wrongly written as Faisal Qadir Sofi S/O Gh Qadir Sofi R/O Ashpora instead of Faisal Qadir Sofi S/O Ghulam Qadir Sofi R/O Ashpora now i am applying for correction of the same.If any body has any objection in this regard may contact Jammu And Kashmir bank branch Ashpora within 07 days from the Publication of this notice after that no objection will be entertained.

Faisal Qadir Sofi S/O Ghulam Qadir Sofi Ashpora
Qaziabad Kupwara 044

PUBLIC NOTICE

It is informed to the General Public that the DOB of my ward Mehak Mehraj DOB (10-10-2015) has not been mentioned in Chowkidar records now i want it to be recorded in Chowkidar records and any body having any objection in this regard may file the same in the office of Municipal Committee Kupwara within a period of Seven days from the publication of this notice. No objection will be entertained after expiry of stipulated Period.

Mehraj- u- Din Shah F/O Mehak Mehraj
R/O Awoora District Kupwara 044

از دفتر ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول لعل پورہ

درخواست منجانب قمر الدین شاہ پیرزادہ ولد عزیز الدین شاہ پیرزادہ ساکنہ میدان پورہ لولاب بمراد عطائی تاریخ پیدائش بحق حماد اسلام 15/05/2018 و دعفان شاہ 22/09/202

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں عدالت ہذا میں بیان حلفی ہذا تاریخ پیدائش پیش کی ہے سائل/ سائلہ حماد اسلام 15/05/2018 و دعفان شاہ 22/09/2021 کو پیدا ہوا ہے۔ لہذا سائل/ سائلہ برتھ سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اس بارے میں کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر

ایگزیکٹو مجسٹریٹ لعل پورہ 049

از نیابت ٹکی پورہ

عنوان: نسبت یاور پرویز، ارشادہ، عاقت پرویز، بلقیسہ دختر پرویز احمد خان ساکنہ ٹکی پورہ تحصیل لولاب سوگام بمراد عطائی بیکواڑ ایریا سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت سائل/ سائلہ نے ایک درخواست باحصول آر بی اے سرٹیفکیٹ پیش کی ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے سائل/ سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	سکونت
پرویز احمد خان ولد سبت دین	ملازم	53	ٹکی پورہ
عاشہ بیگم زوجہ پرویز احمد	گھریلو کام	52	
ارشادہ پرویز دختر	زیر تعلیم	23	
یاور احمد ولد	--	20	
رئیس پرویز	--	18	
عاقت پرویز ولد	--	16	

انکے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے سائل کے کل ماہوار آمدنی مبلغ 62000 تک تصدیق ہوئی ہے لہذا اگر سند مطلوبہ اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر تین یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

نائب تحصیلدار 049

اطلاع عام

میری سکوٹی زیر نمبر JK05G-3949 کی آر سی کہیں گم ہوئی ہے اب اسکی ڈپلی کیٹ نکالنی مطلوب ہے اس بارے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اے آر ٹی او سوپور کے دفتر میں پیش کریں۔ بعد گزرنے میعاد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

طارق احمد میر ولد عبدل رشید میر ساکنہ یدی پورہ لور ہامہ رفیع آباد 010

از نیابت گوم احمد پورہ

مضمون کاغذات درخواست مسرور حسین راتھر ولد عبدل رحمان راتھر ساکنہ آرم پورہ بمراد عطائی ڈپنڈنس سرٹیفکیٹ بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر اول رپورٹ پٹواری حلقہ سے رپورٹ موصول ہوا ہے کہ بروئے رپورٹ پٹواری سے عیاں ہوتا ہے کہ سائل مسرور حسین راتھر ولد عبدل رحمان راتھر ساکنہ آرم پورہ کا سکونت دار ہے اور سائل مذکورہ کا والد عبدل رحمان راتھر مورخہ 16/11/2023 کو فوت ہوا ہے اور متوفی کے پسماندگان بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
مسرور حسین راتھر ولد عبدل رحمان راتھر	مزدوری	26	پسر
نرجس اختر دختر عبدل رحمان	گھریلو کام	29	دختر

انکے علاوہ اور کوئی ڈپنڈنس نہیں ہے لہذا اگر سند مطلوبہ اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

نائب تحصیلدار

از عدالت نائب تحصیلدار کلم ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

درخواست منجانب اسمہ طارق بٹ ولد طارق احمد بٹ ساکنہ کلم بمراد عطائی پیدائش سند

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں کہ سائل/ سائلہ کے کاغذات بغرض حصول پیدائشی سند دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے سائل/ سائلہ۔۔۔ مورخہ 19/04/2010 پیدا ہوئی ہے البتہ ان کی تاریخ پیدائش رجسٹرار ایم سی/ چوکیدار کے پاس اندراج نہ ہوئی لہذا سائل/ سائلہ پیدائشی سند حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اگر کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر

ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول 023

از عدالت نائب تحصیلدار کلم ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

درخواست منجانب محمد یوسف لون ولد عبدل عزیز لون ساکنہ مانیگام بمراد عطائی پیدائش سند DAZY JAN 02/02/1990

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں کہ سائل/ سائلہ کے کاغذات بغرض حصول پیدائشی سند دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے سائل/ سائلہ ڈیزی جان مورخہ 02/02/1990 پیدا ہوئی ہے البتہ ان کی تاریخ پیدائش رجسٹرار ایم سی/ چوکیدار کے پاس اندراج نہ ہوئی لہذا سائل/ سائلہ پیدائشی سند حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اگر کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر

ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول 023

از نیابت سرکل مرہامہ

مضمون کاغذات درخواست سیمہ جان دختر محمد یعقوب وانی ساکنہ کاکرن بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ بحق سائل خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت سائل/ سائلہ نے ایک درخواست باحصول آر بی اے سرٹیفکیٹ پیش کی ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے سائل/ سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
محمد یعقوب وانی ولد عبدل خالق	زمینداری	56	15000
افروزہ زوجہ محمد یعقوب	گھریلو کام	56	
منیب احمد وانی ولد	زیر تعلیم	22	
سیمہ جان دختر	--	18	
مسیب احمد ولد	---	14	

انکے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے لہذا اگر سند مطلوبہ اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

نائب تحصیلدار 023

از نیابت سرکل مرہامہ

درخواست منجانب ہلال احمد نجار ولد محمد اکرم نجار ساکنہ تکیہ بیگام بمراد عطائی برتھ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سائل/ سائلہ مندرجہ بالا کے کاغذات بمراد حصول تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ عدالت ہذا میں اس وقت زیر کارروائی ہے مطابق سائل کا بھائی ہلال احمد نجار کی پیدائش 03/03/2007 کو ہے سائل/ سائلہ کی تاریخ پیدائش چوکیدار رجسٹر و بی ڈی او آفس میں موجود نہیں ہے اب سائل/ سائلہ تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہیلہذا اس بارے میں کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر

نائب تحصیلدار 023

از نیابت ہردوچم باجلاس خواجہ ہارون رشید نائب تحصیلدار ہردوچم رفیع آباد ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

عنوان: نسبت کامران حمید و مسکان حمید اولادان عبدل حمید لون ساکنہ ہردوچم عارف باغ بمراد عطائی بیکواڑ ایریا سرٹیفکیٹ تحت SRO 294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت سائل/ سائلہ نے ایک درخواست باحصول آر بی اے سرٹیفکیٹ پیش کی ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے سائل/ سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
عبدل حمید لون ولد ثناء اللہ	زمینداری	55	
راجہ بیگم زوجہ عبدل حمید لون	گھریلو کام	50	
شاہد حمید ولد	زیر تعلیم	23	
رابیہ حمید دختر	--	25	
مسکان حمید دختر	--	21	
کامران حمید	--	20	
رقعیہ حمید	--	16	

انکے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے سائل کے کنبہ میں کوئی سرکاری ملازم موجود نہیں ہے سائل کے کل ماہوار آمدنی زرعی ودیگر مبلغ 8333 تک تصدیق ہوئی ہے لہذا اگر سند مطلوبہ اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر تین یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

نائب تحصیلدار 010

ضلع ترقیاتی کمشنر کپواڑہ نے نمائش و بیداری کیمپ کی صدارت

خواتین صنعت کاروں، کاریگروں سے سرکاری سکیموں سے فائدہ اُٹھانے، آن لائن مارکیٹ پلیس اِی کامرس کا اِستعمال کرنے کی ہدایت دی

کپواڑہ/ ہینڈی کرافٹس اینڈ ہینڈلوم ڈیپارٹمنٹ نے آج ٹاؤن ہال کپواڑہ میں ایک روزہ نمائش و بیداری کیمپ کا اِنعقاد کیا جس کی صدارت ضلع ترقیاتی کمشنر کپواڑہ آیوشی سوڈان نے کی۔ اِس پروگرام میں سی او لیفٹیننٹ کرنل راجیو، اے ڈی ہینڈی کرافٹس اینڈ ہینڈلوم کپواڑہ محمد یوسف لون، ہینڈی کرافٹ ٹریننگ آفیسر ریاض احمد یتو کے علاوہ کاریگروں، بنکروں اور تربیت حاصل کرنے والوں کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔ ضلع ترقیاتی کمشنر نے محکموں کو ہدایت دی کہ وہ دلچسپی رکھنے والی خواتین کو ساتھ لے کر جائیں تاکہ وہ مختلف سرکاری سکیموں سے فائدہ اُٹھا سکیں۔ اُنہوں نے شرکأ کو آگے آنے اور سکیموں سے فائدہ اُٹھانے کی بھی ترغیب دی۔ اُنہوں نے کہا کہ کشمیری دستکاریاں اَپنی خوبصورتی، پیچیدہ ڈیزائن، اعلیٰ معیار اور دستکاری کی وجہ سے مشہور ہیں جس کی وجہ سے ملکی اور بین الاقوامی سطح پر زبردست مانگ ہے۔ مزید برآں، سیاحت طلب کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ یہ دیکھ کر خوشی ہوتی ہے کہ نوجوان تعلیم یافتہ کاروباری اَفراد اس شعبے کی طرف بڑھ رہے ہیں جو ٹیکنالوجی کی مدد سے رَسائی کے فرق کو پُر کرنے کی کوششیں کر رہے ہیں لیکن بڑھتی ہوئی طلب کی وجہ سے فزیکل اور آن لائن رَسائی کا فرق اب بھی موجود ہے۔ ضلع ترقیاتی کمشنر نے خواتین کاریگروں اور کاروباری اَفراد پر زور دیا کہ وہ دستکاری میں ٹیکنالوجی کو تیزی سے شامل کریں اور آن لائن مارکیٹوں اور اِی۔ کامرس کا اِستعمال کریں۔ اُنہوں نے تربیت حاصل کرنے والوں پر زور دیا کہ وہ ہینڈی کرافٹ اینڈ ہینڈلوم کی ترقی کے لئے حکومت معاونت والی سکیموں سے فائدہ اٹھائیں، تاکہ وہ سیلف ہیلپ گروپ بنا کر خود آمدنی پیدا کرنے والے یونٹ قائم کر کے روزی کما سکیں۔ ضلع ترقیاتی کمشنر نے کہا کہ مدرا اور تیجسوینی جیسی کئی سکیمیں ہیں جو خواتین کو خود روزگار اور خواتین کو بااِختیار بنانے پر مرکوز ہیں۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ ضلع کپواڑہ کے 2,900 نوجوانوں نے سیلف ایمپلائمنٹ سکیموں سے فائدہ اُٹھایا ہے۔ اِس موقعہ پر ہینڈی کرافٹس اینڈ ہینڈلوم ماہرین سمیت مختلف مقررین نے اَپنے خیالات کا اظہار کیا اور شرکأ کی معلومات اور بیداری کے لئے مختلف پلیٹ فارموں اور محکمانہ اَقدامات پر روشنی ڈالی۔

ضلع ترقیاتی کمشنر شوپیاں نے متوقع برفباری کے پیش نظر تیاریوں کا جائزہ لیا

شوپیان/ ضلع ترقیاتی شوپیاں فضل الحسیب نے آج یہاں منی سیکرٹریٹ میں مختلف محکموں کے افسران کی ایک میٹنگ کی صدارت کی جس میں شوپیاں میں برف ہٹانے کے اِنتظامات کا جائزہ لیا گیا۔ دوران میٹنگ ضلع ترقیاتی کمشنر نے برف ہٹانے والی مشینوں کی دستیابی، اشیائے ضروریہ کے سٹاک پوزیشن، برفباری کے دوران خدمات میں رُکاوٹ کو روکنے کے لئے متعلقہ محکموں کی جانب سے تیار کردہ ایکشن پلان کا جائزہ لیا۔ ضلع ترقیاتی کمشنر شوپیاں نے آر اینڈ بی، پی ایم جی ایس وائی اور میکینکل انجینئرنگ کے افسران کو ہدایت دی کہ وہ ضلع کے عوامی سہولیت کے لئے فوری طور پر اہم سڑکوں اور اندرونی رابطوں کو برف سے صاف کرنے کو یقینی بنائیں اور متعلقہ اَفسران پر زور دیا کہ برف جمع ہونے کی وجہ سے کوئی بھی سڑک بند نہیں ہونی چاہیئے۔ اُنہوں نے متعلقہ افسران سے کہا کہ وہ ایک جامع اور باریک بینی سے برف صاف کرنے کا منصوبہ تیار کریں تاکہ عوام کو کسی قسم کی تکلیف سے بچایا جا سکے۔ اُنہوں نے کنٹرول روم قائم کر کے سنو کلیئرنس کاموں سے نمٹنے کے لئے بہتر کوآرڈی نیشن پر زور دیا اور بجلی، پانی کی فراہمی اور دیگر ضروری اشیاء کی بلا تعطل فراہمی کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ ضلع ترقیاتی کمشنر نے پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کو ہدایت دی کہ وہ بجلی شیڈول پر قائم رہے اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ بجلی کی غیر شیڈول کٹوتی نہ کی جائے۔ اُنہوں نے سی ایم او اور آر اینڈ بی کو ضلعی سطح پر کنٹرول روموں فعال کرنے کی بھی ہدایت دی اور ڈی آئی او سے کہا کہ وہ وسیع تر تشہیر کے لئے تمام کنٹرول روموں کی تفصیلات کو مربوط کریں۔ میٹنگ میں اسسٹنٹ کمشنر ریونیو شکور احمد ڈار، سی ایم او، سپر انٹنڈنٹ، ڈی ایچ ایس، دیگر ضلعی اور سیکٹورل اَفسران نے شرکت کی۔

ضلعی اِنتظامیہ کی جانب سے بیروہ میں ایک روزہ جاب میلے کا اِنعقاد

گزشتہ چندماہ کے دوران ضلع میں 4 جاب میلوں کا اِنعقاد کیا گیا جس میں سینکڑوں مقامی نوجوانوں کو انٹرویو کے اگلے دور کے لئے شارٹ لسٹ کیا گیا۔ ضلع ترقیاتی کمشنر بڈگام

بڈگام/ ڈسٹرکٹ ایمپلائمنٹ اینڈ کونسلنگ سینٹر (ڈی اِی اینڈ سی سی) بڈگام نے ضلع اِنتظامیہ بڈگام کے اشتراک سے آج بیروہ کے ٹاؤن ہال میں ایک روزہ جاب میلے کا اِنعقاد کیا۔ تقریب کا اِفتتاح چیئرمین ضلع ترقیاتی کونسل نذیر احمد خان اور ضلع ترقیاتی کمشنر بڈگام اکشے لابرو نے کیا۔ جاب میلے میں 763 شرکأ اور 17 کمپنیوں نے زائد از 1000 اَسامیوں کی پیش کش کی۔ دوسرے مرحلے کے لئے 302 اُمیدواروں کو شارٹ لسٹ کیا گیا۔ اِس تقریب میں 527 آف لائن رجسٹریشن اور 207 اُمیدواروں نے سکل ڈیولپمنٹ کورسوں کے لئے رجسٹریشن سے خود روزگار سکیموں اور سکل ڈیولپمنٹ کو فروغ دینے پر بھی توجہ مرکوز کی۔ اِس موقعہ پر ضلع ترقیاتی کمشنر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ چند ماہ کے دوران لیفٹیننٹ گورنر کی ہدایت پر ضلع میں چار بار روزگار میلے کا اِنعقاد کیا گیا جس میں ضلع کے طلبأ اور نوجوانوں کو روزگار کے مواقع حاصل کرنے میں سہولیت فراہم کی گئی ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ سینکڑوں مقامی نوجوانوں کو مختلف نجی کمپنیوں نے ضلع میں منعقد ہونے والے چار جاب میلوں میں انٹرویو کے اگلے دور کے لئے شارٹ لسٹ کیا ہے۔ اُنہوں نے روزگار کے حصول کے لئے حکومت کے عزم کو اُجاگر کیا اور ملازمت کے متلاشیوں اور آجروں کے درمیان خلیج کو ختم کرنے کے لئے اس طرح کے مزید پروگراموں کی حوصلہ افزائی کی۔ ضلع ترقیاتی کمشنر نے شرکت کرنے والے اُمیدواروں سے خطاب کرتے ہوئے ان سے اپیل کی کہ وہ ایسے جاب میلوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور ان پلیسمنٹ مہمات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔ اُنہوں نے بے روزگار نوجوانوں پر بھی زور دیا کہ وہ حکومت کی ترغیبی سکیموں سے فائدہ اُٹھائیں۔ اُنہوں نے کہا کہ تیجسوینی، ممکن، پی ایم اِی جی پی اور ایچ اے ڈی پی سمیت مختلف اہم سکیموں کے تحت خواہشمند اُمیدواروں کے لئے وسیع مواقع موجود ہیں۔ ضلع ترقیاتی کمشنر نے مکمل تعاون اور ہینڈ ہولڈنگ کی یقین دہانی کرتے ہوئے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ روزگار سکیموں کے تحت رجسٹر ہوں اور مہمان نوازی، دستکاری، سیاحت، یا خدمت کے شعبے میں کہیں بھی اپنے ادارے قائم کریں تاکہ ان کے لئے روزگار کے وسیع مواقع تلاش کئے جا سکیں۔ اُنہوں نے کہا کہ مستقبل میں بھی اس طرح کی تقریبات ضلع کے دیگر علاقوں میں منعقد کی جائیں گی۔ اُنہوں نے کہا کہ جاب میلوں کے علاوہ ضلع اِنتظامیہ بڈگام بے روزگار نوجوانوں کو ضلعی ہنرمندی کے ترقیاتی منصوبے کے تحت تربیت دے گی تاکہ نوجوانوں کی مہارت کی سطح اور ملازمت فراہم کرنے والی کمپنیوں کی ضرورت کے درمیان فرق کو پُر کیا جا سکے۔ اس موقعہ پر سرکاری اور نجی دونوں شعبوں سے تعلق رکھنے والے مختلف وسائل کے افراد نے بھی خطاب کیا اور روزگار کے مختلف مواقع کے بارے میں آگاہی دی۔ اِس موقعہ پر چیئرمین ڈی ڈی سی بڈگام نے خطاب کرتے ہوئے ضلع میں بے روزگاری کے مسائل کو حل کرنے کے لئے اس طرح کی تقریبات کے اِنعقاد پر ضلع اِنتظامیہ کی سراہنا کی۔ اُنہوں نے کہا کہ اس طرح کی تقریبات حوصلہ افزائی کا احساس پیدا کرتی ہیں اور ان نوجوانوں کو ان کی دہلیز پر ملازمت کے مواقع تلاش کرنے کا موقع فراہم کرتی ہیں۔ اِس موقعہ پر ڈپٹی ڈائریکٹر ڈی اِی اینڈ سی سی، تحصیل دار بیروہ، اِی او بیروہ، ٹی ایس او اور دیگر متعلقہ افسران و ملازمین موجود تھے۔

ضلع ترقیاتی کمشنر کپواڑہ نے "وِکست بھارت، وِکست جموں و کشمیر" پروگرام کی تیاریوں کا جائزہ لیا

اَفسروں کو فول پروف اِنتظامات کرنے کی ہدایت

جموں/ ضلع ترقیاتی کمشنر کپواڑہ آیوشی سوڈان نے آج ضلع بھر میں 24 مقامات پر 20/فروری 2024 کو منعقد آئندہ "وِکست بھارت، وِکست جموں و کشمیر" پروگرام کے لئے زمینی کام کا جائزہ لینے کے لئے ایک جائزہ اور تیاری میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں ایم سی ہال کپواڑہ، ایم سی ہال ہندواڑہ، ٹیٹوال، کیرن، مژھل اور دیگر بلاک ہیڈکوارٹروں سمیت تمام مقامات پر "وِکست بھارت، وِکست جموں کشمیر" کے بغیر کسی رکاوٹ اور کامیاب اِنعقاد کو یقینی بنانے کے لئے ایکشن پلان اور تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ دورانِ میٹنگ ضلع ترقیاتی کمشنر نے افسروں کو ہدایت دی کہ وہ آئندہ تقریبات کے لئے فول پروف اِنتظامات کریں اور ضلع کپواڑہ میں پروگرام کے خوش اسلوبی اور کامیاب اِنعقاد کے لئے مختلف سطحوں پر بہترین کوآرڈی نیشن کو یقینی بنائیں۔ اُنہوں نے متعلقہ افسروں کو ہدایت دی کہ وہ مرکزی تقریب کے دوران بغیر کسی رکاوٹ کے رابطے کو یقینی بنائیں کیوں کہ رابطہ کلیدی اہمیت کا حامل ہے۔ بی ڈی اوز کو ہدایت دی گئی کہ وہ 17/فروری تک مقامات کو تیار رکھیں اور پروگرام کے دوران ٹی وی سکرین، ویب کیمروں، پاور بیک اَپ، بیٹھنے کے یکساں اِنتظامات، مناسب سجاوٹ اور نظم و ضبط کی تنصیب کو یقینی بنائیں اور 19/فروری تک ہرلحاظ سے مقامات کی تیاری کو یقینی بنائیں۔ اُنہوں نے بی ڈی اوز اور سی ڈی پی اوز کو 18 اور 19/فروری کو ریہرسل کرنے کی بھی ہدایت دی۔ ضلع ترقیاتی کمشنر نے افسران سے کہا کہ متوقع برف باری کی صورت میں کھلے مقامات کے لئے متبادل مقامات کی نشاندہی کریں۔ میٹنگ میں اے ڈی سی کپواڑہ محمد رؤف رحمان، پی او آئی سی ڈی ایس حکیم تنویر، اے سی ڈی کپواڑہ محمد مظفر، اے سی پی مدثر احمد وانی اور تمام نوڈل اَفسروں نے شرکت کی۔

مرکزی وزارت دیہی ترقی نے پی ایم جی ایس وائی کے تحت جموں و کشمیر کیلئے سڑکوں کی اپ گریڈیشن کیلئے ایک اور پیکج کو منظوری دی

Ministry of Rural Development
Government of India

جموں/ جموں و کشمیر میں روڈ کنیکٹیویٹی کو بہتر بنانے کیلئے اپنی مسلسل حمایت میں مرکزی وزارت دیہی ترقی نے 134 کلومیٹر کی لمبائی والی 12 سڑکوں کی اپ گریڈیشن اور 152.38 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے ایک پُل پروجیکٹ کیلئے ایک اور پیکج کو منظوری دی۔ اس کے ساتھ کل 233 سڑکوں کے پروجیکٹ جن کی لمبائی 1750 کلومیٹر ہے اور ان سڑکوں کے الائنمنٹ میں 66 پل آتے ہیں، جموں و کشمیر کیلئے پی ایم جی ایس وائی III پروگرام کے تحت 2245.46 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے اپ گریڈیشن کیلئے منظوری دی گئی ہے۔ پردھان منتری گرام سڑک یوجنا III (پی ایم جی ایس وائی III) 2023-24 کے بیچ III کے تحت جموں و کشمیر کے یوٹی کے ذریعہ پیش کردہ بیلنس کی لمبائی کی تجاویز کو 16 فروری 2024 کو منظوری دی گئی ہے۔

میڈیا کے نمائندوں کو سرینگر میں الیکشن سے متعلق امور پر بریفنگ دی

سرینگر/ آئندہ لوک سبھا انتخابات 2024 کی تیاری کے سلسلے میں آج چیف الیکٹورل آفیسر دارالانتخاب سرینگر کے دفتر میں میڈیا اہلکاروں کیلئے ایک روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ اس پروگرام میں جموں و کشمیر کے یوٹی کے بڑے خبر رساں اداروں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ شرکاء کو انتخابی عمل کے دوران میڈیا کے تمام اہم پہلوؤں کے بارے میں بریفنگ دی گئی جن میں معلومات/ غلط معلومات کا پھیلاؤ، جعلی خبریں، میڈیا سرٹیفکیشن اور مانیٹرنگ کمیٹیاں شامل ہیں۔ نمائندوں کو سوشل میڈیا آپریشن کے ضابطہ اخلاق اور پول ڈے کی کوریج سے متعلق ضوابط سے بھی آگاہ کیا گیا۔ جموں و کشمیر کے چیف الیکٹورل آفیسر پانڈورنگ کے پول نے سیشن کا افتتاح کیا اور منصفانہ اور شفاف انتخابات کے نگران کے طور پر میڈیا کے اہم کردار پر زور دیا۔ قومی سطح کے ماسٹر ٹرینرز چاند کشور شرما اور ریاض احمد بٹ نے میڈیا سینٹرز، ایگزٹ اور اوپینین پولز کی پابندیاں، ایم سی سی کا نفاذ اور دیگر ضوابط سمیت متعدد موضوعات پر تربیت دی۔ چیف الیکٹورل آفیسر جموں و کشمیر نے اپنے اختتامی خطاب میں شرکاء کو الیکشن سے متعلق مختلف پہلوؤں سے آگاہ کیا جس میں جعلی خبروں پر نظر رکھنے کی ضرورت اور انتخابی عمل کے دوران اور بعد میں سول ڈسکورس کو یقینی بنانے میں میڈیا کے کردار کو اجاگر کیا۔

بی ایس ایف نے سوچیت گڑھ میں سرحدی تقریبات کو بڑھانے کے منصوبے کا اعلان کیا

سچیت گڑھ/ چیف سیکرٹری مسٹر اٹل ڈولو نے اسپیشل ڈائریکٹر جنرل بارڈر سیکورٹی فورس وائی بی کھرانیہ کے ساتھ جموں کے علاقے سے متصل بین الاقوامی سرحد سے متعلق اہم مسائل پر بات چیت کی۔ ڈی کے بورا آئی جی بی ایس ایف جموں فرنٹیر نے اس وقت بارڈر سیکورٹی فورس کی طرف سے کی جا رہی مختلف ترقیاتی سرگرمیوں کا ایک مختصر جائیزہ پیش کیا۔ اس موقع پر بریفنگ دیتے ہوئے اسپیشل ڈی جی بارڈر سیکورٹی فورس نے بی او پی اوکٹرائی سچیت گڑھ میں بیٹنگ ریٹریٹ کی تقریب کو موجودہ دودن سے بڑھا کر ہفتے میں چار دن کرنے کا اعلان کیا جو اب ہر منگل،، جمعرات، ہفتہ اور ایوار کو منعقد کیا جائے گا۔ وائی بی کھرانیہ نے یہ بھی بتایا کہ توسیعی تقریبات میں مختلف قسم کی سرگرمیاں اور تقریبات بشمول ثقافتی پرفارمنس، مقامی کھانوں کی نمائش، سووینئر شاپنگ پوائنٹس اور بہت کچھ شامل ہوں گی۔ چیف سیکرٹری نے تقریب کی تعداد میں اضافے کے اہم اقدام پر اطمینان کا اظہار کیا جو کہ سرحدی علاقے کے مکینوں کا مسلسل مطالبہ رہا ہے۔ یہ تقریب سرحدی سیاحت کو فروغ دینے، اقتصادی ترقی کو تیز کرنے اور اس علاقے کے بھرپور ثقافتی اور قدرتی ورثے کو اجاگر کرنے کا ایک قابل ذکر موقع پیش کرتی ہے جو دنیا بھر میں اپنے دلکش گھرانہ ویٹ لینڈز اور تاریخی شری رگھوناتھ جی مندر کیلئے مشہور ہے۔ اس بات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کہ حالیہ برسوں میں جموں و کشمیر میں سیاحوں کی بڑی تعداد میں بہتری دیکھنے میں آئی ہے۔ چیف سیکرٹری نے مثبت امید ظاہر کی کہ چوکی پر تقریب کی اعلان کردہ توسیع سے مقامی اور غیر مقامی سیاحوں کی بڑی تعداد اس علاقے کی خوبصورتی اور دلکشی کو اپنانے اور دیرپا یادیں پیدا کرنے کا موقع فراہم کرے گی۔ اٹل ڈولو نے سیاحت کے نقشے پر اس خطے کے پروفائل کو ایک لازمی سیاحتی مقام کے طور پر بلند کرنے کیلئے بھی تعاون کا یقین دلایا جو سیاحتی سرگرمیوں کے ذریعے سرحدی باشندوں کیلئے خوشحالی کا پیغام دے گا۔

انیل کول نے قاضی گنڈ میں میگا عوامی دربار کی صدارت کی

اننت ناگ/ عوامی مسائل اور شکایات کو موثر طریقے سے حل کرنے کی کوشش میں ڈیزاسٹر منیجمنٹ، ریلیف، بحالی اور تعمیر نو کے سیکرٹری انیل کول نے ٹاؤن ہال قاضی گنڈ میں ایک بڑے عوامی دربار کی صدارت کی۔ عوامی دربار کے دوران سیکرٹری نے انتظامیہ اور شہریوں کے درمیان خلیج کو ختم کرنے میں اس طرح کے آؤٹ ریچ پروگراموں کے اہم کردار پر زور دیا۔ انہوں نے اعلیٰ سطحی حکومتی عہدیداروں کی اہمیت کو اجاگر کیا کہ وہ عوام کے ساتھ براہ راست رابطہ کر کے مسائل حل کرتے ہیں۔ مختلف سرکاری محکموں کے سربراہان، بشمول ریونیو، پولیس، پاور، صحت، تعلیم، تعمیرات عامہ، زراعت اور متعلقہ محکموں سے متعلق خدشات کو دور کرنے کیلئے موجود تھے۔ سیکرٹری نے عوام کی شکایات اور مطالبات کو سُننے کے بعد شکایات کے ازالہ کیمپ میں موجود متعلقہ ضلعی افسران سے موقع پر ہی جواب طلب کیا۔ انہوں نے انہیں یقین دلایا کہ ان کے پیش کردہ تمام حقیقی مطالبات اور مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر دیکھا جائے گا۔ مسٹر انیل کول نے لائن ڈیپارٹمنٹس کے افسران کو عوامی مسائل کے بروقت ازالہ کیلئے موقع پر ہی ہدایات بھی دیں۔ انہوں نے مرکزی اسپانسرڈ اسکیموں کو زمینی سطح پر لاگو کرنے پر زور دیا۔ سیکرٹری موصوف نے اننت ناگ ضلع کے نوجوانوں کو تیزی سے کاروبار کی طرف راغب کرنے کی ستائش کی۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ انٹرپرینیورشپ میں اقتصادی ترقی کے ایک غیر استعمال شدہ ذریعہ کے طور پر کام کرنے کی صلاحیت ہے جس میں کاروباری افراد ملازمت کے متلاشیوں کے بجائے ملازمت کرنے والے بنتے ہیں۔ انہوں نے بے روزگار نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ مختلف سرکاری اسکیموں سے فائدہ اٹھائیں اور ان شعبوں میں مواقع تلاش کریں۔ سیکرٹری موصوف نے قاضی گنڈ کے مکینوں کا ان کی فعال شرکت کیلئے شکریہ ادا کیا اور مستقبل میں مسلسل مصروفیات کی حوصلہ افزائی کی۔

شعبان، غفلت دور کرنے کا مہینہ

الشیخ اکرم الٰہی حفظہ اللہ
(آخری قسط)

اس دنیائے فانی میں آپ کا ہر گزرتا لمحہ، دن اور گھڑی باعث غنیمت ہے، جو نیکی اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں گزر جائے، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کے لئے کچھ ایسے اہم ترین مواقع اور چند مخصوص دنوں کو عطا کر دیا ہے، جن میں بالمقابل دیگر دنوں کے نہ صرف اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل کرتا ہے، بلکہ اس خاص دن اپنے بندوں کی عبادات کے بدلے اجروثواب میں انتہائی اضافہ کر دیتا ہے۔ ایسے ہی مخصوص دنوں اور مواقع میں ایک موقع ماہِ شعبان المعظم ہے۔ کیونکہ شعبان کا مہینہ ایسا مہینہ ہے کہ اس کے آغاز ہوتے ہی زندہ دل لوگ تمام مہینوں کے سردار اور افضل ماہِ رمضان کی آرزو کرنے لگتے ہیں۔

ماہِ شعبان کی وجہ تسمیہ

شعبان یہ لفظ تشعب القبائل سے ماخوذ ہے جس کا معنیٰ، بکھرنا، پھیلنا، جدا ہونا، شاخ در شاخ ہونا، متفرق ہونا، فاصلہ اور دوری ہے کیونکہ اہل عرب اس ماہ میں لوٹ مار کیلئے اِدھر اُدھر منتشر ہوجاتے تھے۔ (تفسیر ابن کثیر: ۱۹۶/۴)

امام ابن حجرؒ فرماتے ہیں: اس مہینے کا نام شعبان اس لئے پڑا کیونکہ اہل عرب اس مہینے میں پانی کی تلاش میں ادھر ادھر بکھر جاتے تھے یا حرمت والے مہینے یعنی رجب کے بعد جنگ و جدال کے لئے منتشر ہوجاتے تھے۔
(فتح الباري: ۴/ ۲۱۳)

اہل عرب ماہ رجب میں لڑائی جھگڑے چھوڑ دیتے تھے کیونکہ عرب حرمت والے مہینوں کی تعظیم کرتے تھے اور جب رجب کا مہینہ گزر جاتا تو پانی کی تلاش میں یا لڑائی کیلئے ٹولیوں کی شکل میں تقسیم ہوکر قبیلوں میں منتشر ہوجاتے۔ لیکن جب اللہ تعالیٰ نے ان کو اس دین اسلام اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے نوازا تو اس مہینے کے بارے میں ان کا نظریہ بدل گیا، اور شعبان کا یہ مہینہ عبادات، کثرتِ اطاعت اور خیر و برکت اور رحمت سے منور رمضان کی تیاری کا موسم بن گیا۔

ماہ شعبان کی چند خصوصیات

ماہ شعبان کی چند خصوصیات ہیں جن کا جاننا ہمارے لئے ضروری ہے۔

پہلی خصوصیت: غفلت دور کرنے کا مہینہ

غفلت سے مراد یہ ہے کہ ماہِ رجب اور رمضان المبارک کے اندر اس کے تقدس کو ملحوظ رکھتے ہوئے نفلی عبادات اور نیکیوں کا اہتمام کیا جاتا تھا جبکہ ماہِ شعبان کو خالی مہینہ خیال کیا جاتا تھا اور نفلی عبادات کی طرف خاص توجہ نہیں دی جاتی تھی، اسی لئے جناب محمد الرسول اللہ ﷺ نے اپنے فرمان مبارک سے اس ماہ کی یہ فضیلت بیان فرمائی کہ شعبان وہ مہینہ ہے جس میں آدمی کے اعمال رب العالمین کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں لہٰذا مسلمانوں کو نیکی کا کوئی وقت اور موقع ضائع نہیں کرنا چاہیے۔

حضرت اسامہؓ بن زید کہتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسولؐ سے عرض کیا کہ "اے اللہ کے رسولؐ! جتنا میں آپ کو شعبان کے مہینے میں روزہ رکھتے ہوئے دیکھتا ہوں اتنا کسی اور مہینے میں نہیں دیکھتا۔ آپؐ نے فرمایا: یہ وہ مہینہ ہے کہ رجب اور رمضان المبارک کے درمیان میں آنے کی وجہ سے لوگ اس مہینے سے غفلت کر جاتے ہیں۔
(صحیح النسائي: ۲۳۵۶)

حافظ ابن رجبؒ اس حدیث کے تحت فرماتے ہیں: یہ حدیث اس بات کا ثبوت ہے کہ لوگوں کی غفلت کے اوقات میں عبادت کرنا مستحب ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کے ہاں پسندیدہ ہے۔
(لطائف المعارف، ص: ۱۳۱)

ماہِ رجب حرمت والے مہینوں میں سے ایک ہے اور رمضان سب سے بابرکت مہینہ ہے ان دونوں عظیم مہینوں کے درمیان ماہ شعبان آتا ہے اس لئے لوگ اس مہینے پر کوئی توجہ نہیں دیتے اور اس میں عمل کرنے سے غافل ہوجاتے ہیں جبکہ غفلت کے اوقات میں عبادت کی بڑی اہمیت اور قدر و منزلت ہے۔

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کی مذکورہ بالا حدیث اسی پر دلالت کرتی ہے کہ سرکار دو عالم غفلت کے اوقات میں عبادت کا بڑا اہتمام کیا کرتے تھے۔ شریعت مطہرہ نے اوقات غفلت میں اُمت کو بکثرت عبادت کرنے پر ابھارا ہے، اس کی ترغیب دی ہے اور ایسے اوقات و حالات میں عبادت پر اجر کثیر رکھا ہے۔

دوسری خصوصیت: اعمال رب العالمین کے سامنے پیش کیے جاتے ہیں

ماہ شعبان کی دوسری خصوصیت ہے کہ اس ماہ کے اندر اللہ تعالیٰ کے پاس اعمال پیش کے جاتے ہیں چنانچہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسولؐ سے عرض کیا:

"اے اللہ کے رسولؐ! جتنا میں آپ کو ماہ شعبان میں روزہ رکھتے ہوئے دیکھتا ہوں اتنا کسی اور مہینے میں نہیں دیکھتا، آپؐ نے فرمایا: یہ وہ مہینہ ہے کہ رجب اور رمضان المبارک کے درمیان میں آنے کی وجہ سے لوگ اس مہینے سے غفلت کر جاتے ہیں حالانکہ یہ وہ مہینہ ہے جس میں آدمی کے اعمال رب العالمین کے سامنے پیش کیے جاتے ہیں، تو میں چاہتا ہوں کہ جب میرا عمل پیش ہو تو میں روزہ سے رہوں۔"
(صحیح النسائي: ۲۳۵۶)

اللہ کے پاس اعمال کا پیش کیا جانا

مختلف صحیح احادیث پر نظر ڈالنے سے ہمیں یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ بندوں کے اعمال اللہ کے پاس تین اوقات میں پیش کئے جاتے ہیں۔

اعمال کی پیشی کے تین اوقات

بندگان خدا کو اعمال کی پیشی کے اوقات سے واقف ہونا چاہئے جو اس طرح ہیں:

پہلی پیشی: روزانہ عصر و فجر کے وقت ہوتی ہے۔ سیدنا ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا: "رات اور دن میں فرشتوں کی ڈیوٹی بدلتی رہتی ہے۔ فجر اور عصر کی نمازوں میں (ڈیوٹی پر آنے والوں اور رخصت پانے والوں کا) اجتماع ہوتا ہے۔ پھر تمہارے پاس رہنے والے فرشتے جب اوپر چڑھتے ہیں تو اللہ تعالیٰ پوچھتا ہے حالانکہ وہ ان سے بہت زیادہ اپنے بندوں کے متعلق جانتا ہے کہ میرے بندوں کو تم نے کس حال میں چھوڑا، وہ جواب دیتے ہیں کہ ہم نے جب انہیں چھوڑا تو وہ (فجر کی) نماز پڑھ رہے تھے اور جب ان کے پاس گئے تب بھی وہ (عصر کی) نماز پڑھ رہے تھے۔" (صحیح بخاری: ۵۵۵)

دوسری پیشی: ہفتے میں دو دن پیر اور جمعرات کو ہوتی ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضي اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "پیر اور جمعرات کو (اللہ کے ہاں) اعمال پیش کیے جاتے ہیں، لہٰذا مجھے یہ پسند ہے کہ میرا عمل (بارگاہِ الٰہی میں) پیش کیا جائے تو میں روزے سے ہوں۔" (صحیح الترمذي: ۷۴۷)

تیسری پیشی: سال میں ایک بار شعبان میں ہوتی ہے چنانچہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: "یہ وہ مہینہ ہے جس میں آدمی کے اعمال رب العالمین کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں تو میں چاہتا ہوں کہ جب میرا عمل پیش ہو تو میں روزہ سے رہوں۔" (صحیح النسائي: ۲۳۵۶)

وضاحت: احادیث سے معلوم ہوا کہ بندوں کے اعمال رب العالمین کے سامنے ہر روز صبح اور عصر کے وقت، جبکہ ہر ہفتے میں پیر اور جمعرات کو پیش ہوتے ہیں۔ البتہ شعبان کے مہینے میں اعمال کا پیش کیا جانا سالانہ پیشی ہے یعنی اجمالی طور پر سارے سال کے اعمال شعبان میں پیش کیے جاتے ہیں۔ ان پیشیوں کے پس پشت حکمت کیا ہے یہ اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے ورنہ اللہ تعالیٰ تو تمام اعمال سے ذاتی طور پر بخوبی واقف ہے۔

تیسری خصوصیت: ماہ شعبان میں کثرت سے روزے

اس ماہ کی خصوصیت کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ یہ وہ مہینہ ہے جس میں نبی کریم ﷺ نفلی روزے کثرت سے رکھا کرتے تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

"رسول اللہ ﷺ لگاتار روزے رکھتے تھے یہاں تک کہ ہم کہتے اب آپ روزے نہیں چھوڑیں گے اور آپ لگاتار روزے چھوڑتے جاتے تھے یہاں تک کہ ہم کہتے تھے اب آپ روزے نہیں رکھیں گے اور میں نے کبھی آپ کو سوائے رمضان کے پورا مہینہ روزہ رکھتے ہوئے نہیں دیکھا اور میں نے آپ کو شعبان سے زیادہ کسی مہینہ میں (نفلی) روزہ رکھتے ہوئے نہیں دیکھا۔" (بخاری: ۱۹۶۹)

چوتھی خصوصیت: اللہ تعالیٰ سے قربت بڑھانے کا مہینہ

جن بڑی عبادات اور نیکیوں کے ذریعے ایک مسلمان اپنے رب کا تقرب حاصل کرتا ہے، ان عبادات میں سب اہم عبادت روزہ ہے۔ اور ماہ شعبان نفلی روزوں کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی قربت حاصل کرنے کا مہینہ ہے۔ احادیث میں نفلی روزوں کی بڑی فضیلت آئی ہے۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "جو اللہ کی راہ میں ایک دن کا روزہ رکھے گا، اللہ تعالیٰ اس ایک دن کے بدلے اس سے جہنم کی گرمی کو ستر سال کی دوری پر کر دے گا۔" (صحیح البخاری ۲۸۴۰)

ماہ شعبان میں روزوں کی حکمت: حافظ ابن رجبؒ فرماتے ہیں: شعبان کا روزہ رمضان کے روزوں کی مشق کرنے جیسا ہے تاکہ انسان مشقت اور بھاری طبیعت کے ساتھ رمضان کے روزوں میں داخل نہ ہو، بلکہ وہ شعبان کے کچھ روزے رکھ کر، روزوں کا عادی ہو کر، روزوں کی مٹھاس اور لذت پا کر رمضان میں داخل ہوں، اس طرح وہ بھرپور طاقت، تیاری اور نشاط کے ساتھ رمضان کے روزوں میں داخل ہوگا۔ (لطائف المعارف)

پانچویں خصوصیت: رسول اللہ ﷺ کا محبوب مہینہ

ماہ شعبان کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ یہ مہینہ رسول اللہ ﷺ کا نہایت محبوب مہینہ تھا، چنانچہ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں:

"رسول اللہ ﷺ کو مہینوں میں سب سے زیادہ محبوب یہ تھا کہ آپ شعبان میں روزے رکھیں، پھر اسے رمضان سے ملا دیں۔"
(صحیح الترغیب: ۱۰۲۴)

چھٹی خصوصیت: ماہ شعبان کا خاص خیال

حدیث پاک میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ "نبی ﷺ شعبان کے چاند کا اتنے اہتمام کے ساتھ خیال رکھتے تھے کہ کسی دوسرے مہینے کا اتنے اہتمام کے ساتھ خیال نہیں رکھتے تھے اور چاند دیکھ کر روزہ رکھ لیتے تھے اور اگر آسمان ابر آلود ہوتا تو تیس دن کی گنتی پوری کر کے پھر روزہ رکھتے تھے۔" (صحیح ابي داود: ۲۳۲۵)

ساتویں خصوصیت: شعبان کے چاند اور تاریخ کا اہتمام

نبی کریم ﷺ شعبان کے مہینے کے چاند اور تاریخ یاد رکھنے کا نہایت اہتمام فرماتے تھے چنانچہ آپ ﷺ نے امت کو یہ حکم فرمایا کہ:

"رمضان کیلئے شعبان کے چاند کو اچھی طرح یاد رکھو۔"
(صحیح الترمذي: ۶۸۷)

آٹھویں خصوصیت: رمضان کے استقبال کے لیے روزہ رکھنا

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے کوئی بھی رمضان سے ایک یا دو دن قبل روزہ نہ رکھے الا یہ کہ اگر کوئی شخص کسی دن کا روزہ رکھتا ہو تو وہ اس دن کا روزہ رکھ لے۔" (صحیح البخاري: ۱۹۱۴) یعنی اگر کوئی شخص پیر اور جمعرات کا روزہ باقاعدگی سے رکھتا ہے اور پیر یا جمعرات کا دن رمضان سے متصل ایک دن قبل آجائے تو ایسے شخص کے لئے یہ روزہ رکھنا جائز ہے لیکن رمضان کے استقبال کی غرض سے شعبان کے آخری ایک یا دو دن کا روزہ رکھنا ممنوع ہے۔

نویں خصوصیت: نصف شعبان کے بعد روزہ رکھنے کی ممانعت

البتہ امت کے لئے آپ ﷺ نے نصف شعبان کے بعد روزہ رکھنے سے منع فرمادیا چنانچہ حدیث میں آتا ہے، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"یعنی جب شعبان آدھا ہوجائے تو تم روزہ مت رکھو۔"
(صحیح الالبانی فی صحیح الترمذي: ۵۹۰)

قرض کے مسائل اور احکام سے واقف ہونا ضروری ہے

تحریر: مولانا خالد سیف اللہ

اللہ تعالیٰ نے رزق کی تقسیم میں اپنے بندوں کے درمیان فرق کیا ہے اور یکسانیت نہیں برتی ہے۔ یہی نابرابری ہے جس سے کائنات کا نظام جاری و ساری ہے۔ اگر یہ نابرابری نہ ہوتی تو نہ کوئی شخص دوسرے کے یہاں ملازمت کا محتاج ہوتا اور نہ کسی سرمایہ دار کو کوئی مزدور اور کارکن ہاتھ آتا۔ یہی احتیاج اور ضرورت بعض اوقات انسان کو قرض کے لین دین پر مجبور کرتی ہے۔ اگر جائز طریقے پر اہل ثروت اپنے غریب بھائیوں کو قرض دے دیں تو خود بخود سود کا راستہ بند ہوجائے۔ افسوس کہ ایک تو مسلمانوں میں یہ برادرانہ اسپرٹ باقی نہیں رہی کہ وہ اپنے زائد از ضرورت مال میں دوسرے غریب بھائیوں کا حق محسوس کریں اور ان کو غیر سودی قرضے فراہم کریں، اور نہ ہی لوگ قرض کے احکام و مسائل سے واقف ہیں۔

قرض کے لین دین کا ثبوت قرآن سے بھی ہے اور حدیث سے بھی، اور اس پر اجماع و اتفاق بھی ہے اور مصلحت انسانی کا تقاضا بھی ہے۔ قرآن نے اللہ کے راستہ میں انفاق کو "قرض حسنہ" قرار دیا ہے۔ (البقرہ: ۲۴۵) اس میں قرض کے جائز، بلکہ مستحب اور مطلوب ہونے کی طرف واضح اشارہ ہے۔ ایک جگہ "دین" کے ساتھ مدت لکھنے کی تاکید فرمائی گئی ہے (البقرہ: ۲۸۲)

دین کا لفظ عام ہے اور قرض بھی اس کے دائرہ میں آتا ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ارشاد نبوی نقل کرتے ہیں کہ کسی مسلمان کو دو بار قرض دینا ایک بار صدقہ کرنے کے برابر ہے۔ (سنن بیہقی، ۳۵۳/۵، ابن ماجہ ۶۰/۲ مع تحقیق الاعظمی)۔ اور بھی متعدد روایتیں ہیں جن میں قرض دینے کی فضیلت وارد ہوئی ہے، اسی لئے اس کے جائز ہونے پر امت کا اجماع ہے۔ (المغنی: ۲۰۷/۴) پھر قرض ایک ایسی مصلحت ہے کہ بہت سے مواقع پر اس سے مفر نہیں ہوتا، اس لئے اگر اس کی گنجائش نہ رکھی جائے تو تنگی اور دشواری کا باعث ہوگا اور ناقابل برداشت حرج و تنگی کو دور کرنا شریعت کا ایک اہم ترین مقصد ہے۔ ارشاد ربانی ہے "اللہ نہیں چاہتا کہ وہ تمہارے اوپر کسی قسم کی سختی کرے۔" (المائدہ: ۶) یہ بھی فرمایا کہ: "اللہ تمہارے حق میں آسانی چاہتا ہے اور تمہارے لئے دشواری نہیں چاہتا۔" (البقرہ: ۱۸۵)۔ قرض لینا گو مباح ہے لیکن قرض دینا مستحب ہے، کیونکہ یہ نیکی اور بھلائی میں تعاون ہے۔ (الشرح الصغیر)

یہ بھی پڑھئے: افراط وتفریط آخرت میں اللہ کی پکڑ اور دُنیا میں قوموں کی رسوائی کا سامان ہے

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے قرض دین کی فضیلت اوپر مذکور ہو چکی ہے۔ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ آپؐ نے ارشاد فرمایا: میں نے شب اسراء جنت کے دروازہ پر لکھا ہوا دیکھا کہ صدقہ کا ثواب ۱۰ گنا ہے اور قرض کا ۱۸ گنا۔ میں نے حضرت جبریلؑ سے استفسار کیا کہ قرض صدقہ سے افضل کیوں ہے؟ جبریلؑ نے کہا کہ سائل مال رہنے کے باوجود دست سوال دراز کرتا ہے اور اس پر صدقہ کیا جاتا ہے اور قرض کا خواستگار ضرورت ہی پر طلبگار قرض ہوتا ہے۔ (ابن ماجہ، ۲۔ ۵۶) نیز حضرت ابو درداءؓ سے مروی ہے کہ یہ بات کہ میں دو دینار قرض دوں پھر وہ واپس آجائیں اور میں ان کو کسی اور کو قرض دے دوں مجھے اس سے زیادہ پسند ہے کہ میں ان کو صدقہ کردوں۔ (المغنی: ۴۔ ۲۰۷) حضرت انسؓ کی ایک روایت میں آپ سے منقول ہے کہ کسی چیز کو قرض دینا اس کے صدقہ کرنے سے بہتر ہے۔ (سنن بیہقی: ۵۔ ۳۵۴)

ان روایات سے نہ صرف قرض کی فضیلت اور اس کا استحباب ظاہر ہوتا ہے بلکہ مواقع و احوال کے لحاظ سے قرض کا بعض اوقات صدقہ سے بھی زیادہ باعث ثواب ہونا معلوم ہوتا ہے۔ اگر محتاج کی حاجت مندی کا یقین کر کے اُسے دیا جائے تو ظاہر ہے کہ صدقہ افضل ہے، لیکن اگر یقینی طور پر اس کا علم نہیں تو قرض کی فضیلت زیادہ ہے، اس لئے کہ جو لوگ خود دار طبیعت کے مالک ہوں وہ مجبوراً ہی قرض کے طالب ہوتے ہیں۔

قرض کے مستحب ہونے کا حکم ظاہر ہے اس وقت ہے جب قرض دہندہ کے علم یا اندازہ کے مطابق قرض کسی جائز ضرورت کیلئے لیا جارہا ہو، اگر کسی مکروہ یا حرام و معصیت کے ارتکاب کے لئے قرض لے تو دانستہ اس مقصد کیلئے قرض دینا درست نہیں۔ مکروہ میں تعاون بھی مکروہ اور حرام کا تعاون بھی حرام ہے، کیونکہ جو حکم مقصد کا ہوتا ہے وہی حکم "ذریعہ" کا بھی ہوتا ہے۔

قرض لینا مباح ہے۔ (المغنی: ۴۔ ۲۰۷) خود آپ ﷺ سے قرض لینا ثابت ہے، البتہ یہ ضروری ہے کہ جائز مقصد کیلئے قرض لیا جائے۔ ابن ماجہ میں روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ قرض لینے والے کے ساتھ ہوتا ہے، جب تک وہ ادا نہ کرلے، سوائے اس کے کہ کسی ایسے مقصد کے لئے دَین حاصل کرے، جو اللہ کو ناپسند ہو۔ (حدیث نمبر ۲۴۳۳) یا اس ارادہ سے قرض کرلے کہ ادا نہیں کرنا ہے، یہ بھی گناہ کی بات ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ ایسا شخص اللہ تعالیٰ کے یہاں چور شمار کیا جائے گا (حوالہ سابق)۔ ایک اور روایت میں ہے کہ جو شخص دوسروں کا پیسہ ڈبونے کیلئے قرض کرلے، اللہ تعالیٰ اسے ہلاک کردیں گے۔ (ایضاً)۔ حضرت میمونہؓ راوی ہیں کہ جو شخص اس ارادہ سے دَین لے کہ اسے ادا کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کا دَین ادا کرادیں گے۔ (ایضاً) غرض شدید ضرورت کے بغیر اور غیر شرعی ضرورت کیلئے نیز عدم ادائیگی کی نیت سے قرض لینا گناہ ہے، جائز مقصد کیلئے، ضرورت کی وجہ سے اور حسب وعدہ ادا کرنے کی نیت سے قرض لینا مباح اور جائز ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ اکثر مسلمان نہیں جانتے۔

اگر مقروض تنگدستی میں مبتلا ہو تو اس کو مزید مہلت دینی چاہئے اور ممکن ہو تو کچھ معاف بھی کر دینا چاہئے۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا: جو اللہ کے سایہ میں رہنا چاہتا ہے اسے چاہئے کہ تنگ دست کو مہلت دے، یا اس کا کچھ حصہ معاف کر دے۔ (ابن ماجہ، حدیث نمبر: ۲۴۴۴) پھر آپؐ نے یہ بھی ہدایت فرمائی کہ قرض کی ادائیگی کا مطالبہ مناسب طریقے پر کرنا چاہئے۔

جہاں ایک طرف آپؐ نے قرض دہندہ کو حسن سلوک کی ہدایت دی وہیں مقروض کو بھی تلقین فرمائی کہ وہ قرض خواہ کے ساتھ زیادتی نہ کرے اور بہتر معاملہ رکھے، باوجود استطاعت کے قرض کی ادائیگی میں کوتاہی اور ٹال مٹول کو آپؐ نے بہت ناپسند فرمایا ہے اور یہ فرمایا کہ یہ چیز اس کی بے عزتی اور سزا کا جواز پیدا کردیتی ہے۔ (ابن ماجہ، حدیث نمبر: ۲۴۵۲) یہاں تک کہ آپؐ نے متوفی کے مال میں سے پہلے اس کا دَین ادا کرنے کا حکم فرمایا۔ یہ بھی ارشاد فرمایا کہ تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو دَین کی ادائیگی میں بہتر ہو۔ (ابن ماجہ) ایک حدیث میں ہے کہ مومن کی روح اس کے دَین کے ساتھ معلق رہتی ہے، تاآنکہ اس کی طرف سے ادا کردیا جائے۔ (ابن ماجہ)

حضرت عبداللہ ابن عمرؓ سے آپؐ کا ارشاد منقول ہے کہ جس کا انتقال ہو اس پر ایک دینار یا درہم بھی باقی ہو تو اسے اس کی نیکیوں میں سے وصول کیا جائے گا۔ (ابن ماجہ، حدیث نمبر ۲۴۳۹)۔ قرض دہندہ کو قرض پر نفع حاصل کرنا اور شرط لگانا کہ مقروض اسے اضافہ کے ساتھ واپس کرے، حرام ہے اور سود میں داخل ہے، کیونکہ آپؐ نے قرض پر نفع حاصل کرنے سے منع فرمایا اور بعض روایتوں میں اسے سود قرار دیا گیا۔ اس پر تمام فقہاء کا اتفاق ہے۔

مقدار میں اضافہ تو حرام ہے ہی کیفیت میں عمدگی کی شرط لگانا بھی جائز نہیں مثلاً معمولی چیز دی اور شرط لگائی کہ اس کے بدلے بہتر چیز واپس کرے، یہ بھی درست نہیں۔ (ہندیہ)

سود خوار کی نفسیات کو ملحوظ رکھتے ہوئے اور سود کے چور دروازوں کو بند کرنے کی غرض سے آپؐ نے مقروض کی طرف سے تحائف کے قبول کرنے میں بھی احتیاط برتنے کا حکم دیا ہے۔ حضرت انسؓ سے آپؐ کا ارشاد مروی ہے کہ جب کوئی قرض دے اور مقروض کوئی تحفہ دے یا اپنی سواری پر بٹھائے تو اسے قبول نہ کرنا چاہئے، سوائے اس کے کہ پہلے سے ان کے درمیان تحائف کا لین دین رہا ہو۔ (ابن ماجہ، ۲۔ ۸۱۳)۔

حضرت ابی ابن کعبؓ جہاد کی غرض سے عراق کی طرف جارہے تھے تو زر بن جیش نے آپؓ سے کہا کہ آپ ایسی جگہ جارہے ہیں جہاں سود کا عام رواج ہے، اس لئے اگر آپ کسی کو قرض دیں اور وہ آپ کو قرض کے ساتھ کچھ تحفہ بھی دے تو قبول نہ کریں۔

اسلامی تعلیمات کی روشنی میں "قرض" کے فلسفے کو سمجھنے کے بعد ضروری ہوجاتا ہے کہ مسلمان تب ہی قرض لے جب بہت ضروری ہو۔ بعض لوگ قرض لے کر شادی بیاہ پر شاہانہ خرچ کرتے ہیں۔ یہ کسی بھی صورت میں مناسب نہیں ہے۔ قرض کا بوجھ نہایت پریشان کن ہوتا ہے اور آج کل بہت سے مالیاتی ادارے قرض کی وصولی کیلئے غیر قانونی طریقے استعمال کرتے ہیں اسلئے بہتر ہے کہ قرض سے بچنے کی ہر ممکن کوشش ہو۔

فتاویٰ: ترکے میں حصہ، بیٹیوں کا حق، متوفیہ کی وراثت کا حقدار کون؟

از: عزیز الرحمان فتحپوری

ترکے میں حصہ، بیٹیوں کا حق

والد صاحب کے انتقال کے بعد ایک مشترکہ گھر اور دو پلاٹ ترکے میں تھے، بڑے بھائی کہتے ہیں کہ مَیں نے ایک پلاٹ فروخت کر کے رقم والدہ کی زندگی میں ان کے حوالے کر دی تھی، جبکہ دوسرے پلاٹ کو آپ سب سے دستخط کروا کرا اپنے نام کروالیا تھا اور اس پر لون لے کر اسی مشترکہ گھر کی تعمیرات پر خرچ کیا تھا، جبکہ اب کوئی بھی وارث اس بات سے متفق نہیں ہے کہ ہم نے اس بات پر دستخط کئے ہیں نیز اس وقت کچھ وارث نابالغ بھی تھے۔ آیا یہ کام ان کیلئے جائز تھا کہ وہ اس طرح کر سکیں؟ اور کیا اب ہم سب اس پلاٹ کا وراثت میں تقسیم کا دعویٰ کر سکتے ہیں؟ نعیم الحق مجیبی

باسمہ تعالیٰ۔ ھوالموفق: صورت مسئولہ میں مورث کے انتقال کے بعد تمام بھائیوں بشمول بڑے بھائی کے سب کی ذمہ داری تھی کہ والد کا ترکہ تمام ورثاء میں ان کے شرعی حصوں کے اعتبار سے تقسیم کرتے تاکہ ورثاء کے درمیان اختلاف کی نوبت ہی نہ آتی۔ باقی بڑے بھائی کا کہنا کہ میں نے پلاٹ فروخت کر کے رقم والدہ کے حوالے کی تو اس پر اس کے ذمہ شرعی گواہ پیش کرنا لازم ہے، اگر وہ اس بات کے گواہ پیش نہ کر سکا تو فروخت شدہ پلاٹ کی رقم تمام ورثاء میں شرعی حصص کے اعتبار سے تقسیم کرنا ضروری ہے، ورنہ عنداللہ ماخوذ ہوگا؛ دوسرے پلاٹ کے بارے میں بڑے بھائی کا کہنا کہ تمام وارثین سے دستخط کرواکے اپنے نام کروالیا تو ملحوظ رہے کہ مذکورہ معاہدہ چونکہ کچھ ورثاء کے علم میں لایا نہیں گیا اور بغیر بتائے اس میں چھوٹے بھائیوں کو شامل کرکے ان کے پڑھے بنا محض بڑے کے حکم کی بناء پر دستخط کرائے گئے ہیں، جبکہ وہ بھی راضی نہیں تھے، تو اس معاہدہ کی شرعی طور پر کوئی حیثیت نہیں ہے، لہٰذا دوسرا پلاٹ بھی تمام ورثاء میں ان کے شرعی حصص کے اعتبار سے تقسیم کرنا لازم ہے۔ رہا بڑے بھائی نے مشترکہ گھر میں جو خرچہ کیا ہے، اگر وہ قرض کی صراحت کے ساتھ کیا ہے تو وہ دیگر ورثاء سے خرچ وصول کرسکتا ہے اور اگر وہ تعمیراتی خرچہ قرض کی صراحت کے ساتھ نہیں کیا ہے تو یہ ان کی طرف سے تبرع و احسان ہے، دیگر ورثاء سے وصول کرنے کا شرعی حق نہیں ہے؛ لہٰذا والد صاحب کے متروکہ گھر اور پلاٹ میں تمام اولاد اپنے شرعی حصوں کے اعتبار سے شریک ہوں گے، اور ان کے حصوں کے اعتبار سے ان میں تقسیم کرنا ضروری ہے، اور ان کو اپنے حصے کے مطالبہ کا مکمل حق حاصل ہے۔ واللہ اعلم وعلمہ اتم

متوفیہ کی وراثت کا حق دار کون؟

زید کی بیوی کا آج سے ۱۲/سال قبل انتقال ہوا تھا اور اس سے دو بچے لڑکا اور لڑکی باحیات ہیں۔ زید کی متوفیہ کے جو زیورات ہیں ان کا حقدار کون ہوگا؟ زید کا سالا کہہ رہا ہے کہ زیورات کا مالک مَیں ہوں، کیا اس کا یہ دعویٰ درست ہے؟
نوازش حسین، لکھنو

باسمہ تعالیٰ۔ ھوالموفق: صورت مسئولہ میں زید کا سالا کس بنیاد پر ملکیت کا دعویٰ کر رہا ہے؟ کیا اس کا یہ کہنا ہے کہ زیورات میری ملکیت تھے جو بہن کے پاس رکھے ہوئے تھے یا یہ کہ والدین کا ترکہ تھا جو انہوں نے اپنی بچی کے پاس رکھا ہوا تھا؟ پہلی صورت میں جب سالا اپنی ملکیت کا مدعی ہو تو اسے شرعی ثبوت پیش کرنا ہوگا کہ زیور اس کی ملک میں ورنہ اس کی بات نہیں مانی جائیگی۔ دوسری صورت میں اس امر کا ثبوت درکار ہوگا کہ والدین کا ترکہ تھا جو بچی کے پاس رکھا ہوا تھا۔ یہ ثابت ہونے پر تمام وارث حقدار ہونگے جن میں ایک حصہ خود مرحومہ کا بھی ہوگا۔ سالے کے پاس کسی امر کا کوئی ثبوت نہیں تو زیورات متوفیہ کے مانے جائینگے۔ اگر زید حیات ہو تو ایک چوتھائی اسے اور مابقیہ کے تین حصے کر کے للذکر مثل حظ الانثیین کے قاعدے کے تحت لڑکے کو دو اور لڑکی کو ایک حصہ دیا جائے گا۔
واللہ اعلم وعلمہ اتم

گھر کی وراثت اور فروخت کا مسئلہ

باپ کی وراثت کا گھر ہے جس میں فی الحال ایک بھائی رہتا ہے۔ اس گھر کی قیمت ۴۰/لاکھ ہے، اسے دو بھائیوں میں تقسیم کرنا ہے۔ ان میں سے ایک بھائی اسی گھر کو خریدنا چاہتا ہے تو کیا ۴۰/لاکھ میں سے بل پھرائی کی قیمت نکال کر باقی رقم دونوں بھائیوں میں تقسیم ہوگی؟ عبدالرحمٰن مجیبی

باسمہ تعالیٰ۔ ھوالموفق: صورت مسئولہ کے مطابق مکان کسی ایک کا نہیں ہے جس میں فی الحال ایک بھائی رہتا ہے، مکان مشترکہ ہے جس کو کوئی ایک خریدنا چاہتا ہے۔ سوال بل پھرائی کے تعلق سے ہے کہ کون سا بھائی کسے بل پھرائی کی رقم دے گا۔ بل پھرائی کی رقم جدید معاملات سے تعلق رکھتی ہے جس پر علماء بڑی حد تک گفتگو کر چکے ہیں اور اب بھی بوقت ضرورت کرتے رہتے ہیں۔ خرید و فروخت کے وقت خریدار یہ رقم اسے دینے کا پابند مانا جاتا ہے جو زمین کا مالک ہوتا ہے۔

صورت مسئولہ میں گھر دونوں کا مشترکہ ہے جسکو ایک بھائی خرید رہا ہے، اس صورت میں خریدار ممکن قیمت کے علاوہ بل پھرائی کی رقم جو بھی طے ہو دوسرے کو دے گا۔ واللہ اعلم وعلمہ اتم

مسجد کے حرم کی توضیح

مسئلہ یہ دریافت کرنا ہے مسجد میں ایک حصہ وہ ہوتا ہے جو نماز پڑھنے کیلئے خاص ہوتا ہے، دوسرا حصہ وہ ہوتا ہے جس میں چپل اتارتے ہیں اور بیت الخلا ہوتے ہیں، تو کیا دوسرا حصہ مسجد میں شامل ہوگا یا نہیں؟ اس میں بات کرنے سے یا گھومنے پھرنے سے اعتکاف فاسد ہوگا یا نہیں، دوسرے حصے کے بارے میں تھوڑی وضاحت درکار ہے۔
حافظ عابد حسین، دہلی

باسمہ تعالیٰ۔ ھوالموفق: مسجد کا ایک حصہ تو وہ ہوتا ہے جو باجماعت نمازوں کے لئے خاص ہے اور حرم مسجد کہلاتا ہے۔ بیت الخلا اور چپل جوتے والی جگہیں بھی عموماً مسجد کی ملک ہوتی ہیں مگر وہ حرم مسجد کا حصہ نہیں ہوتیں۔ صورت مسئولہ میں معتکف شرعاً صرف حرم مسجد ہی تک رہے گا، بیت الخلاء وغیرہ والی جگہوں میں آنے اور گھومنے پھرنے کی اسے اجازت نہیں، اس صورت میں اس کا اعتکاف فاسد ہوجائے گا۔ واللہ اعلم وعلمہ اتم

ناپ تول میں کمی کرنا

از: خواجہ نورالزماں اویسی

کم تولنے والوں کی خرابی ہے کہ وہ جب دوسروں سے ماپ لیں تو پورا لیں اور جب انہیں ماپ تو کر دیں تو کم کر دیں۔(سورۃ المطففین)۔
حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: پانچ کام پانچ کاموں کا بدلہ ہیں۔صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ وہ پانچ کام کیا ہیں۔
آپ ﷺ نے فرمایا: جو قوم عہد توڑتی ہے اللہ تعالی ان پر ان کے دشمنوں کو مسلط کر دیتا ہے۔جو لوگ اللہ تعالی کے نازل کردہ احکام کے بغیر فیصلہ کرتے ہیں ان میں محتاجی پھیل جاتی ہے۔جس قوم میں بے حیائی پھیل جائے اللہ تعالی ان پر طاعون نازل فرماتا ہے۔اور جب ناپ تول میں کمی کریں تو وہ سبزیوں سے محروم ہو کر قحط سالی کا شکار ہو جاتے ہیں اور جب زکوۃ ادا نہیں کرتے تو ان سے بارش روک دی جاتی ہے۔(المعجم الکبیر)
حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں میرا ایک پڑوسی میرے پاس آیا اور اس کی موت قریب آ چکی تھی۔وہ کہہ رہا تھا آگ کے دو پہاڑ آگ کے دو پہاڑ۔فرماتے ہیں میں نے پوچھا تم کیا کہتے ہو۔اس نے کہا اے ابویحییٰ میں نے دو پتھر رکھے ہوئے تھے ایک کے ساتھ اپنے لیے ماپتا تھا اور دوسرے کے ساتھ لوگوں کے لیے ماپتا تھا۔
حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں میں اٹھا اور پتھر ایک دوسرے کے ساتھ مارنے لگا تو اس نے کہا۔اے ابویحییٰ جب تم ان میں سے ایک دوسرے کے ساتھ مارتے ہو تو میری تکلیف میں اضافہ ہو جاتا ہے۔آپ فرماتے ہیں کہ وہ اسی بیماری میں ہی مر گیا۔
حضرت نافع رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما کسی بیچنے والے کے پاس سے گزرتے تو فرماتے ناپ تول پورا پورا رکھو کیونکہ تم تولنے والوں کو کھڑا کیا جائے گا حتی کہ پسینہ ان کو ان کے کانوں کے نصف تک لگام ڈال دے گا۔اسی طرح جب تاجر بیچتے وقت اپنے ہاتھ کو گز کے ساتھ سخت کر دے گا اور خریدتے وقت ڈھیلا چھوڑ دے تو وہ بھی سزا کا مستحق ہے۔
ایک بزرگ کا قول ہے کہ اس شخص کے لیے خرابی ہے جو ایک دانہ کم کر کے اس جنت کا سودا کر لیتا ہے جس کی چوڑائی تمام آسمان و زمین ہیں۔اور اس کے لیے بھی خرابی ہے جو ایک دانہ زیادہ لیتا ہے۔

روزنامہ ایکسپریس سرینگر کشمیر

مورخہ ۱۸ افروری ۲۰۲۴ بروز اتوار

شعبہ صحت میں ہنوز سدھار کی گنجائش

کشمیر وادی میں گذشتہ تین دہائیوں سے زیادہ عرصہ کے دوران کلسٹرال، تھائی رائڈ، بی پی اور شوگر جیسی بیماریوں میں 60 فیصدی اضافہ ہوا ہے۔ماہرین صحت نے کہا ہے کہ کھانے پینے میں ملاوٹ اور حد سے زیادہ ادویات کا استعمال ایسی بیماریوں کا موجب بن جاتا ہے۔وادی کشمیر میں گذشتہ 30 برسوں کے دوران کئی نئی بیماریاں سامنے آئی ہیں جن کی لپیٹ میں ادھیڑ عمر کے افراد کے ساتھ ساتھ نوجوان نسل بھی آ چکی ہے۔کلسٹرال، تھائی رائڈ، شوگر، بلڈ پریشر، اور دیگر ایسی بیماریوں نے جنم لیکر اہلیان وادی کو اپنی لپیٹ میں لیکر کئی طرح کی مشکلات میں دھکیل دیا ہے۔اس حوالے سے ماہرین صحت نے انکشاف کیا ہے کہ مذکورہ بیماریوں میں مبتلاء مریضوں میں محض چند سال میں 60 فیصدی اضافہ ہوا ہے۔ماہرین کے مطابق اس طرح کی بیماریاں اگرچہ پہلے بھی تھیں تاہم اس کی شرح فیصد محض 5 فیصدی کے لگ بھگ تھی۔ماہرین صحت نے کہا کہ وادی میں گذشتہ تیس برسوں کے دوران لوگوں کے کھانے پینے، کام کاج میں کافی حد تک تبدیلی آ چکی ہے خاص کر خواتین ان امراض میں اس لئے مبتلاء ہو رہی ہیں کیونکہ اپنے گھریلوں کاموں میں انہوں نے غیر قدرتی طریقے اپنائے جس کے سبب ان کا جس میں خون کی گردش بہت کم ہو پا رہی ہے جس کے سبب کئی بیماریاں جنم لے رہی ہے۔ماہرین نے کہا کہ اس سکے علاوہ زیادہ تلی چیزیں، تیل کا استعمال، اور گوشت و مرغ کا حد سے زیادہ کھانا بھی کئی بیماریوں کا سبب بن جاتا ہے۔ماہرین صحت نے اس بات کا بھی انکشاف کیا ہے کہ کھانے پینے کی چیزوں میں مختلف کیمکل کا استعمال اور دیگر مضر صحت ملاوٹ کے ساتھ ساتھ انگریزی ادویات کا استعمال بھی مختلف اقسام کے امراض کو جنم دیتا ہے۔ماہرین نے کہا کہ گذشتہ تیس برسوں میں یہاں ادویات کا بھی زیادہ استعمال ہو گیا ہے۔ماہرین نے لوگوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ زیادہ آرام طلبی کو ترک کر کے صبح و شام ورزش کو اپنا معمول بنائیں اور معمولی بیماریوں پر ادویات کا استعمال بھی چھوڑ دیں اور ضرورت پڑنے پر ڈاکٹر صاحب کے مشورہ پر ہی دوائیاں لیں۔زیادہ تر گھریلوں اور پُرانے نسخے ہی آزمائیں تاکہ آلوپیتھک ادویات کے استعمال پر سائڈ ایفکٹ سے بچا جا سکے۔سرکاری اسپتالوں میں مریضوں کا علاج و معالجہ کرانا لوگوں کے لئے کسی عذاب سے کم نہیں ہے کیونکہ مریضوں یا تیمارداروں کو قطاروں میں بیٹھ کر گھنٹوں یا صرف کرنا پڑتا ہے جبکہ ڈیجیٹل انڈیا کے توسط سے فون پر IDRiefcase ABHA/ اپلی کیشن اپ لوڈ کر کے بہ آسانی چند منٹوں میں مریض یا اس کا تیماردار ٹکٹ حاصل کر سکتا ہے اور اب ABAH کارڈ بھی فراہم کئے گئے ہیں لیکن عام لوگ اس سہولیت سے ناواقف ہیں۔کم وقت میں بغیر کسی طوالت کے ٹکٹ حاصل کرنے کے لئے اس اپلی کیشن سے متعلق لوگوں جانکاری فراہم کرنا اسپتال میں طبی و نیم طبی عملہ کی ذمہ داری ہے۔آج کے اس ڈیجیٹل زمانے میں بھی ایس ایم ایچ ایس لل دید، سکمز اور دیگر چھوٹے بڑے اسپتالوں کے کونٹروں پر قطاروں میں سینکڑوں افراد مرد و زن بیٹھے ہوئے ہوتے ہیں اور دھکم دھکا کے دوران بوڑھے جوان کے درمیان کوئی تمیز نہیں رہتا ہے اور کئی افراد گھنٹوں یا قطاروں میں گذارنے کے باوجود بھی ڈاکٹر کو دکھائی بغیر ہی گھر واپس لوٹ جاتے ہیں۔ان قطاروں میں مریض و تیماردار نالاں و پریشان ہوتے دکھائی دیتے ہیں۔اس ضمن میں ایس ایم ایچ ایس کے ٹکٹ کونٹروں پر موجود مریضوں اور تیمارداروں نے کے پی ایس نمائندہ کو بتایا کہ وہ گھنٹوں سے قطاروں میں بیٹھ کر پریشانیوں میں پڑے ہوئے رہتے ہیں اور مشکل سے ٹکٹ حاصل ہونے کے بعد گھنٹوں یا ڈاکٹر کے پاس جانے کے لئے قطاروں میں گذارنے پڑتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اس طرح سرکاری اسپتالوں میں جہاں وہ جسمانی اور ذہنی تکلیف کے شکار ہو جاتے ہیں وہیں بے عزتی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

سوشل میڈیا کا چنگل

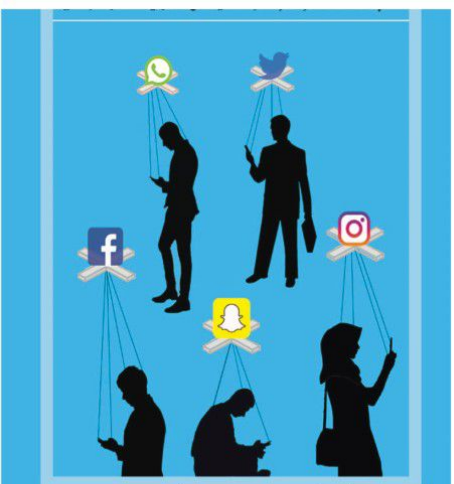

اپنے بچوں کے سوشل میڈیا اکاؤنٹس پر نظر رکھیے۔اگر آپ کے بچے، بیٹے یا بیٹی کے پاس اپنا علیحدہ موبائل فون موجود ہے تو اسے باقاعدگی کے ساتھ چیک کرتے رہیے۔ایسا کرنا اس لیے ضروری نہیں کہ اپنے بچے پر اعتماد نہ کریں بلکہ اس لیے ضروری ہے کہ بچہ سوشل میڈیا کے استعمال میں کوئی بے احتیاطی نہ کر بیٹھے۔میرے ذاتی مشاہدے میں ایسے لوگ بھی ہیں جنہوں نے اپنے بچوں کو آزادی کے ساتھ موبائل فون کے استعمال کی اجازت دے رکھی ہے اور وہ اپنے بچوں کے فون کو ہاتھ تک نہیں لگاتے۔بچے کیا کرتے ہیں، کیا دیکھتے ہیں؟ انہیں اس بات کی بھی پرواہ نہیں۔
یاد رکھیے اتنی لاپروائی اور بے احتیاطی

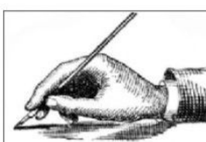

از: قیصر محمود عراقی

کل کو کسی ندامت اور شرمندگی کا باعث بن سکتی ہے۔اپنے بچوں پر اعتماد ضرور کیجیے مگر چیک اینڈ بیلنس کا عمل بالکل ختم مت کیجیے۔بلکہ دوستانہ رویہ اختیار کرتے ہوئے بچوں کے موبائل اور خاص کر سوشل میڈیا اکاؤنٹس پہ خاص نظر رکھیے۔انہوں نے کیا پوسٹ کیا ہے؟ کیسے کمنٹس آئے ہیں؟ ان کمنٹس کے کیا جوابات دیے گئے ہیں؟ یہ سب باتیں بظاہر چھوٹی معلوم ہوں گی مگر یقین کیجیے اس سے آپ کے لیے بہت آسانی ہو جائے گی۔بچے کو اچھا کھلانا پلانا اور پڑھانا ہی ضروری نہیں، بلکہ آج کل بچوں کے سوشل میل ملاپ پر نظر رکھنا بھی بہت ضروری ہے۔
بچوں کی طرف سے اس لاپروائی کا شکار وہ والدین زیادہ تعداد میں ہیں جو یہ کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے بچوں کو مکمل ازادی دی ہوئی ہے، کیونکہ ہمیں ان پر پورا اعتماد ہے۔ٹھیک بات ہے آزادی بھی دیجیے اور اعتماد بھی کیجیے۔مگر یہ ضرور یاد رکھیے کہ انٹرنیٹ کی دنیا اور سوشل میڈیا کا جنگل بہت بے لگام ہے۔یہاں پر اپنی مرضی نہیں چلتی، بلکہ ایک سمندر بہہ رہا ہے جس میں تیر کر اپنے آپ کو صحیح سلامت کنارے پہنچانا بہت مشکل ہے۔
ایسے حالات میں بچوں کو بے راہ روی کا شکار ہونے سے بچانا بہت کٹھن امر ہے۔اس سلسلے میں جو عملی اقدامات والدین کر سکتے ہیں وہ کوئی اور نہیں کر سکتا۔بچوں کو وقت دیجئے۔ان کے تعلیمی اور نجی معاملات پر نظر رکھیے۔دوستوں سے میل ملاپ اور گیدرنگز میں شرکت پر خاص نظر رکھیے کہ کون ملنے آیا ہے، کس سے ملنے جانا ہے اور جو دوستوں کا سرکل ہے اس میں کیسے لوگ شامل ہیں۔اس بات کی پرواہ کیجیے، چاہے بیٹا ہو یا بیٹی، دونوں کے لیے بیان کیے گئے اصول پر کاربند رہیے۔آپ کو پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔
یاد رکھیے اچھی تربیت آپ کا شرعی فرض بھی ہے اور آپ ہی سے اس بارے پوچھا جائے گا۔دنیاوی ندامت اور اخروی پریشانی سے بچنے کے لیے چیک اینڈ بیلنس رکھنا سیکھیے۔بچوں کی طرف سے لاپرواہ مت ہوں، یہ آپ کا سرمایہ ہیں۔بچے اگر کسی غلط چینی یا غلط سوشل میڈیا اکاؤنٹس کے ہاتھ چڑھ کر خود کو تباہ کریں گے تو اس کا سب سے زیادہ نقصان آپ ہی کو ہوگا۔حد سے زیادہ لاڈ اور توجہ ہمیشہ بگاڑ لاتی ہے، توازن ضروری ہے اور یہی قانونِ فطرت بھی ہے۔
بچے اپنے مستقبل سے لاپرواہ ہو سکتے ہیں لیکن آپ کے پاس غلطی کی گنجائش موجود نہیں۔آپ روزانہ خبروں میں دیکھتے ہوں گے کتنے ہی واقعات ایسے ہیں جن میں سوشل میڈیا سے شروع ہونے والا پاک صاف تعلق بعد میں ذلت و رسوائی کا باعث بنتا ہے۔یہ سب اسی لاپرواہی اور عدم توجہی کی کارستانی ہے۔ان بچوں کے والدین نے بھی اپنے بچوں کو ہر شے کی آزادی دے رکھی ہوتی ہے، کسی بات کی روک ٹوک نہیں ہوتی اور پوچھنے والا بھی کوئی نہیں ہوتا۔والدین بچوں کو آزادی دے کر خوشی محسوس کرتے ہیں اور پھر جب ایسا کوئی تباہ کن واقعہ رونما ہو جاتا ہے تو اسی اولاد کو کوستے ہیں۔
میں یہاں قصوروار والدین کو ہی کہوں گا۔انہی کا فرض ہے اور انہی کی ذمے داری۔اگر بچہ پیار سے نہیں مانتا تو سختی کیجیے۔لیکن بالکل آزاد مت کیجیے۔بچے کو اتنی پرائیویسی مت دیجئے کہ آپ کو ان کا موبائل اٹھانے پر پاسورڈ لگانے کا کہا جائے اور وہ پاسورڈ ہی آپ کو معلوم نہ ہو۔میرا یہ سوال ہے کہ آخر ایسی کیا پرائیویسی اور نجی معاملات ہیں جو بچے اپنے والدین کے ساتھ شئیر نہیں کر سکتے؟ والدین کیوں بلا جھجھک اپنے بچوں کے موبائل کو ہاتھ نہیں لگا سکتے؟
آپ نے بھی مشاہدہ کیا ہوگا کہ والدین کے پاس اکثر بٹنوں والا بوسیدہ موبائل فون ہوتا ہے اور بچوں کے پاس بڑے سے بڑا انچ اسکرین موبائل۔آخر ایسی کون سی بزنس میٹنگز اور ڈیلز کرنی ہوتی ہیں ان بچوں نے جو اتنے بیش قیمت موبائل لے کر دیے جاتے ہیں؟ ہمارے وقتوں میں جب بچے یا بچی کی کلاس میں کوئی پوزیشن آتی تھی تو اسے سائیکل اور کتابوں جیسے تحفے دیے جاتے تھے، مگر اب تو بات ہی موبائل سے شروع ہوتی ہے۔جب تک بڑے برانڈ کا موبائل نہ لے کر دیا جائے بچے کی بھوک ہڑتال ختم نہیں ہوتی۔ایسے بگاڑ کی تمام تر ذمے داری والدین پر عائد ہوتی ہے جو نفع و نقصان کی پرواہ کیے بنا بچوں کی ہر جائز ناجائز ضرورت پوری کرنے میں لگے رہتے ہیں۔والدین اپنی ذمے داری کو پہچانیں۔اس ذمے داری سے فرار تباہی کو جاتا راستہ ہے۔بچوں کو سنبھالیے، اس سے پہلے کہ کوئی آ کر آپ کو سنبھالے۔

خود سے محبت کیجیے!

(آخری قسط)

از: قاسم علی شاہ

میں نے بات جاری رکھی "میرے دوست! دنیا کا کوئی بھی شخص آپ کی اجازت کے بغیر آپ کی توہین نہیں کر سکتا۔انسان جو کچھ بھی بھگتتا ہے، اس کی وجہ وہ خود ہی ہوتا ہے۔اس بات کو سمجھنا بہت ضروری ہے کہ آپ ایک خصوصی انسان ہیں۔آپ کی طرح اس دنیا میں دوسرا کوئی بھی نہیں۔نہ آپ کے فنگر پرنٹس کسی انسان سے ملتے ہیں، نہ آپ کی قد و قامت ہو بہو کسی کی طرح ہے، نہ کوئی آپ کی طرح چلتا ہے اور نہ ہی آپ کے ذہن میں پلتے خواب و خیالات کسی اور کے ذہن میں ہو سکتے ہیں۔یہی "سیلف لو" کا پہلا اصول ہے کہ اپنی اہمیت پہچانو اور اس احساس کو مضبوط کرتے رہو۔"سیلف لو" آپ سے تقاضا کرتا ہے کہ آپ اپنی صحت کا خیال رکھیں۔آپ ایسی خوراک کھائیں جو واقعی میں آپ کے لیے مفید ہے۔آپ فقط ذائقے اور چٹخارے پن کے لیے وہ ہرگز نہ کھائیں جو آپ کو بیماریوں میں مبتلا کر دے۔
ہم ہمیشہ دوسروں کی فکر کرتے ہیں لیکن اپنی نہیں کرتے۔ہم دوسروں کو خوش رکھنا چاہتے ہیں تاکہ وہ ہمارے لیے رکاوٹ نہ بنیں لیکن اپنی خوشی اور اپنی ذات کو بھول جاتے ہیں۔یہی وجہ ہے کہ ہم میں سے اکثر لوگ جتنا کچھ کماتے ہیں وہ یا تو اپنے اوپر خرچ نہیں کرتے۔اگر کرتے بھی ہیں تو صرف اس لیے تاکہ لوگ ہمیں اچھا کہیں۔ہم سماجی تصدیق کے بھوکے ہیں۔اگر سماج کہے کہ بہت اچھے لگ رہے ہو تو ہمارے پیسے پورے ہو جاتے ہیں لیکن ہزاروں روپے کا لباس پہن کر بھی اگر کسی نے کہہ دیا کہ یہ کیا بکواس پہنا ہے تو بس اس کے بعد ہمیں وہ چیز زہر لگتی ہے۔ایسا کیوں ہے؟ کیوں کہ ہم دوسروں کے لیے جیتے ہیں، اپنے لیے نہیں۔"
میں بولتا ہی چلا گیا "اپنے آپ سے محبت بڑھانے کے لیے ضروری ہے کہ ہم اپنے ذہن کو بھی اچھی خوراک دیں۔جس طرح جنک فوڈ ہمارے جسم کے لیے نقصان دہ ہے، اسی طرح جنک نیوز، جنک میڈیا، غیبت، بہتان اور الزام تراشی بھی ہماری سوچ کے لیے ٹھیک نہیں۔"سیلف لو" کا تقاضا ہے کہ ہم اپنی ذات کے لیے کچھ حدود متعین کریں اور ان پر ہرگز نہ شرمائیں۔اس چیز کا کھلم کھلا اعلان کریں کہ یہ میری اقدار ہیں، میں ان کے خلاف نہیں جاؤں گا۔براہ مہربانی مجھ سے کوئی بھی شخص یہ توقع نہ رکھے۔آپ خود سے عہد کریں کہ دوسروں کی خوشی کے لیے وہ کام بالکل نہیں کریں گے جو آپ کے اصولوں کے خلاف ہو۔آپ ہمیشہ اپنا انداز اور اپنا سٹائل فالو کریں گے، دوسروں کی نقل نہیں کریں گے۔
ضرورت پڑنے پر دوسروں کو "نو" بھی بولیں گے اور جو لوگ آپ کی اقدار کا خیال نہیں رکھتے تو ان سے دور رہیں گے۔"حب ذات" کا جذبہ بڑھانے کے لیے ضروری ہے کہ آپ ماضی کو پیچھے چھوڑ دیں۔ماضی گزر چکا ہے، اب آپ حال میں جی رہے ہیں۔یہ یاد رکھیں کہ اگر ماضی میں کسی واقعہ نے آپ کو دُکھ دیا ہے اور اب آپ وہ واقعہ یاد کریں گے تو وہ ویسا ہی آپ کو دُکھ دے گا اور آپ کا حال کتنا ہی پُرسکون، خوب صورت اور کامیاب کیوں نہ ہو، تباہ ہو کر رہ جائے گا۔"
وہ میری باتوں میں محو تھا "ایک اور بہترین طریقہ خود کلامی اور اپنے ساتھ وقت گزارنا ہے۔بدقسمتی سے آج ہم اپنے دل کی بات دوسروں سے کرنے کے شدید خواہش مند ہوتے ہیں اور اگر دو چار لوگ ہمیں توجہ سے سنیں تو کس قدر خوشی ملتی ہے لیکن خود کے ساتھ بات کرنے کا وقت ہمیں نہیں ملتا، یا یوں کہیں کہ ہم وقت نکالتے ہی نہیں۔ہم نے اپنے آس پاس کے اتنے فکر پال لئے ہیں، زندگی کے شور کو اس قدر بلند کر دیا ہے کہ اس میں ہمارے اپنے دل کی آواز کہیں دب کر رہ گئی ہے۔ہماری اپنی ذات ہم میں ہی کہیں دفن ہو گئی ہے۔ہم نے خود کو ہی عزت نہیں دی اور اس بات کی تلاش میں ہیں کہ دنیا ہمیں عزت دے۔یہ کیسے ممکن ہے بھائی!!! اپنے ساتھ وقت گزارنے کے لیے تنہائی بہت ضروری ہے۔دنیا کے سارے درویش اور بابے جنگلوں میں اسی لیے نکل جاتے تھے تاکہ اپنے ساتھ وقت گزار سکیں۔تنہائی کے ساتھ ساتھ خاموشی بھی ضروری ہے۔ایسے ماحول میں جب انسان اپنے اندر جھانکتا ہے تو ہی جان پاتا ہے کہ وہ اصل میں کیا ہے۔
ماضی کے غلط تجربات، بدگمانیوں اور نفس کی سازشوں نے اس کی اصل ذات پر جو تہہ در تہہ خول چڑھایا ہوتا ہے، یہاں آ کر انسان اس خول کو ہٹانا شروع کرتا ہے اور ایک خاص وقت کے بعد وہ جان لیتا ہے کہ وہ وہ نہیں ہے جس طرح وہ اپنے بارے میں سوچ رہا ہے۔وہ اپنی عظیم ذات کی سرگوشیاں سننا شروع کرتا ہے اور بالآخر جان جاتا ہے کہ وہ تو اندر سے ہیرا ہے، لیکن وقت کی دھول نے اس کو چھپا دیا تھا۔فطرت میں موجود چیزیں ہمیشہ آگے بڑھتی رہتی ہیں۔ہر وہ انسان جو فطرت کے قریب رہتا ہے اور اپنے من میں جھانکتا ہے تو وہ بھی ترقی کرنا شروع کر لیتا ہے۔اس کی کمزوریاں ایک ایک کر کے ختم ہوتی جاتی ہیں اور اس کی خوبیاں نکھر کر سامنے آتی ہیں۔اس کی اپنی ذات کے ساتھ محبت جیسے جیسے بڑھتی ہے تو وہ دوسروں کے ساتھ بھی پیار کرنے لگ جاتا ہے۔وہ دوسروں کا احساس کرتا ہے، ان کی مدد کرتا ہے لیکن یہ سب کچھ "سیلف لو" کی بنیاد پر ہوتا ہے۔"وہ کافی حد تک قائل دکھائی دیا۔
دیکھو میرے دوست! آپ نے اپنا سب کچھ اپنے بھائیوں پر لٹا دیا، اس وقت صورت حال یہ ہے کہ آپ کے پاس کوئی بڑا سرمایہ یا جائیداد نہیں ہے اور یہی آپ کی وہ کمزوری ہے جس کی وجہ سے وہ آپ کے ساتھ زیادتی کر رہے ہیں۔اس وقت بہتر یہ ہے کہ ان باتوں کو بھول جائیں، آگے ایک لمبی زندگی پڑی ہے۔اپنے ساتھ محبت شروع کریں، آپ کی ذات کا آپ کے اوپر جو حق ہے اس کو پورا کریں۔اگر آپ اپنی ہی حق تلفی کریں گے تو پھر قدرت آپ کے سامنے ایسے ہی رکاوٹیں کھڑی کرتی رہے گی۔آپ دوسروں کا خیال رکھیں، ان کا احترام ضرور کریں لیکن یہ زندگی آپ کی ہے۔اس کو اپنی شرائط پر جینا شروع کریں دوسروں کی خواہشات پر نہیں۔ورنہ ایک بار پھر آپ کو پچھتانا پڑے گا اور ہاں! یہ بھی یاد رکھیں کہ آپ کو آپ سے زیادہ کوئی نہیں جانتا۔آپ کے لیے کیا درست ہے، اس کا فیصلہ اپنی عقل پر چھوڑیں اور اسی کے مطابق قدم اٹھائیں۔ایک دانشور کہتا ہے کہ اگر آپ خود سے محبت نہیں کرتے، خود سے بات نہیں کرتے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ نے کائنات کے ایک عظیم انسان سے ملاقات کا نایاب موقع گنوا دیا۔"
میں نے بات ختم کی تو گویا میرے دوست کے چہرے پہ اطمینان کی لہر دوڑ گئی۔

باقیات

اہم نظریاتی رہنما

حکومت کی مختلف اسکیموں کے استفادہ کنندگان تک پہنچنے کی مہم شروع کرے گی۔وزیراعظم مودی نے نوٹ کیا کہ وہ ایک حکومت کے سربراہ رہے ہیں، جس میں گجرات کے وزیراعلی کے طور پر12 سال سے زیادہ،تقریباً23 سال تک شامل ہیں اوران پر بدعنوانی کا کوئی الزام نہیں ہے۔انہوں نے اپنی بریفنگ میں کہا،"یہ ایک ’آروپ مکت‘ اور ’دوکاس یکت‘ کا دور رہا ہے، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ کسی کے اتنے لمبے عرصے کے دوران کوئی داغدار نہ ہونے کی کوئی مثال نہیں ملتی۔

272 کلومیٹر لمبی

90 فیصد سے زیادہ حصہ سرنگوں میں ہے، جس میں کل 11 سرنگیں 43.37 کلومیٹر پر محیط ہیں، جن میں ملک کی سب سے طویل ٹرانسپورٹیشن ٹنل T-50، کھری، سمبر سیکشن میں 12.77 کلومیٹر تک پھیلی ہوئی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ حفاظت اور بچاؤ کے لیے، 30.1 کلومیٹر کی مشترکہ لمبائی کے ساتھ 3 فرار سرنگیں ہیں۔ مزید برآں، اس حصے میں 23.72 کلومیٹر پر پھیلے30 منحنی خطوط شامل ہیں۔مسافروں کی حفاظت اور آرام کو مزید بڑھانے کے لیے، کئی جدید خصوصیات کو شامل کیا گیا ہے، جیسے کہ بغیر بیلسٹ لیس ٹریکس اور کینیڈ ٹرن آوٹ (ہندوستانی ریلوے کے لیے پہلا)۔اس کے علاوہ CCTV مانیٹرنگ اور جدید ترین سرنگ سیفٹی ٹیکنالوجی، بشمول وینٹیلیشن اور فائر فائٹنگ سسٹم، کچھ دیگر اضافی حفاظتی خصوصیات ہیں۔جہاں تک برقی کاری کا تعلق ہے، یو ایس بی آر ایل پروجیکٹ کا بارہمولہ، سرینگر، بانہال، سنگلدان سیکشن، جو 185.66 (روٹ کلومیٹر) پر پھیلا ہوا ہے اور 19 ریلوے اسٹیشنوں کی خدمت کرتا ہے، مکمل ہو چکا ہے۔

موجودہ صورتحال

فروری کو جموں کے دورے کے فوراً بعد ہونا ہے۔سرکاری ذرائع نے بتایا کہ راجناتھ سنگھ اپنے دورے کے دوران ممکنہ طور پر جموں وکشمیر کی سیکورٹی صورتحال بالخصوص وادی میں پاکستان کے ساتھ لائن آف کنٹرول LOC اور مشرقی لداخ میں چین کے ساتھ لگنے والی لائن آف ایکچول کنٹرول LAC پر تفصیلی بریفنگ حاصل کریں گے۔قابل ذکر ہے کہ وزیراعظم نریندر مودی 20 فروری کو جموں میں ایک عوامی ریلی سے خطاب کرنے اور کئی ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھنے کے لیے جموں وکشمیر کا دورہ کریں گے۔جموں میں ایک بڑی عوامی ریلی سے خطاب کرنے کے علاوہ، وزیراعظم مودی کئی ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کریں گے، بشمول آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) سانبہ کے وجے پور میں، سب سے اونچا ریلوے پل، جو کشمیر کو باقی حصوں سے جوڑ دے گا۔

20 فروری

طویل سرنگ مخالف آپریشن کیا۔انہوں نے بتایا کہ آپریشن صبح 9 بجکر 45 منٹ کے قریب شروع ہوا اور تلاشی ٹیموں کو زمین پر کوئی بھی مشکوک چیز نہیں ملی۔عہدیداروں نے کہا کہ آئی بی کی حفاظت کرنے والے بی ایس ایف کے دستوں اور سرحدی چوکیوں پر نظر رکھنے والے پولیس اہلکاروں کو زیادہ سے زیادہ چوکس رکھا گیا ہے،خاص طور پر پاکستان رینجرز کی طرف سے جنگ بندی کی حالیہ خلاف ورزی کے بعد، اور ان سے کہا گیا ہے کہ وہ سرحد پار سے کسی بھی مشتبہ نقل وحرکت پر کڑی نظر رکھیں۔حکام نے بتایا کہ آئی بی کے ساتھ سرحدی علاقوں کے علاوہ، لائن آف کنٹرول اور اندرونی علاقوں کے ساتھ ساتھ سیکورٹی کے انتظامات کو بڑھا دیا گیا ہے تاکہ دہشت گردوں کی طرف سے حملہ کرنے کی کسی بھی کوشش کو ناکام بنایا جا سکے۔ اور امن برقرار رکھنے کے لیے حساس علاقوں میں چیکنگ کی۔یاد رہے بدھ کی شام، پاکستان رینجرز نے آر ایس پورہ سیکٹر میں آئی بی کے ساتھ مکوال میں بی ایس ایف کی چوکی پر فائرنگ کرکے جنگ بندی کی خلاف ورزی کی، جس سے ہندوستانی سرحدی محافظوں نے جوابی کارروائی کی۔سرحد پار سے فائرنگ کا سلسلہ 25 منٹ تک جاری رہا اور بعد میں بی ایس ایف نے بلا اشتعال فائرنگ پر اپنے ہم منصبوں کے ساتھ سخت احتجاج درج کرایا۔ایل او سی کی حفاظت کرنے والے فوجی دستوں نے بھی گزشتہ چھ دنوں میں پونچھ ضلع کے مختلف سیکٹروں میں تین بار پاکستانی ڈرون کو نشانہ بنایا۔

بجلی بلوں کی

کام کرنے والے سرکاری ملازمین کی تنخواہ نکالیں اور تقسیم کریں۔کشمیر پاور ڈیولپمنٹ کارپوریشن نے مزید کہا کہ یہ محصول کے اہداف کو حاصل کرنے اور جموں وکشمیر کے خزانے کو محفوظ بنانے میں ایک طویل سفر طے کرے گا۔

بھاری برف باری

ان علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو احتیاطی تدابیر اختیار کرنے اور برفانی تودے کے شکار علاقوں میں جانے سے گریز کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔مذکورہ اتھارٹی نے کہا کہ لوگ کسی بھی مدد کے لیے 112 ڈائل کریں۔

دہشت گردی اور

کہ بندوق اٹھانے والا کم عمر نوجوان ایک ’وکٹم‘ ہوتا ہے لہذا پولیس ایسے افراد کے خلاف آہنی ہاتھوں سے نمٹے گی جو نوجوانوں کو بندوق اٹھانے پر آمادہ کر رہا ہے۔ڈی جی پی نے مزید بتایا کہ ہم نئی حکمت عملی پر کام کر رہے ہیں تاکہ دہشت گردی کو فروغ دینے والے عناصر کے منصوبوں کو ناکام بنایا جا سکے۔منشیات کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں ڈی جی پی آر آر سوین کا کہنا ہے کہ منشیات کا کاروبار کرنے والے عناصر کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جارہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایسے عناصر کو سماج سے الگ تھلگ کرنے کی ضرورت ہے۔پولیس سربراہ نے مزید بتایا کہ منشیات کا عادی نوجوان ہی منشیات فروش بن جاتا ہے۔انہوں نے بتایا کہ ہم وکٹم کو الگ کریں گے لیکن پھر بھی اس کے تار منشیات کے کاروبار سے جڑے ہوتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ منشیات کا کاروبار کرنے والوں کے خلاف پولیس نے بڑے پیمانے پر کریک ڈاؤن شروع کیا ہے۔جس کے مثبت نتائج برآمد ہو رہے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ منشیات کا کاروبار کرنے والے یا دہشت گردی کو فروغ دینے والوں کے بارے میں پتہ دینے والوں کو انعام سے بھی نوازا جارہا ہے تاکہ اس ناسور کو جڑ سے اکھاڑ پھینک دیا جاسکے۔انہوں نے کہا کہ بارہمولہ میں آج پہلا عوامی دربار منعقد ہوا جس میں لوگوں کی ایک بڑی تعداد نے اپنے اپنے مسائل ابھارے۔ڈی جی پی نے کہا کہ لوگوں کے مسائل حل کرنا ترجیحات میں شامل ہیں اور اس حوالے سے پولیس محکمہ چوبیس گھنٹے کام کر رہا ہے۔ان کا کہنا تھا کہ عوامی دربار میں زیادہ تر پولیس پریوار سے جڑے افراد اپنے مسائل کے حل کی خاطر آتے ہیں جن میں زیادہ تر مسائل ایس آر او، ٹرانسفر کیسز ، بچوں کی تعلیم اور صحت سے جڑے ہوئے ہوتے ہیں۔انہوں نے مزید بتایا کہ لوگوں کے مسائل حل کرنے کی خاطر اب الگ سے سینئر آفیسران کی تعیناتی عمل میں لائی گئی ہے جبکہ حکومتی سطح پر بھی گریونس سیل کام کر رہی ہیں۔

پارلیمانی انتخابات

پول نے مزید کہا کہ میڈیا جمہوریت کا چوتھا ستون ہونے کے ناطے اس کے کندھوں پر بہت بڑی ذمہ داری اور ذمہ داری عائد ہوتی ہے اور ای سی آئی نے میڈیا کے لیے پہلے ہی قواعد وضوابط وضع کیے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ آج ہم نے پرنٹ، الیکٹرانک اور سوشل میڈیا سے تعلق رکھنے والے 30 سے زائد میڈیا اہلکاروں کے لیے ایک تربیتی سیشن کا انعقاد کیا جنہیں جسمانی انداز میں تربیت دی گئی۔ ہمارے اجلاس جاری ہیں اور اگلی میٹنگ جموں میں ہونے کا امکان ہے۔انتخابی تیاریوں پر بات کرتے ہوئے چیف الیکٹورل آفیسر پول نے کہا کہ گزشتہ چھ ماہ سے میٹنگز، ٹریننگ سیشنز اور دیگر ضروری چیزیں منعقد کی جا رہی ہیں۔ "ہم نے پولیس، سی آر پی ایف کے علاوہ قومی سطح، ریاستی سطح اور ضلعی سطح پر اہلکاروں کو تربیت دی ہے اور سیاسی جماعتوں کے اہلکاروں کو تربیت دی جا رہی ہے اور انہیں قواعد وضوابط کے بارے میں آگاہ کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا کے شیڈول کا اعلان کرنے کے بعد، سرگرمیاں مزید تیز ہو جائیں گی۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ پارلیمانی انتخابات مئی اور اپریل 2024 میں ہونے کا امکان ہے۔

کولگام میں

ایجنسی کو بتایا کہ ایک 30 سالہ پی ڈی ڈی یومیہ مزدور جس کی شناخت مشتاق احمد ولد محمد بشیر ساکنہ ڈرمن کو چھا کے طور پر کی گئی ہے، راجوری کے کیول گاؤں میں ڈیوٹی کے دوران لائیو تار سے ٹکرانے سے شدید زخمی ہو گیا۔اسے فوری طور پر قریبی اسپتال لے جایا گیا جہاں پہنچنے پر ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔

محکمہ موسمیات کی

فروری تک اونچی جگہوں پر موسلا دھار بارش اور برف باری اور اونچی گزرگاہوں پر ٹریفک میں خلل کیلئے ’زرد وارننگ‘ جاری کی۔احتیاط کی سطح کو ظاہر کرنے والے کلر کوڈ کی چار قسمیں ہیں: سبز جس کا مطلب ہے کوئی کارروائی نہیں، پیلا یعنی صورت حال پر نظر رکھی جائے۔ نارنجی، سرکاری ایجنسیوں کو شدید موسم کے لیے تیار رہنے کی ضرورت ہے اور ایجنسیوں کے لیے ریڈ ایکشن کی ضرورت ہے۔ماہر موسمیات نے جموں و کشمیر میں ہفتہ کی رات سے 21 فروری کی سہ پہر تک ’توسیع گیلے موسم‘ کی پیش گوئی کی ہے۔انہوں نے کہا کہ اعتدال پسند سے شدید مغربی ڈسٹربنس کا ایک جوڑا 17 فروری کی دوپہر کے بعد سے جموں وکشمیر اور ملحقہ علاقوں کو زیادہ سے زیادہ متاثر کرے گا۔محکمہ موسمیات نے کہا کہ 17 فروری (رات) سے لے کر 21 فروری (دوپہر) تک جموں وکشمیر اور اس سے ملحقہ علاقوں میں توسیع شدہ گیلے موسم کا امکان ہے۔انہوں نے کہا کہ وادی کشمیر میں، جزوی طور پر عام طور پر ابر آلود رہنے کے ساتھ الگ تھلگ اونچائی پر ہلکی برفباری کا امکان ہفتہ کی رات تک متوقع ہے۔محکمہ موسمیات نے کہا کہ 18 فروری کو عام طور پر ابر آلود موسم کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش اور کئی مقامات پر برفباری کا امکان ہے۔متعلقہ محکمے نے کہا کہ 19 سے 20 فروری تک کپوارہ، بارہمولہ، بانڈی پورہ، گاندربل، بڈگام، شوپیاں کے درمیانی اور اونچی جگہوں پر بھاری برفباری کے امکان کے ساتھ زیادہ تر مقامات پر (میدانی اور نچلے علاقوں) پر ہلکی سے درمیانی بارش اور برفباری اور کولگام اضلاع میں 19 فروری کی دوپہر سے 20 فروری کی دیر رات تک ہلکی سے درمیانی بارش اور برفباری کا امکان ہے۔انہوں نے کہا کہ 21 فروری سے دوپہر اور دوپہر تک کئی مقامات پر ہلکی سے درمیانی برفباری کا امکان ہے اور اس کے بعد بتدریج بہتری آئے گی۔جموں ڈویژن کے بارے میں محکمہ موسمیات نے کہا کہ اتوار کو کئی مقامات پر ہلکی بارش اور برفباری کا امکان ہے۔جموں خطے میں 19 سے 20 فروری تک میدانی علاقوں میں گرج چمک کے ساتھ وقفے وقفے سے ہلکی سے درمیانی بارش کے ساتھ اونچائی پر ہلکی سے درمیانی برف باری اور رام بن، پونچھ، ڈوڈہ اور کشتواڑ کے الگ تھلگ اونچے علاقوں میں بھاری برفباری کا امکان ہے۔انہوں نے کہا کہ 21 فروری کو دوپہر اور شام تک کئی مقامات پر ہلکی سے درمیانی برف وگرج چمک کیساتھ بارش اور اس کے بعد بتدریج بہتری کی توقع ہے۔محکمہ موسمیات کے دفتر نے ایک ایڈوائزری بھی جاری کی، جس میں کہا گیا ہے کہ یہ نظام اونچی رسائی کی سڑکوں اور سنتھن پاس، مغل روڈ، سادھنا، رازدان پاس، زوجیلا وغیرہ جیسے اہم گزرگاہوں کو عارضی طور پر بند کرنے کا باعث بن سکتا ہے۔مسافروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اس کے مطابق منصوبہ بندی کریں۔محکمہ موسمیات نے مزید کہا کہ کسانوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ آبپاشی اور کھاد کے استعمال کو روکیں اور مذکورہ مدت کے دوران باغات اور کھیتوں سے اضافی پانی نکال دیں۔محکمہ موسمیات نے کہا کہ اس دوران دن کے درجہ حرارت میں نمایاں کمی متوقع ہے۔اس دوران موسم سے متعلق پیش گوئی کرنے والے نجی گروپ ’کشمیر ویدر‘ نے میں کہا ہے کہ 18 اور 20 فروری کے درمیان ایک مضبوط مغربی ڈسٹربنس جموں وکشمیر کو متاثر کرنے والا ہے۔اس کے زیر اثر مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے زیادہ تر حصوں میں اعتدال سے لے کر بہت زیادہ بارش اور برف باری کی توقع ہے۔ابتدائی طور پر، صرف میدانی علاقوں میں بارش ہوگی، جو 18 ویں شام یا 19 فروری کو برف باری میں تبدیل ہوسکتی ہے (صرف کچھ میدانی علاقوں کے لئے)۔شمالی کشمیر میں برف باری کے زیادہ امکانات ہیں۔نجی گروپ کے مطابق وسطی اور جنوبی کشمیر کے میدانی علاقوں میں ایسا لگتا ہے کہ بارش کا غلبہ ہوگا۔تاہم، بارش کا ایک مسلسل بھاری سلسلہ بخارات کی ٹھنڈک کی وجہ سے ہمیشہ برف باری میں تبدیل ہونے کا امکان رکھتا ہے۔اس لیے ابتدائی برف باری کو مکمل طور پر مسترد نہیں کیا جاسکتا۔کسی بھی جگہ کیلئے برف باری کی صحیح مقدار کی پیش گوئی کرنا غیر یقینی ہے۔ تاہم، یہاں برفباری کے امکانات ہیں۔

گلمرگ، سونہ مرگ

زیادہ کا اضافہ دیکھا گیا، جو جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات منفی 1.6 ڈگری سینٹی گریڈ کے مقابلے میں جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی رات 3.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، جو اس وقت گرمائی کیلئے معمول سے 2.0 ڈگری سینٹی گریڈ سے زیادہ تھا۔محکمہ موسمیات کے مطابق قاضی گنڈ میں جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات منفی 1.2 ڈگری سینٹی گریڈ کے مقابلے میں جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی رات کم از کم درجہ حرارت 1.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، جو معمول سے 1.1 ڈگری سینٹی گریڈ زیادہ تھا۔سیاحتی مقام پہلگام میں جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات منفی 4.2 ڈگری سینٹی گریڈ کے مقابلے میں جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی رات 0.7 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا اور یہ جنوبی کشمیر کے مشہور تفریحی مقام کیلئے معمول سے 1.5 ڈگری سینٹی گریڈ زیادہ تھا۔محکمہ موسمیات کے مطابق کوکرناگ میں جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات 0.4 کے مقابلے میں جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی رات کم از کم درجہ حرارت 0.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا اور یہ اس جگہ کیلئے معمول سے 2.9 ڈگری سینٹی گریڈ زیادہ تھا۔شمالی کشمیر کے کپوارہ قصبے میں جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات درجہ حرارت 2.4 ڈگری سینٹی گریڈ کے مقابلے میں جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی رات کم از کم پارہ 3.3 ڈگری سینٹی گریڈ کم سے کم درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا اور وہاں یہ معمول سے 3.5 ڈگری سینٹی گریڈ زیادہ تھا۔محکمہ موسمیات نے مزید بتایا کہ مشہور سیاحتی وصحت افزاء مقام گلمرگ میں جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات منفی 1.2 ڈگری سینٹی گریڈ کے مقابلے میں جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی رات کم از کم درجہ حرارت منفی 3.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا اور وہاں یہ معمول سے 5.6 ڈگری سینٹی گریڈ سے زیادہ تھا۔محکمہ موسمیات کے مطابق اُدھر جموں شہر میں جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی رات کم از کم درجہ حرارت 10.7 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا اور یہ جموں وکشمیر کے سرمائی دارالحکومت کے لئے معمول سے 0.2 ڈگری سینٹی گریڈ زیادہ تھا۔انہوں نے کہا کہ بانہال میں جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی رات کم از کم درجہ حرارت کم سے کم درجہ حرارت 4.0 ڈگری سینٹی گریڈ، بٹوٹ میں 6.9 ڈگری سینٹی گریڈ اور بھدرواہ میں 4.8 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔

کشمیر کا بدلتا ہوا

سے اس نازک توازن کے درہم برہم ہونے کا خطرہ ہے۔ چونکہ کسان برف پگھلنے کے پانی کو بھرنے کا بے چینی سے انتظار کر رہے ہیں، پانی کی کمی کا خوف بہت زیادہ پھیل رہا ہے، جس سے خطے کی زرعی پیداوار اور معاش پر غیر یقینی صورتحال کا سایہ پڑ رہا ہے۔ماحولیاتی خلل، کھیتوں اور باغات سے پرے، تاخیر سے ہونے والی برف باری کشمیر کے نازک ماحولیاتی نظام میں گونجتی ہے، جو اس کے بیابان کے ہر کونے کو چھونے والی لہر کو جنم دیتی ہے۔نباتات اور حیوانات، موسمی تالوں سے پوری طرح ہم آہنگ، خود کو فطرت کے تال میل سے باہر پاتے ہیں۔جنگلی حیات کی رہائش گاہیں درہم برہم ہیں، نقل مکانی کے نمونے بگڑ گئے ہیں، اور زندگی کا نازک جال بدلتے ہوئے موسمی حالات کے بوجھ تلے دب گیا ہے۔اس ماحولیاتی خلل کے اثرات کشمیر کی سرحدوں سے بہت آگے تک پھیلے ہوئے ہیں، جس کی بازگشت قدرتی دنیا کے ایک دوسرے سے جڑے ہوئے منظر کے پار ہے۔اقتصادی جھٹکے ایک ایسے خطے میں جہاں سیاحت معیشت کی بنیاد کے طور پر کام کرتی ہے، تاخیر سے ہونے والی برف باری نے سردیوں کے مہینوں میں سیاحوں کی آمد پر انحصار کرنے والے ان گنت افراد کی روزی روٹی پر ایک طویل سایہ ڈالا ہے۔سیاحوں کے ہاٹ سپاٹ، عام طور پر سرگرمی کے ساتھ ہلچل مچاتے ہیں کیونکہ برف کے شوقین ڈھلوانوں پر آتے ہیں، برف کی عدم موجودگی کے درمیان خاموشی سے خاموش رہتے ہیں۔سیاحوں کی گھٹتی ہوئی آمد کے معاشی اثرات کو کاروباری اداروں، ہوٹلوں اور کاریگروں نے شدت سے محسوس کیا ہے، جن کی خوش قسمتی سیاحوں کی موسمی لہر کے ساتھ بہتی ہے۔گلوبل وارمنگ کا سایہ اور تماشا: کشمیر کی تاخیر سے ہونے والی برف باری کے مرکز میں ایک بڑا، زیادہ بدصورت تماشہ ہے۔ انسانی سرگرمیوں جیسے جنگلات کی کٹائی اور جیواشم ایندھن کے جلنے سے عالمی درجہ حرارت میں اضافے نے زمین کے آب وہوا کے نظام کے نازک توازن کو تبدیل کر دیا ہے۔ کشمیر میں تاخیر سے ہونے والی برف باری ہمارے اقدامات کے دور رس نتائج کی ایک پر جوش یاد دہانی کے طور پر کام کرتی ہے، کیوں کہ دنیا کے سب سے دور دراز کونے بھی ہمارے اجتماعی ماحولیاتی اثرات کا شکار ہیں۔موافقت اور لچک: پھر بھی، اندھیرے اور غیر یقینی صورتحال کے درمیان، امید کی ایک کرن چمکتی ہے۔ لچک کی ایک کرن جو جمع ہونے والے طوفانی بادلوں کے درمیان چمکتی ہے۔ چونکہ کشمیر تاخیر سے ہونے والی برف باری کے اثرات سے دوچار ہے، کمیونٹیز آگے بڑھنے کے لیے اکٹھے ہو رہی ہیں۔ پائیدار زرعی طریقوں کو اپنانے سے لے کر سیاحت سے آگے معیشت کو متنوع بنانے تک، بدلتی ہوئی آب وہوا کے سامنے لچک پیدا کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ یہ کشمیری عوام کے ناقابل تسخیر جذبے کا منہ بولتا ثبوت ہے، جو آنے والے چیلنجوں سے ڈرنے سے انکاری ہیں۔ جیسے ہی برف کے تودے آخر کار گرنے لگتے ہیں، زمین کی تزئین کو سفید کے قدیم چادر میں خاک کرتے ہوئے، کشمیر ایک دوراہے پر کھڑا ہے۔ تاخیر سے ہونے والی برف باری کے مضمرات ایک کلیرین کال کے طور پر کام کرتے ہیں، جو ہمیں موسمیاتی تبدیلی کی حقیقتوں کا سامنا کرنے اور ایک زیادہ پائیدار مستقبل کی طرف راستہ طے کرنے پر زور دیتے ہیں۔ گلوبل وارمنگ کے سائے میں کشمیر کی تقدیر ہمارے سیارے کو درپیش وسیع تر چیلنجوں سے جڑی ہوئی ہے۔ یہ ایک کال ٹو ایکشن ہے جو کہ آنے والی نسلوں کے لیے اس قیمتی زمین کی خوبصورتی اور فضل کے تحفظ کے لیے ہمارے اجتماعی عزم اور غیر متزلزل عزم کا تقاضا کرتا ہے۔

چسٹ ڈیزیز

مشکل ہی نہیں ناممکن ہے ۔ادھر عوامی حلقوں نے اس بات پر حیرانگی کا اظہار کیا ہے اگر اسپتال کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کے سلسلے میں ایک سال کا عرصہ درکار ہو اور پر بھی کام مکمل نہ ہو جائے تو نئے اسپتال کے لئے عمارت تعمیر کرنی ہو تو اس میں عمر نوح کی ضرورت ہے۔عوامی حلقوں کے مطابق ڈلگیٹ میں چسٹ ڈیزیز اسپتال میں مریضوں کو مشکلات کا سامنا ہے پرانی عمارتیں ہے اور ان عمارتوں میں نہ اکثر و بیشتر خطرات رہتے ہے اگر اکیسویں صدی میں اسپتال کو منتقل کرنے میں دو سال سے زیادہ کا عرصہ درکار ہو تو مریضوں کی سہولیات کے لئے مکمل طور پر سہولیات فراہم کرنے کیلئے اکیسویں صدی کم ہے اور ایک صدی کے بعد مریضوں کی سہولیات کے لئے اقدامات اٹھائے جا سکے۔

عوامی نیشنل کانفرنس

صوبائی صدر مقرر کیا گیا ہے جبکہ محمد اسماعیل مام، محمد شفیع خان، غلام محی الدین بٹ، محمد حنیف گیلانی، سجاد احمد ڈار اور طیب دیو کو صوبہ کشمیر کے لیے صوبائی نائب صدر منتخب کیا گیا ہے۔ دریں اثنا، صوبہ کشمیر کے صوبائی سیکرٹریوں میں سینٹرل کے لیے جی ار ڈار، سینٹرل کے لیے عبدالاحد کھمبر، ساؤتھ کے لیے ارشد راتھر اور شمالی کے لیے برکت علی خان شامل ہیں۔صوبہ کشمیر کے لیے زونل قیادت میں، راجہ افتخار احمد کو جنوبی، افتاب احمد لاوے کو وسطی اور نصیر احمد شاہ کو شمال کے لیے صدر منتخب کیا گیا ہے۔صوبہ کشمیر میں زونل سیکرٹریوں کے لیے وسطی کے لیے غلام حسن شاہ اور لطیف احمد شال، شمالی کے لیے محمد امین ڈار اور جنوبی کے لیے شبیر احمد پڈر کو مقرر کیا گیا ہے جبکہ ایڈووکیٹ یاسمین وانی، مسرت قادری اور شازیہ کوثر کو صوبہ کشمیر کے خواتین ونگ میں ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں۔میر عاطف کانٹھ اور دانش بٹ کو صوبہ کشمیر میں یوتھ ونگ کے لیے بالترتیب صدر اور نائب صدر نامزد کیا گیا ہے جبکہ معراج سراج کو پریس سیکرٹری اور محترمہ شازیہ کوثر ایڈیشنل پریس سیکرٹری کے طور پر کام کریں گے۔کشمیر صوبے کے ضلعی صدور میں ایڈووکیٹ صوفی عبدالمجید سری نگر، بشیر احمد میر بڈگام، گلزار احمد ٹینگرو شوپیاں، بشیر احمد نائیکو پلوامہ، شبیر احمد میر گاندربل، سید مرتضیٰ بارہمولہ، نذیر احمد کرمانی کپواڑہ، سجاد احمد کنزر وانت ناگ کے لیے اور بانڈی پورہ کے لیے غلام محی الدین بٹ (اضافی چارج کے ساتھ) اور محمد یوسف زرگر کولگام کے ضلع صدر عہدے پر فائز ہیں۔محمد سلطان بٹ خازنچی مقرر کیا گیا جبکہ ایڈووکیٹ میر محمد شفیع قانونی اور انسانی حقوق ونگ کی سربراہی کریں گی جبکہ یاسمین وانی بطور وائس چیئر پرسن۔دیگر اراکین میں ایڈووکیٹ ایف اے نقاش، ایڈووکیٹ اسماء، ایڈووکیٹ عروسہ خان اور ایڈووکیٹ رقیہ شامل ہیں۔اقلیتی ونگ کی سربراہی ایڈووکیٹ ار ایس بالی، ارائین وانچو اور ستیش کول نائب صدر اور محترمہ پرکسی بٹ سکریٹری کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔محمد شفیع خان کو ہیڈ گجر بکروال پہاڑی ونگ کا صدر نامزد کیا گیا ہے جبکہ بشیر احمد چوپو لیبر اینڈ ٹریڈ یونین ونگ کی قیادت کریں گے۔صوبہ کشمیر میں سرکاری ترجمانوں کے لیے نذیر احمد پنڈت، راجہ افتخار، لطیف احمد خان اور محمد حنیف ترندی کا انتخاب کیا گیا ہے۔مزید، سردار جوگندر سنگھ رینہ اور مظفر شاہ سینئر نائب صدور کے طور پر کام کریں گے جبکہ ایڈو میر محمد شفیع جنرل سیکرٹری اور میر لسان اللہ کانٹھ ایڈیشنل جنرل سیکرٹری کے طور پر کام کریں گے۔پھر بدل پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے، اے این سی کی صدر بیگم خالدہ شاہ نے امید ظاہر کی کہ نئی ٹیم پارٹی کارکنوں کو دوبارہ متحرک کرے گی اور جموں وکشمیر میں نچلی سطح پر رابطے کو مضبوط کرے گی۔یہ بھی اعلان کیا گیا کہ صوبہ جموں اور ضلعی عہدیداروں کے ساتھ ساتھ اے این سی یوتھ ونگ اور خواتین ونگ کے لئے تقرری کی فہرستیں آنے والے دنوں میں جاری کی جائیں گی۔مزید، اے این سی نے اپنے دفاتر لیہہ اور کرگل کے ضلعی ہیڈ کوارٹر پر دوبارہ قائم کرنے کا بھی اعلان کیا ہے۔

وزیراعظم مودی

وہ وبائی امراض اور بحران جیسے حالات کے دوران انتہائی ضروری امداد کے ساتھ انسانیت کی خدمت کرنا ہو یا پھر سست روی کے عالم میں معاشی استحکام لانا ہو۔ ہندوستان نے اقتصادی صلاحیت کے طور پر پانچویں نمبر پر گریجویشن کیا اور مودی جی کی اپنی مسلسل تیسری مدت کے دوران ملک کو دنیا کی تیسری اقتصادی طاقت بنانے کی گارنٹی حقیقی ہے نہ کہ صرف ایک نعرہ"۔انہوں نے مزید کہا کہ وزیراعظم نے تمام وعدے پورے کیے ہیں۔ ان کی مسلسل دو میعادوں کے دوران قومی اہمیت کی حامل اور تیسری مدت گیم چینجر ثابت ہوگی۔ دیویندر رانا نے کہا کہ وزیراعظم مودی کی قیادت میں لوگوں کا اعتماد بی جے پی کے لیے ایک محرک قوت ہے کہ وہ ہندوستان کو وشو گرو بنانے کے ان کے ویژن کو عملی جامہ پہنانے کے لیے خود کو وقف اور وقف کرے۔ نہ صرف ہندوستانی بلکہ دوسرے ممالک کے لوگ بھی ہنگامی حالات اور بحرانوں کے دوران ان کی طرف دیکھ رہے ہیں، جس سے وہ عالمی رہنما ہیں۔انہوں نے کہا کہ بھارت کے عالمی رہنما بننے میں پوٹینشل کے ہتھکنڈے پہلے سے ہی موجود ہیں، جو پوری دنیا میں اسے ملنے والی گرمجوشی سے واضح ہے، انہوں نے یاشاسوی مودی جی کے ابوظہبی اور قطر کے حالیہ دورے کا حوالہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ دنیا بھر کے ہندوستانی اب فخر کا احساس کر رہے ہیں اور ستاتن دھرم کے واسودیو کٹمبکم کی روح کے مطابق عالمی ترقی میں اپنا حصہ ڈالنے کے لیے پرجوش ہیں۔ دنیا بھر کے براعظم بڑی توجہ کے ساتھ ترقی اور ترقی کی طرف ہندوستان کے سفر کو گہری نظر سے دیکھ رہے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ یہ سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس، سب کا پرایاس کے ساتھ مضبوط قیادت، عوام کی فعال حمایت کی وجہ سے ممکن ہوا ہے۔عوامی ساعت کے دوران افراد کے علاوہ وفود اور وفود نے اپنے اجتماعی اور اجتماعی مسائل کو اجاگر کیا، جن میں بجلی اور پانی کی فراہمی سے لے کر مختلف یوٹیلیٹی سروسز شامل ہیں۔رانا نے کہا کہ اٹھائے گئے تمام مسائل کو حل کرنے کے لیے مناسب سطح پر اٹھایا جائے گا۔انہوں نے عوامی مسائل کو حل کرنے کے لئے بی جے پی کی طرف سے اٹھائے گئے اقدامات کا بھی حوالہ دیا، جو وقتاً فوقتاً عوامی ساعتوں اور عوامی رسائی کے پروگراموں کے دوران پیش کیے گئے تھے۔

ضلع انتظامیہ کی

والی ٹیم نے سیل کر دیا گیا خان نے کہا سیل کیے گئے سیٹ اپ میں ایک 24×7 مناسب قیمت والی میڈیکل شاپ بھی شامل تھی، جو انتہائی غیر صحت مند حالات میں کام کرتے پایا گیا خان نے مزید کہا چوبیس گھنٹے کام کرنے والی دواؤں کی دکان کے خلا کو پر کرنے کے لیے، دوسری عام طور پر کام کرتی ہے۔ دکانداروں سے کہا گیا ہے کہ وہ عوام کی سہولت کے لیے متبادل شفٹوں میں کام کریں۔ہم ہندواڑہ کے لوگوں کے لیے بہتر طبی سہولیات کو یقینی بنانے کے لیے مستقبل میں بھی اس طرح کے معائنے جاری رکھیں گے۔۔

چھوٹے اور غریب

سکیموں خصوصا کے وی آئی بی کے ذریعے چھوٹے تاجروں کیلئے رائج سکیموں کا ذکر کیا اور ان سے استفادہ کی تلقین کی ۔فیاض احمد نے کہا کہ ایسوسی ایشن ذمہ داران نے مکہ مارکیٹ کے چھوٹے تاجروں کے مسائل بھی ڈاکٹر حنا بٹ جی کے سامنے پیش کیے جن میں سمارٹ سٹی پروجیکٹ کے تحت مکہ مارکیٹ کی ڈیولپمنٹ اور یہاں کے تقریبا 484 تاجروں کیلئے مستقل ایڈجسمنٹ قابل ذکر ہے ۔اس حوالے سے میڈم کے سامنے تفصیلی بات رکھی گئی جبکہ دیگر اشوز کو بھی ان کے سامنے اجاگر کیا گیا۔ جنرل سکریٹری کے مطابق کے وی آئی بی چیئر پرسن نے ان کی بات غور سے سنی اور انہیں یقین دلایا کہ وہ لال چوک کے اس مصروف مارکیٹ کی ترقی اور اسکے تاجروں کے مسائل کو حل کرنے کیلئے ہر ممکن کوشش کریں گی اور ان کے جائز اشوز کو حکومت کے پاس پہنچائیں گی

بھارت دنیا کا

جرمنی اور جاپان سمیت کچھ ترقی یافتہ ممالک سے ان کی مجموعی کے مقابلے بہتر ہے۔ ڈیجیٹلائزیشن کی سطح تاہم، انفرادی صارفین کی سطح پر، G20 ممالک میں ڈیجیٹلائزیشن کے معاملے میں ہندوستان 12 ویں نمبر پر ہے۔

کپوارہ میں جنگجو

گیا۔ بیان میں کہا گیا" تلاشی کے دوران اس کی تحویل سے چینی ساخت کا ایک پستول، ایک پستول میگزین اور ۶ پستول گولیاں برآمد کی گئیں۔انہوں نے کہا کہ پولیس نے اس ضمن میں متعلقہ دفعات کے تحت ایک کیس درج کر کے تحقیقات شروع کی ہیں۔

خواتین کیلئے

آزادی اور سماجی شناخت کی طرف لے جا رہے ہیں۔ دیہی خواتین کی ضروریات کو پورا کرتے ہوئے، خدمات میں نقد رقم نکالنا، بینک اکاؤنٹ کھولنا، رقم کی منتقلی، ریچارج، یقین دہانی (انشورنس واثاثہ جات)، کریڈٹ اور ای کامرس، مالی خواندگی اور مالی خودمختاری کے لیے ان کے راستے کو آسان بنانا شامل ہیں۔بیان میں کہا گیا ہے کہ حکومت کے ’لکھ پتی دیدی‘ پہل کے ساتھ منسلک، یہ پلیٹ فارم 2025 کے آخر تک 100000 خواتین کو آن بورڈ کر کے ان کی معاشی بااختیار بنانے میں سہولت فراہم کرنا اور ان کی ترقی کے لیے کوشاں ہے۔اس کا مقصد خواتین کاروباری مالکان، اکیلی خواتین اور خواندگی کے چیلنجز سے دوچار خواتین کی مالی بہبود کو بڑھانے اور خود انحصاری کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ معاش کے پائیدار مواقع حاصل کرنے میں مدد کرنا ہے۔پے نیئر بائی (PayNearby) کے پاس 10000 سے زیادہ خواتین کا نیٹ ورک ہے جو اجتماعی طور پر سالانہ 1000 کروڑ روپے سے زیادہ کے لین دین کو چلاتی ہے۔ نئے پلیٹ فارم کا مقصد تنظیموں، سیلف ہیلپ گروپوں اور دیہی خواتین میں پائیدار معاش کو فروغ دینے کے لیے وقف افراد کے ساتھ شراکت داری کے ذریعے اس نیٹ ورک کو وسیع کرنا ہے۔ بجاج نے مزید کہا کہ ہم ہم خیال اداروں اور سیلف ہیلپ گروپس کو اس اقدام کی زیادہ سے زیادہ رسائی اور خواتین کو بااختیار بنانے میں ہمارے ساتھ شامل ہونے کی کھلی دعوت دیتے ہیں۔

غلام نبی آزاد

میں اسمبلی انتخابات (جموں وکشمیر میں) کے بارے میں صرف اندازہ لگا سکتا ہوں کیونکہ میرا الیکشن کمیشن یا حکومت سے کوئی رابطہ نہیں ہے۔لیکن یہ (اسمبلی انتخابات) ہونے ہیں کیونکہ سپریم کورٹ نے ستمبر کی آخری تاریخ مقرر کی ہے۔یہ پوچھے جانے پر کہ کیا وہ آئندہ لوک سبھا انتخابات میں خود کو لڑیں گے، آزاد نے کہا کہ مجھے اپنی پارٹی (امیدواروں) کے لیے مہم چلانی ہے اور اگر میں لڑتا ہوں تو مجھے ایک جگہ پر کھڑا کیا جائے گا۔ اگست 2022 میں کانگریس سے الگ ہونے کے بعد آزاد نے جموں خطے میں اپنی پارٹی بنائی۔ سیاسی تجزیہ کاروں کا دعوی ہے کہ پیر پنجال کے جنوبی علاقوں جیسے ڈوڈا، کشتواڑ، بدرواہ اور پونچھ میں ووٹ بینک رکھنے والے آزاد اپوزیشن پارٹی کے امیدواروں کے ووٹوں کو تقسیم کرنے میں کامیاب ہوں گے۔آزاد نے نیشنل کانفرنس کو ایک موقع پرست پارٹی قرار دیا، جو کسی کے ساتھ بھی اتحاد کر سکتی ہے بشرطیکہ وہ اقتدار میں آئے۔کسانوں کے جاری احتجاج پر انہوں نے کہا کہ یہ دوسری بار ہے کہ بڑے پیمانے پر احتجاج ہو رہا ہے۔"میں وزیراعظم سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ ان کے مسائل کو ہمیشہ کے لیے حل کریں۔ یہ حکومت اور کسانوں کے ساتھ ساتھ لوگوں کے لیے بھی اچھا نہیں ہے جنہیں ادھر ادھر جانے میں پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا"۔قبل ازیں نگروٹہ میں ریلی سے خطاب کرتے ہوئے آزاد نے پنڈتوں سمیت کشمیر کے لوگوں سے وادی میں اپنی زمین نہ بیچنے کی اپیل کی۔ "صورتحال بہتر ہو رہی ہے اور ہمیں کبھی کبھار ہونے والے واقعات (دہشت گردی کے حملوں) سے گھبرانا نہیں چاہیے۔ ایسے حملے نہیں ہونے چاہئیں لیکن یہ ایک حقیقت ہے کہ امریکہ جیسی محفوظ ترین جگہوں سمیت ہر جگہ فائرنگ ہو رہی ہے۔لیکن کوئی بھی خوف کے مارے اپنے گھروں سے نہیں بھاگتا،

پے ٹی ایم کی

پیمنٹس بینک کے ذریعہ جاری کردہ فاسٹ ٹیگ اب فنانسنگ یا ٹاپ اپس کے اہل نہیں ہوں گے۔واضح رہے کہ فاسٹ ٹیگ پروڈکٹ میں کریڈٹ بیلنس ٹرانسفر فیچر دستیاب نہیں ہے۔لہٰذا، آپ کو پے ٹی ایم پیمنٹس بینک کے ذریعے جاری کردہ اپنا پرانا فاسٹ ٹیگ بند کرنا ہوگا اور بینک سے رقم کی واپسی کی درخواست کرنا ہوگی۔15 مارچ 2024 کے بعد صارفین پے ٹی ایم پے منٹس بنک کے ذریعے جاری کردہ اپنے فاسٹ ٹیگ کو ٹاپ اپ یا ری چارج نہیں کر سکیں گے۔ یہ تجویز کیا جاتا ہے کہ صارفین کسی بھی تکلیف سے بچنے کے لیے 15 مارچ 2024 سے پہلے کسی دوسرے بینک کی طرف سے جاری کردہ نیا فاسٹ ٹیگ خرید لیں۔اسکے علاوہ صارفین والیٹ میں دستیاب بیلنس تک استعمال کرنا، نکلوانا یا دوسرے پرس یا بینک اکاؤنٹ میں منتقل کرنا جاری رکھ سکتے ہیں۔تاہم، صرف مرچنٹ کی ادائیگیوں کے لیے استعمال کیے جا سکتے ہیں۔صارفین 15 مارچ 2024 کے بعد اپنے Paytm پیمنٹس بینک اکاؤنٹ میں رقم منتقل نہیں کر سکتے۔تاہم اپنے اکاؤنٹ میں موجود بیلنس تک IMPS/UPI کے ذریعے Paytm Payments Bank اکاؤنٹ سے اپنی رقم نکال سکتے ہیں۔مزید برآں پے ٹی ایم پیمنٹس بینک سے رجوع کر سکتے ہیں یا اپنے بٹوے کو بند کرنے کے لیے اس کی بینکنگ ایپ کا استعمال کر سکتے ہیں اور مکمل کے وائی سی والیٹ کی صورت میں کسی دوسرے بینک کے پاس رکھے گئے اکاؤنٹ میں بیلنس منتقل کر سکتے ہیں۔کم از کم KYC والیٹس کی صورت میں، صارفین دستیاب بیلنس استعمال کر سکتے ہیں یا رقم کی واپسی کی درخواست کر سکتے ہیں۔

وزیراعظم نریندر مودی

اثنا ہفتے کے روز سانبہ میں بین الاقوامی سرحد کے نزدیکی علاقوں کو سیکورٹی فورسز نے محاصرے میں لے کر تلاشی آپریشن شروع کیا۔ذرائع نے بتایا کہ وزیراعظم نریندر مودی کے دورے کے پیش نظر بین الاقوامی کنٹرول لائن پر فوج کی چوکسی بڑھائی گئی ہے جبکہ ممکنہ دراندازی کے پیش نظر سرحدوں پر ہائی الرٹ جاری کیا گیا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ملک دشمن عناصر کے منصوبوں کو ناکام بنانے کی خاطر ایل او سی اور بین الاقوامی سرحد پر اضافی نفری کو بھی تعینات کیا گیا ہے۔ذرائع کے مطابق فوج، بی ایس ایف اور جموں وکشمیر پولیس کو چوبیس گھنٹے مستعد رہنے کے احکامات صادر کئے گئے ہیں تاکہ ملک دشمن عناصر کے منصوبوں کو ناکام بنایا جاسکے۔بتادیں کہ وزیراعظم نریندر مودی 20 فروری کو جموں وارد ہو رہے ہیں جہاں پر وہ ایم اے اسٹیڈیم میں ایک عوامی جلسے سے بھی خطاب کریں گے۔پی ایم مودی 20 فروری کو جموں وکشمیر میں پارلیمانی الیکشن کے حوالے سے پارٹی لیڈران سے تبادلہ خیال کریں گے۔مرکزی وزیر مملکت جتیندر سنگھ کا کہنا ہے کہ وزیراعظم کا دورہ جموں وکشمیر غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے۔

کسانوں کی تحریک

زیادہ مار پنجاب، ہریانہ اور دہلی کے MSMEs پر پڑے گی۔اگروال نے کہا کہ پنجاب، ہریانہ اور دہلی کے مشترکہ جی ایس ڈی پی کا تخمینہ موجودہ قیمتوں پر 2022-23 میں 27 لاکھ کروڑ روپے ہے۔ پنجاب، ہریانہ اور دہلی میں تقریباً 34 لاکھ MSMEs ہیں جو اپنی متعلقہ فیکٹریوں میں تقریباً 70 لاکھ مزدوروں کو ملازمت دیتے ہیں۔اقتصادی سرگرمیاں جیسے فوڈ پروسیسنگ، کاٹن ٹیکسٹائل، گارمنٹس، آٹوموبائل، فارم مشینری، انفارمیشن ٹیکنالوجی، تجارت، سیاحت، مہمان نوازی اور ٹرانسپورٹ صنعت کو بہت سے خام مال کی سپلائی میں خلل کے ساتھ مسلسل فارم ایجی ٹیشن کی وجہ سے بری طرح متاثر ہوں گے۔

ضلع ترقیاتی کمشنر

بنانے کے لئے انتظامیہ کے عزم کا اعادہ کیا۔پی ایم وشوکرما سکیم ایک سینٹرل سیکٹر کی پہل ہے جس کا مقصد مختلف تجارتوں میں کاریگروں اور دستکاروں کو جامع مدد فراہم کرنا ہے۔اس میں روایتی دستکاریوں کے تحفظ اور انٹر پرینیور شپ کو فروغ دینے کے مقصد سے کارپینٹری سے لے کر مٹی کے برتنوں تک 18 مختلف تجارتوں میں مصروف افراد کا احاطہ کیا گیا ہے۔آئی ٹی آئی بارہمولہ میں منعقدہ تربیتی سیشنوں سے شرکا کو ان کے متعلقہ دستکاریوں کے مطابق خصوصی ہدایات دی جائیں گی جس سے وہ مارکیٹ میں اپنی صلاحیتوں اور مسابقت کو بڑھانے کے قابل ہوں گے۔اس اقدام میں مالیاتی وسائل تک رسائی، مارکیٹ روابط اور بنیادی ڈھانچے کی مدد کے لئے انتظامات بھی شامل ہیں تاکہ خود روزگار کی طرف منتقلی کو آسان بنایا جاسکے۔آئی ٹی آئی بارہمولہ میں وزیراعظم وشوکرما تربیتی اقدام کا آغاز ضلع بارہمولہ میں ہنر مند اور خود انحصار افرادی قوت کے ویژن کو عملی جامہ پہنانے کے سفر میں ایک اہم سنگ میل کی نمائندگی کرتا ہے۔ کاریگروں اور دستکاروں کو کامیاب ہونے کے لئے درکار وسائل سے بااختیار بنا کر، انتظامیہ کا مقصد پورے خطے میں دیرپا ترقی اور خوشحالی کو فروغ دینا ہے۔

KPDCL نے

کو مشورہ دیا کہ وہ ایس ڈی اوز کی کارکردگی کا تجزیہ کریں اور اے ٹی اینڈ سی انڈکس کو بہتر بنانے کے لئے ضروری اصلاحی اقدامات کریں۔

از نیابت باجلاس خواجہ الطاف حسین صاحب ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

عنوان: نسبت فضا لطیف دختر عبدل لطیف شیرواہ ساکنہ بجبہامہ بمراد عطائی پی ایس پی سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت سائل/ سائلہ/ نے ایک درخواست باحصول پی ایس پی سرٹیفکیٹ پیش کی ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے سائل/ سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
عبدل لطیف ولد	ٹھیکیداری	52	
معسودہ بیگم زوجہ	ملازم	46	
فلک لطیف		30	
شفیق لطیف		25	
راشد لطیف		23	
فضا لطیف		18	
خوشبو		28	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیر زرعی مبلغ/640441 روپے تک ہے لہذا اگر سند مطلوبہ اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر تین یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد میعاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

008 نائب تحصیلدار

از نیابت نور خواہ باجلاس اویس احمد وانی صاحب ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار بونیار

عنوان: نسبت سمیر یوسف وساقب یوسف اولاد ان محمد یوسف آوان ساکنہ نوکران بمراد عطائی بیکوارڈ ایریا سرٹیفکیٹ تحت SRO 294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت سائل/ سائلہ/ نے ایک درخواست باحصول آر بی اے سرٹیفکیٹ پیش کی ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے سائل/ سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
محمد یوسف آوان	مزدوری	55	
روبینہ بیگم زوجہ	گھریلو کام	48	
گلفام بیگم دختر	-	25	
سمیر یوسف ولد	زیر تعلیم	19	
ساقب یوسف ولد	--	18	
سہرش یوسف ولد	--	13	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیر زرعی مبلغ/9000 روپے تک ہے لہذا اگر سند مطلوبہ اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر حذا میں اندر تین یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد میعاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

008 نائب تحصیلدار

ازعدالت نائب تحصیلدار کلم ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

درخواست منجانب محمد یوسف لون ولد عبدل عزیز لون ساکنہ مانیگام بمراد عطائی پیدائش سند بحق SURAYA SHABNUM 16/03/1989 DAZY JAN 02/02/1990

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں کہ سائل/ سائلہ کے کاغذات بغرض حصول پیدائشی سند دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے سائل/ سائلہ کا ۔۔مورخہ 16/03/1989-02/02/1990 پیدا ہوئی ہے البتہ ان کی تاریخ پیدائش رجسٹر ایم سی/ چوکیدار کے پاس اندراج نہ ہوئی لہذا سائل/ سائلہ پیدائشی سند حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اگر کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے میعاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر

rpt ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

از نیابت نوشہرہ باجلاس خواجہ منظور احمد ملہ ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

عنوان: نسبت صادق قریشی ولد عبدل قیوم ساکنہ پکلی پورہ بمراد ڈپنڈنس سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت سائل/ سائلہ/ نے ایک درخواست باحصول ڈپنڈنس سرٹیفکیٹ پیش کی ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے سائل/ سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
پروینہ بیگم بیوہ متوفی	گھریلو کام	53	
محمد رفیق پسر	دوکانداری	31	شادی شدہ
صادق قریشی ولد	مزدوری	24	
نصرینہ دختر	گھریلو کام	23	
امتیاز قریشی پسر	مزدوری	21	شادی شدہ
جمیلہ بانو دختر	زیر تعلیم	16	
عرفت بانو	--	10	

اس کے علاقہ متوفی کی ایک اور دختر ربینہ بیگم جو کہ شادی شدہ بیرون از خانہ آباد ہے اور متوفی کے دو افراد شادی شدہ ہے سائل کا والد متوفی مذکور عبدل قیوم ساکنہ پکلی پورہ کا سکونت دار ہے اور محکمہ LJHP میں بطور ہلپر تعینات تھا اور دوران سروس مورخہ 10/09/23 کو فوت ہو چکا ہے سائل اپنے ودیگر پسماندگان کے حق میں ڈپنڈنس سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اگر سند مطلوبہ اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر حذا میں اندر تین یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد میعاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

008 نائب تحصیلدار

Irshad Rasool: Published From 2nd floor Khidmat Complex, The Bund Abi Guzar Srinagar.Printed at Khidmat Offset Press The Bund Abi Guzar Srinagar . RNI No. JKURD/2004/17814, Phone Office: 0194-2471410, Email: dailycityexpress121@gmail.com, advtcityexpress936@gmail.com visit:- www.dailyciityexpress.com

The Daily CITY EXPRESS
Srinagar Kashmir
Sunday
18 Feb. 2024
سٹی ایکسپریس روزنامہ سرینگر
12th year of publication

فراڈ کیس: ٹرمپ کو ساڑھے 35 کروڑ ڈالرز جرمانے کی سزا

نیویارک، 17 فروری (یو این آئی) امریکہ کے سابق صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور ان کی کاروباری تنظیموں کو نیویارک کی ریاستی اٹارنی جنرل لیٹیشیا جیمز کی طرف سے درج کرائے گئے کاروباری فراڈ کے مقدمہ میں جمعہ کے روز 35.5 کروڑ (355 ملین) امریکی ڈالر کا جرمانہ ادا کرنے کا حکم دیا گیا۔ نیویارک کاؤنٹی سپریم کورٹ کے جج آرتھر ایف اینگورون کی طرف سے صادر فیصلے اور حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ کم شرحوں پر زیادہ رقم قرض لینے کے لیے، ڈونلڈ ٹرمپ اور ان کے زیر کنٹرول اداروں نے ریاستی اکاؤنٹنٹس کے پاس غلط مالیاتی ڈیٹا جمع کرایا، جس کے نتیجے میں جعلی مالیاتی بیانات درج ہوئے۔ جج اینگورون نے 92 صفحات پر مشتمل فیصلے کے دستاویز کے خلاصے میں کہا،" مدعا علیہان کے بیان اور ماہر گواہوں کے ذریعہ محض سچائی کو چھپایا گیا، اور مدعا علیہان احتساب کرنے یا مستقبل میں ایسے واقعات دوبارہ ہونے سے روکنے کے لیے اندرونی کنٹرول نافذ کرنے میں ناکام رہے۔" جج نے ایک آزاد مانیٹر کی تقرری، حکم نامہ کی تعمیل کے لیے آزاد ڈائریکٹر کی تقرری کا حکم دیا اور مدعا علیہان پر چند سالوں تک نیویارک میں کاروبار کرنے پر پابندی بھی لگائی۔ خاص طور پر، ڈونلڈ ٹرمپ، ٹرمپ آرگنائزیشن کے سابق چیف فنانشل آفیسر ایلن ویسلبرگ اور ٹرمپ آرگنائزیشن کے سابق کنٹرولر جیفری میک کونی پر نیویارک میں کسی بھی کارپوریشن یا دیگر قانونی ادارے کے افسر یا ڈائریکٹر کے طور پر کام کرنے پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ ویسلبرگ اور میک کونی پر ریاست میں کسی بھی نیویارک کارپوریشن یا اسی طرح کے کاروباری ادارے کے مالیاتی کنٹرول کے کام کاج میں خدمات انجام دینے سے مستقل طور پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ مزید برآں، ویسلبرگ کے ساتھ ہی ڈونلڈ ٹرمپ کے دونوں بیٹوں ٹرمپ جونیئر اور ایرک ٹرمپ پر بالترتیب 10 لاکھ امریکی ڈالر، 40.1 لاکھ امریکی ڈالر اور 40.1 لاکھ امریکی ڈالر کا جرمانہ عائد کیا گیا۔ دریں اثناء، ایرک ٹرمپ اور ڈونلڈ ٹرمپ جونیئر نے فیصلے پر تنقید کی ہے اور ڈونلڈ ٹرمپ کے وکیل کرس کائس نے بھی فیصلے کے خلاف اپیل کرنے کا عندیہ دیا۔ اس مقدمے کی سماعت 2 اکتوبر 2023 کو شروع ہوئی تھی اور 11 جنوری 2024 کو ڈونلڈ ٹرمپ کی پیشی کے بعد سماعت مکمل ہوئی تھی۔

حماس اور دیگر فلسطینی گروپس کو دورۂ روس کی دعوت

روس نے حماس اور دیگر فلسطینی گروپوں کو ماسکو کے دورے کی دعوت دے دی۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق غزہ جنگ اور مشرق وسطیٰ میں دیگر مسائل پر بات چیت کے لیے فلسطینی گروپوں کو روس آنے کی دعوت دی گئی ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق روس نے اس سے پہلے اسرائیل غزہ جنگ کے آغاز میں بھی حماس کی قیادت کو روس کے دورے کی دعوت دی تھی۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق روس گزشتہ کئی برسوں سے مشرق وسطیٰ کے امور میں اپنی دلچسپی بڑھائے ہوئے ہے اور اسی لیے اس نے اس عرصے میں خطے کے بڑے اور مؤثر شراکت داروں کے ساتھ تعلقات کو اپنی ترجیح بنا رکھا ہے۔

روسی نائب وزیر خارجہ اور مشرق وسطیٰ کے لیے صدر ولادیمیر پیوٹن کے خصوصی نمائندہ میخائیل بوگدانوف نے کہا ہے کہ ہم نے تمام فلسطینی نمائندوں اور خطے کے دیگر ممالک بشمول شام، لبنان اور دیگر ممالک کے سیاسی رہنماؤں کو 29 فروری کو دورہ روس کی دعوت دی ہے۔ واضح رہے کہ 7 اکتوبر سے جاری اسرائیلی حملوں میں شہید فلسطینیوں کی تعداد 28 ہزار 775 ہوگئی ہے۔

موزمبیق: کئی گرجا گھر، مسیحیوں کے مکانات جلا دیے گئے

موزمبیق میں کئی گرجا گھروں اور مسیحی کمیونٹی کے مکانات کو آگ لگا دی گئی۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق موزمبیق کے کابو دیلگادو صوبے میں کیے گئے حملوں میں کئی افراد قتل کر دیے گئے۔ حملوں کے دوران کچھ افراد کو یرغمال بھی بنا لیا گیا، جبکہ سیکڑوں افراد بے گھر بھی ہو گئے۔ غیر ملکی خبر ایجنسی نے بتایا ہے کہ ان حملوں کی ذمے داری داعش سے تعلق رکھنے والی تنظیم نے قبول کر لی ہے۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق مشرقی موزمبیق میں جاری حملوں میں اب تک 5 ہزار افراد قتل جبکہ 10 لاکھ بے گھر ہو چکے ہیں۔

جاپان نے دوسری کوشش میں H3 راکٹ کو لانچ کیا

ٹوکیو، 17 فروری (یو این آئی) جاپان نے دوسری کوشش میں ہفتہ کے روز نئے فلیگ شپ H3 راکٹ کو کامیابی سے لانچ کیا۔ جاپان ایرو اسپیس ایکسپلوریشن ایجنسی (JAXA) نے ISLA کی لائیو فیڈ کو سوشل میڈیا پر شیئر کیا ہے۔ خلائی راکٹ کو ہفتہ کی صبح کاگوشیما کے جنوب مغربی علاقے میں تانیگاشیما جزیرے پر واقع تانیگاشیما خلائی کمپلیکس سے چھوڑا گیا۔ اس کے دوسرے مرحلے کی علیحدگی کی تصدیق ہو چکی ہے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل جمعرات کے روز اس کا تجربہ کرنے کا منصوبہ تھا، لیکن خراب موسم کی وجہ سے اسے دوبارہ شیڈول کر دیا گیا تھا۔ اس سے قبل مارچ 2023 میں اس کا تجربہ فیل ہوگیا تھا۔ اس وقت راکٹ کے دوسرے مرحلے کا انجن چالو ہونے میں ناکام ہوگیا تھا۔

امریکہ کے کولوراڈو کیمپس میں فائرنگ سے 2 افراد ہلاک

لاس اینجلس، 17 فروری (یو این آئی) یونیورسٹی آف کولوراڈو، کولوراڈو اسپرنگس (یو سی سی ایس) میں جمعہ کے روز ہونے والی فائرنگ میں دو افراد ہلاک ہو گئے۔ کولوراڈو اسپرنگس پولس ڈپارٹمنٹ نے سوشل پلیٹ فارم ایکس پر کہا کہ انہیں مقامی وقت کے مطابق صبح 6 بجے سے عین قبل کال موصول ہوئی جس میں کیمپس کے ایک ہاسٹل کے کمرے میں گولیاں چلنے کے بارے میں بتایا گیا، اور انہیں جائے وقوعہ پر دو لاشیں ملیں۔ اس مہلک واقعے کی تحقیقات "قتل کے طور پر" کی جا رہی ہے، تاہم، ابھی شوٹر یا مرنے والوں کے بارے میں کوئی معلومات نہیں بتائی گئیں۔ پولس نے کہا، "ہم اس وقت مزید معلومات جاری نہیں کریں گے۔ جو کچھ ہوا اس کی تحقیقات جاری ہیں۔ ہم پوری تندہی سے کام کر رہے ہیں اور ہر امکانی پہلو پر غور کر رہے ہیں۔ جب مناسب ہوگا ہم مزید معلومات جاری کریں گے۔" UCCS کی چانسلر جینیفر سوبنیٹ نے فائرنگ کے واقعہ ایک شرپسند واقعہ قرار دیا۔ یو سی سی ایس چار کیمپس میں ایک کولوراڈو اسپرنگس ہے، جو کہ ایک عوامی تحقیقی یونیورسٹی ہے۔

سابق وزیرِ اعظم تھائی لینڈ تھاکسن شناوترا آج رہا ہونگے

تھائی لینڈ کے سابق وزیر اعظم تھاکسن شناوترا آج رہا کر دیے جائیں گے۔ تھائی لینڈ کے وزیر اعظم نے تھاکسن کی رہائی سے متعلق تفصیلات واضح نہیں کیں لیکن ان کا کہنا تھا کہ سب کچھ قانون کے مطابق ہوگا۔ سابق وزیر اعظم تھائی لینڈ تھاکسن گزشتہ سال اگست سے جیل میں قید ہیں، انہوں نے 6 ماہ کی قید نامعلوم بیماری کے سبب اسپتال میں گزاری۔ تھائی لینڈ کے سابق وزیر اعظم تھاکسن شناوترا 15 سالہ خود ساختہ جلاوطنی ختم کر کے گزشتہ سال واپس لوٹے تھے، جس پر انہیں کرپشن اور اختیارات کے ناجائز استعمال کے الزام میں 8 سال قید کی سزا سنائی گئی تھی۔

جیل میں بند تھائی لینڈ کے سابق وزیر اعظم تھاکسین 18 فروری کو رہا ہوں گے

ٹوکیو، 17 فروری (یو این آئی) تھائی لینڈ کے سابق وزیر اعظم تھاکسین شیناواترا کو 18 فروری کو رہا کیا جائے گا۔ تھائی لینڈ کے وزیر اعظم سریتھا تھاویسین نے ہفتہ کے روز یہ اطلاع دی۔ وزارت انصاف کے مطابق 74 سالہ سابق وزیر اعظم رواں ماہ پیرول کے لیے منظوری پانے والے 930 قیدیوں میں شامل ہیں۔ وہ پیرول کے لیے اہل ہیں کیونکہ ان کی عمر 70 سال سے زائد ہے اور وہ شدید بیماری میں مبتلا ہیں۔ تھاکسین نے اپنی 15 سال سے زائد کی جلاوطنی ختم کی اور اگست 2023 میں تھائی لینڈ واپس آئے تھے، اور تب انہیں حراست میں لے لیا گیا اور متعدد الزامات کے تحت انہیں آٹھ سال قید کی سزا سنائی گئی تھی۔

اسرائیل کے خلاف عالمی عدالت میں جنوبی افریقہ کی تازہ درخواست مسترد

اقوام متحدہ کی اعلیٰ عدالت نے جمعے کے روز جنوبی افریقہ کی یہ درخواست مسترد کر دی کہ اسرائیل پر مزید قانونی دباؤ ڈالا جائے کہ وہ غزہ کے شہر رفح پر وہ حملہ روک دے جس کی دھمکی دی گئی ہے۔ عدالت کا کہنا ہے اسرائیل ان احکامات پر عمل درآمد کا پابند ہے جو عدالت پہلے جاری کر چکی ہے۔ پریٹوریا نے پہلے ہی بین الاقوامی عدالت انصاف یا آئی سی جے میں اسرائیل کے خلاف شکایت درج کرائی تھی جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ غزہ پر اسرائیل کا حملہ نسل کشی کے کنونشن کی خلاف ورزی کے مترادف ہے عدالت کو اصل مسئلے پر ابھی فیصلہ دینا باقی ہے لیکن 26 جنوری کو اس نے اسرائیل کو حکم دیا تھا کہ وہ فلسطینی شہریوں کو مزید نقصان سے بچانے کے لیے اور انسانی امداد آنے کی اجازت دینے کے لیے اقدامات کو یقینی بنائے۔ جنوبی افریقہ کے عہدیداروں نے منگل کو عدالت سے مزید درخواست کی تھی کہ وہ رفح میں اسرائیل کی ایک نئے حملے کی تیاریوں کے پیش نظر نئے اقدامات کرنے کا حکم جاری کرے۔ غزہ کی 24 لاکھ آبادی میں سے آدھی سے زیادہ غزہ میں اسرائیلی حملوں کے سبب وہاں پناہ لئے ہوئے ہے۔ آئی سی جے کے جج اعتراف کرتے ہیں کہ تازہ پیش رفت اس میں تیزی سے اضافہ کریں گی جو پہلے ہی ایک ڈراؤنا انسانی خواب ہے جس کے خطے پر ایسے اثرات ہوں گے جو بتائے نہیں جا سکتے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تاہم اسرائیل کو فلسطینیوں کے تحفظ اور سیکیورٹی کو یقینی بنانے کے لیے فوری اقدامات کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے لیے مزید اقدامات شامل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

عالمی عدالتِ انصاف: رفح کے تحفظ کیلئے فوری اقدامات کی درخواست مسترد

عالمی عدالتِ انصاف نے رفح کے تحفظ کے لیے فوری اقدامات کی درخواست مسترد کر دی۔ اقوام متحدہ کی اعلیٰ عدالت نے کہا ہے کہ اسرائیل کو نسل کشی کے مقدمے میں نافذ کیے گئے پہلے اقدامات کا احترام کرنا چاہیے۔ عالمی عدالتِ انصاف (آئی سی جے) نے غزہ میں نسل کشی رکوانے سے متعلق ہنگامی درخواست پر فیصلہ جاری کر دیا۔ جنوبی افریقہ نے 12 فروری رفح آپریشن رکوانے کے لیے عالمی عدالت میں ہنگامی درخواست دائر کی تھی۔ اس سے قبل عالمی عدالتِ انصاف (آئی سی جے) نے 26 جنوری کے فیصلے میں کہا تھا کہ اسرائیل غزہ میں نسل کشی روکنے کے لیے اقدامات کرے۔ آئی سی جے نے اپنے فیصلے میں کہا تھا کہ اسرائیل غزہ کی پٹی میں فلسطینیوں کو انسانی امداد کی فراہمی کے لیے اقدامات کرے۔ واضح رہے کہ 7 اکتوبر 2023ء سے غزہ پر جاری اسرائیلی وحشیانہ حملوں میں 28000 سے زائد فلسطینی شہید جبکہ لاکھوں بے گھر ہو چکے ہیں۔

امریکہ میں گیس دھماکہ میں ایک فائر فائٹر ہلاک، 11 زخمی

واشنگٹن، 17 فروری (یو این آئی) امریکہ کے اسٹرلنگ میں جمعہ کو ہوئے گیس دھماکے میں ایک فائر فائٹر کی موت اور 11 دیگر زخمی ہو گئے۔ فائر حکام نے ہفتے کے روز بتایا کہ جمعہ کو مقامی وقت کے مطابق شام ساڑھے سات بجے سلور رج ڈرائیو پر واقع ایک گھر میں گیس کے اخراج کے بعد ایک زبردست دھماکہ ہوا۔ گیس لیکج کی اطلاع پر فائر بریگیڈ کا عملہ موقع پر پہنچ گیا۔ جب فائر فائٹرز گھر کے اندر تھے، تبھی دھماکہ ہوگیا، جس کے نتیجے میں ایک فائر فائٹر ہلاک ہوگیا۔ اس حادثے میں نو فائر فائٹرز سمیت گیارہ افراد زخمی ہو گئے۔ تمام زخمیوں کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔

غزہ کے شہریوں کی سینائی میں منتقلی کے کسی عمل میں شامل نہیں ہیں: مصر

مصر کی سرکاری انفارمیشن سروس (SIS) نے جمعے کے روز کہا کہ مصر نے غزہ کی پٹی سے فلسطینیوں کی جزیرہ نما سینائی میں نقل مکانی سے متعلق کسی بھی عمل میں حصہ لینے کے الزامات کی واضح طور پر تردید کی ہے۔ چار ذرائع نے خبر رساں ادارے رائٹرز کو بتایا کہ مصر حفظ ماتقدم کے طور پر غزہ کی سرحد پر ایک ایسا علاقہ تیار کر رہا ہے جہاں رفح میں کسی اسرائیلی حملے کی صورت میں سرحد پار انخلا پر مجبور ہونے والے فلسطینیوں کو رکھا جا سکے۔ وال سٹریٹ جرنل سمیت دوسرے خبر رساں اداروں نے بھی اس خبر کو رپورٹ کیا۔ مصر کی سرکاری انفارمیشن سروس (ایس آئی ایس) کے سربراہ دیا رشوان نے ایک بیان میں کہا، "جارحیت کے آغاز سے ہی مصر کا فیصلہ کن مؤقف یہ ہے کہ فلسطینی بھائیوں کی غزہ کی پٹی سے باہر، خاص طور پر مصری سرزمین پر کسی بھی جبری یا رضاکارانہ نقل مکانی کو مکمل طور پر مسترد کر دیا جائے۔" انہوں نے کہا، "اس طرح کے منظر نامے سے فلسطینی نصب العین کو قطعی طور پر ختم کر دیا جائے گا اور مصر کی خودمختاری اور قومی سلامتی کو براہ راست خطرہ ہوگا۔" انسانی حقوق کے سرگرم کارکنوں کی ایک تنظیم، سینائی فاؤنڈیشن فار ہیومن رائٹس نے پیر کے روز تصاویر شائع کیں جن کے بارے میں اس نے کہا کہ ان میں علاقے میں کام کرنے والے تعمیراتی ٹرکوں اور کرینوں اور سرحد کے ساتھ کنکریٹ کی رکاوٹوں کو دکھایا گیا ہے۔ دیا رشوان نے مزید کہا کہ "موجودہ بحران کی شروعات سے بہت پہلے سے مصر کے پاس اس علاقے میں ایک بفرزون اور رکاوٹیں موجود ہیں۔" انہوں نے کہا کہ "دنیا کا کوئی بھی ملک اپنی سرحدوں کی سیکیورٹی اور اپنے علاقوں پر اپنے اقتدار اعلیٰ کو برقرار رکھنے کے لیے ایسے اقدامات کرتا ہے۔"

روسی اپوزیشن لیڈر کی جیل میں موت، اہلیہ کا بیان سامنے آگیا

روس کے اپوزیشن لیڈر الکس ناوالن کی جیل میں موت کے بعد ان کی اہلیہ یولیا ناوالنایا کا بیان سامنے آگیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اپوزیشن لیڈر کی اہلیہ نے کہا ہے کہ روسی صدر ولادیمیر پیوٹن اور ان کے ساتھی اس موت کے لیے سزا سے محروم نہیں رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے نہیں پتہ کہ ہمیں موت کی ان خبروں پر یقین کرنا چاہیے کہ نہیں جو کہ ریاست کی جانب سے موصول ہو رہی ہیں، ہمیں روسی صدر اور ان کی حکومت پر یقین نہیں کرنا چاہیے کیونکہ یہ ہمیشہ جھوٹ بولتے ہیں۔ دوسری جانب اپوزیشن لیڈر الکس ناوالن کی والدہ نے کہا ہے کہ اسی ہفتے جب بیٹے سے ملاقات ہوئی تھی تو وہ صحت مند اور خوش تھا۔ ان کا کہنا ہے کہ میں تعزیتی پیغام سننا نہیں چاہتی، 12 فروری کو بیٹے سے ملاقات ہوئی تھی تو اسے صحت مند اور خوش دیکھا تھا۔ علاوہ ازیں روس کے سرکاری میڈیا نے رپورٹ کیا ہے کہ اپوزیشن لیڈر نے جمعرات کو عدالت میں ویڈیو لنک کے ذریعے بات کی تھی۔ رپورٹس کے مطابق اپوزیشن لیڈر کی اچانک موت پر تحقیقاتی کمیٹی بنا دی گئی ہے۔ واضح رہے کہ روس کے اپوزیشن لیڈر الکس ناوالن جو صدر ولادیمیر پیوٹن پر کڑی تنقید کے باعث سزا کاٹ رہے تھے ان کی جیل میں پراسرار طور پر موت ہوگئی ہے۔

ایران کی 2 بڑی گیس پائپ لائنوں پر اسرائیلی حملے کا انکشاف

اسرائیلی حملوں سے ایران کی یومیہ گیس کی پیداوار 15 فیصد متاثر ہوئی

ایران کی 2 اہم گیس پائپ لائنوں پر اسرائیل کی جانب سے حملے کرنے کا انکشاف ہوا ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق اسرائیل نے رواں ہفتے ایران کی 2 بڑی گیس کی لائنوں کو نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں لاکھوں ایرانی صارفین کو گیس کی فراہمی معطل ہوگئی۔ مغربی اور ایرانی حکام کا کہنا ہے کہ اسرائیل نے جس طرح گیس کی پائپ لائنوں پر حملے کیے اس کے لیے ایران کے انفرااسٹرکچر کے بارے میں مکمل معلومات اور غیر معمولی مہارت درکار تھی۔ اسرائیل نے جامع معلومات اکٹھی کرنے کے بعد 2 ایرانی گیس لائنوں کو ایک ہی وقت میں متعدد حملوں کا نشانہ بنایا۔ ماہرین کے مطابق جن پائپ لائنوں پر حملے ہوئے ان میں سے ہر ایک 1,200 کلومیٹر یا 800 میل تک پھیلی ہوئی ہے، جس سے روزانہ 2 بلین مکعب فٹ قدرتی گیس منتقل کی جاتی ہے۔ حملوں سے ایران کی یومیہ قدرتی گیس کی پیداوار کا تقریباً 15 فیصد متاثر ہوا۔

بحیرہ احمر میں جہاز رانی پر حملے، یورپی یونین کے مشن کا آغاز 'چند ہفتوں میں'

یورپی یونین کے وزرائے خارجہ پیر کو برسلز میں ملاقات کریں گے تاکہ بحیرہ احمر میں حوثیوں کے حملوں سے جہاز رانی کے تحفظ کے لیے بحری مشن کا باضابطہ آغاز کیا جا سکے۔ فرانسیسی خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کے مطابق حوثی جو جنگ زدہ یمن کے زیادہ تر حصے پر قابض ہیں، نومبر سے بحیرہ احمر سے گزرنے والے مال بردار بحری جہازوں پر حملے کر رہے ہیں۔ ان حملوں کے بارے میں ان کا کہنا ہے کہ یہ اسرائیل اور حماس کی جنگ کے دوران غزہ میں فلسطینیوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے کیے جا رہے ہیں۔ یورپی یونین کے ایک عہدیدار نے جمعے کو بتایا کہ 'بلاک کا مقصد مشن ایسپائڈس چند ہفتوں میں لانچ کرنا ہے۔' تاحال فرانس، جرمنی، اٹلی اور بیلجیئم نے کہا ہے کہ وہ بحری جہازوں میں شراکت کا ارادہ رکھتے ہیں۔ یورپی یونین کے اہلکار نے بتایا کہ مشن کا کمانڈر یونانی جبکہ سمندر میں آپریشنل کنٹرول کا سربراہ اطالوی ہوگا۔ یورپی یونین کا کہنا ہے کہ 'مشن کا مینڈیٹ جو ابتدائی طور پر ایک سال کے لیے مقرر کیا گیا ہے، بحیرہ احمر میں شہری جہازوں کی حفاظت تک محدود ہے اور یمن کی سرزمین پر کوئی حملہ نہیں کیا جائے گا۔' امریکہ پہلے ہی اس علاقے میں اپنے بحری اتحاد کی قیادت کر رہا ہے اور اس نے برطانیہ کے ساتھ یمن میں حوثیوں پر حملے کیے ہیں۔ یورپی یونین کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ خطے میں امریکہ اور دیگر افواج کے ساتھ کارروائیوں کو مربوط کرنے کے لیے مسلسل فوج کا فوج سے رابطہ ہوگا۔ حوثیوں کے حملوں سے معیشتوں کو نقصان پہنچنے اور افراط زر میں اضافے کے خدشے کے پیش نظر یورپی یونین کے 27 ممالک چند ہفتوں میں بحیرہ احمر کے مشن پر اتفاق کرنے میں کامیاب ہو گئے۔ سپین اور آئرلینڈ جیسے ممالک نے اسرائیل سے فوری جنگ بندی کا مطالبہ کیا ہے جبکہ جرمنی سمیت اسرائیل کے کٹر حامیوں نے اس مطالبے کی حمایت کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

روسی صدر پیوٹن کے مخالف الیکسی ناولنی کی جیل میں پراسرار موت

روس کے صدر ولادیمیر پیوٹن کے مخالف اور حزب اختلاف کے اہم رہنما الیکسی ناولنی آرکٹک جیل کالونی میں پراسرار موت کا شکار ہو گئے۔ روسی فاقی جیل سروس کا کہنا ہے کہ ناولنی چہل قدمی کے بعد بے ہوش ہو گئے اور طبی عملہ انہیں بچا نہ سکا، موت کی وجوہات کا پتہ لگایا جا رہا ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق ناولنی کی موت مبینہ طور پر خون جمنے سے ہوئی ہے۔ روسی حزب اختلاف کے اہم رہنما کی جیل میں ہلاکت پر امریکا، برطانیہ اور یورپ نے شدید تنقید کی ہے۔ امریکی صدر جو بائیڈن نے ناولنی کی موت کا ذمے دار روسی صدر پیوٹن کو قرار دے دیا اور کہا ہے کوئی شک ہی نہیں کہ ناولنی کی موت کے پیچھے پیوٹن ہیں۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق روسی حزب اختلاف کے اہم رہنما الیکسی ناولنی کی جیل میں پراسرار موت پر برطانیہ نے روسی سفارت خانے سے جواب طلب کر لیا۔ ایک بیان میں برطانوی وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ ناولنی کی موت کی مکمل اور شفاف تحقیقات ہونی چاہئیں، ناولنی کی موت کا ذمے دار پیوٹن کو ٹھہرایا جانا چاہیے۔ برطانوی وزیر اعظم رشی سونک کا کہنا ہے کہ ناولنی روسی جمہوریت کے سب سے پر جوش وکیل تھے۔ ناولنی کی پراسرار موت پر امریکی دارالحکومت واشنگٹن ڈی سی میں روسی سفارت خانے کے باہر مظاہرہ کیا گیا ہے۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق ناولنی کی موت پر برطانوی دارالحکومت لندن میں روسی سفارت خانے کے باہر بھی مظاہرہ ہوا ہے۔ غیر ملکی خبر ایجنسی نے بتایا ہے کہ ناولنی کی موت پر جرمن دارالحکومت برلن میں بھی روسی سفارت خانے کے باہر مظاہرہ کیا گیا ہے۔ دوسری جانب کریملن نے روسی صدر پیوٹن کے مخالف کی جیل میں موت پر عالمی ردعمل پر تنقید کی ہے۔ کریملن کی جانب سے جاری کیے گئے بیان میں کہا گیا ہے کہ ناولنی کی موت پر مغربی رہنماؤں کا ردعمل ناقابل قبول ہے۔ روسی انویسٹی گیٹیو کمیٹی کا کہنا ہے کہ ناولنی کی موت کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔

موسم سرما میں ہلدی استعمال کرنے کے فوائد

ہر ثقافت کے اپنے مصالحے اور جڑی بوٹیاں ہوتی ہیں جو غذائی اعتبار سے کسی پاور ہاؤس سے کم نہیں ہوتے۔ برصغیر کے کھانوں میں ہلدی عموماً استعمال کی جاتی ہے۔ یہ ادرک کی نسل کے پودے Longa Curcuma کی جڑ سے نکالی جاتی ہے۔ مصالحے دار اور گرم ہلدی اپنی تیز مہک اور زرد رنگ کی بدولت جانی جاتی ہے۔ قدیم چینی ادویات اور آیورویدک طریقہ علاج میں اس کی تاریخ کو تلاش کیا جاسکتا ہے۔

ہلدی قدرتی طور پر جراثیم کش خصوصیات کی حامل ہے اور خراشوں، زخموں اور جلنے وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ یہ ایک فوری مرہم کا کام کرتی ہے، خون کے لوتھڑوں کی روک تھام اور زخم پر لگانے کی صورت میں نئے خلیات کی افزائش میں مدد دیتی ہے۔ یہ درد بھی دور کرتی ہے جس کا مطلب ہے کہ یہ درد میں کمی لانے کے لئے بھی بہترین ہے۔

طاقتور اینٹی بائیوٹک ہونے کے ساتھ ساتھ یہ انفیکشنز جیسے ای کولی کی بھی روک تھام کرتی ہے (یہ بیکٹیریا عام طور پر صحت مند انسانوں اور جانوروں کے اندر ہوتا ہے، تاہم آلودہ پانی یا گائے کے کچے پکے گوشت کے ذریعے جسم میں داخل ہونے پر شدید انفیکشن، معدے کے درد، الٹیوں، خونی ہیضے اور اکڑن کا باعث بن سکتا ہے)۔

یہ جگر کی صفائی کا کام بھی کرتی ہے۔ ہماری روزمرہ کی زندگی میں ہم بہت زیادہ کھا لیتے ہیں اور خوراک، ہوا، ذاتی نگہداشت اور گھریلو مصنوعات کے نتیجے میں بہت زیادہ زہریلے مواد جیسے کیمیکلز، کیڑے مار ادویات، آلودہ پانی، بھاری دھاتوں وغیرہ کے اثر میں آتے ہیں۔

یہ زہر ہمارے جگر، گردوں، لمفی نظام اور خاص طور پر شحمی بافتوں (فیٹ ٹشوز) میں جمع ہو جاتے ہیں۔

ان زہریلے مواد کا انبار کاربوہائیڈریٹس، پروٹینز اور غذائیت کو ہضم کرنے میں مزاحمت کرتا ہے۔ مزید برآں یہ مواد ہمارے جسم میں آکسیجن کی مقدار کو کم کرتے ہیں جس سے ایک تیزابی، کم توانائی اور خراب کیفیت پیدا ہوتی ہے اور ہم امراض کا آسان نشانہ بن جاتے ہیں۔ روزمرہ کی بنیاد پر ہلدی کا استعمال ان زہریلے اثرات کو ختم کرنے میں مدد دیتا ہے اور ان کا انبار کم کرکے جگر کو ٹھیک رکھتا ہے۔

اس مصالحے کا ایک اور حیرت انگیز فائدہ اس کی جلن کش خوبیاں ہیں۔ ماڈرن پاکستانی خوراک پراسیس فوڈز سے بھرپور ہے جن میں حد سے زیادہ نمک اور سڑے ہوئے تیل کا استعمال ہوتا ہے جو جسم کے اندر جلن اور دیگر نقصانات کا باعث بنتے ہیں جن سے وقت گزرنے کے ساتھ الرجی، دمہ اور جوڑوں کے امراض کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ ان غذاؤں کا تعلق یادداشت کھونے، کینسر، امراض قلب، موٹاپے اور ڈپریشن سے بھی جوڑا جاتا ہے۔

ہلدی کا روزانہ استعمال جسم میں سوجن کو قابو میں رکھنے میں مدد دیتا ہے جبکہ اس کی زرد رنگت میں موجود اینٹی آکسیڈنٹس نقصانات کا ازالہ اور علامات کا خاتمہ کرتے ہیں۔ اور ظاہر سی بات ہے اس میں قدرتی خصوصیات زیادہ ہوتی ہیں، اور دواؤں کی طرح زہر نہیں ہوتا۔ ہلدی ایک سادہ چیز ہے جو بلڈ شوگر کی سطح کو متوازن رکھنے، دن بھر میں توانائی کی سطح کو برقرار رکھنے اور بہتر مزاج کے لئے مدد دیتی ہے۔

ہلدی کو قدیم زمانے سے بطور غذا اور دوا استعمال کیا جارہا ہے جس کے صحت پر بے شمار طبی اثرات مرتب ہوتے ہیں، ہلدی میں اینٹی انفلامیٹری اور اینٹی آکسیڈنٹ خصوصیات پائے جانے کے سبب اس کا استعمال ماہرین کی جانب سے بھی تجویز کیا جاتا ہے۔ سردیوں کے موسم کو بڑی تعداد میں لوگ پسند کرتے ہیں مگر اس کے آنے سے متعدد بیماریاں، انفیکشن اور وائرس بھی سر اٹھا لیتے ہیں جن سے تحفظ کے لئے احتیاط اور علاج دونوں ضروری ہیں اور یہ ایک بطور غذا ہلدی کے ذریعے کیا جاسکتا ہے۔

غذائی ماہرین کے مطابق آسانی سے دستیاب قدرتی جڑی بوٹی ہلدی جگر کی صحت میں اہم کردار ادا کرتی ہے، ہلدی کی چائے جگر سمیت مجموعی صحت پر بھی مثبت اثرات مرتب کرتی ہے۔ سردیوں میں گرم تاثیر رکھنے والی ہلدی سے بنے چند مشروبات نا صرف غذائیت کی بنا پر بے حد مفید ہوتے ہیں بلکہ یہ مزیدار بھی ہوتے ہیں جن کا استعمال سرد موسم میں لازمی ہے۔ سردیوں میں ہلدی کا استعمال بطور دوا کیسے کیا جاسکتا ہے اس کا طریقہ درج ذیل ہے:

ہلدی اور اجوائن کا پانی

اجوائن اور ہلدی کا پانی بنانے کے لئے اجوائن کو رات بھر کے لئے بھگو کر رکھ دیں، صبح اس پانی اور اجوائن میں ہلدی شامل کرکے پکا لیں، ہلدی اور اجوائن سے بنی صحت بخش چائے تیار ہے۔

ہلدی اور دودھ (گولڈن ملک)

انٹرنیٹ پر ان دنوں گولڈن ملک (ہلدی والا دودھ) کا ذکر بڑا عام ہے، گولڈن ملک صحت کے حوالے سے بے شمار فوائد کا مجموعہ کہلاتا ہے، سردیوں میں نیم گرم دودھ میں ہلدی ڈال کر استعمال کرنے سے جسم میں گرمی پیدا ہوتی ہے، اس کے علاوہ یہ دودھ ہڈیوں کو مضبوط بنا کر کمزوری سے بھی بچاتا ہے، اس مشروب میں ہلدی کی شکل میں اینٹی آکسیڈنٹس اجزاء ہونے کے سبب جسم سے سوزش (انفلیمیشن) کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

□□□□□□

املوک غذائیت بھرا جاپانی پھل

یہ وسطی ایشیائی پھل پاکستان میں املوک کہلاتا ہے جبکہ انگریزی میں اسے Persimmons کہتے ہیں۔ ٹماٹر کی شکل کا یہ پھل اس فیملی کا فرد دکھائی دیتا ہے جبکہ ایسا نہیں ہے۔ یہ مکمل سرخ نہیں ہوتا بلکہ نارنجی مائل ارغوانی ہوتا ہے اور اس کا ذائقہ بھی تلخ و شیریں سے ملا جلا ہوتا ہے۔ املوک جب بھی کھائیں پکی ہوئی تیار حالت میں کھائیں۔ کچی یا نیم پختہ حالت میں یہ بدذائقہ معلوم ہوتا ہے۔

پاکستانی علاقوں کشمیر، سوات اور دیگر ملحقہ شمالی علاقہ جات میں یہ وسیع تر تعداد میں کاشت ہوتا ہے۔ یہ موسمی پھل مقامی کاشتکاروں کے لئے مضبوط معیشت کا حامل ہے۔

املوک کی غذائیت اور خواص

اطباء کے خیال میں یہ گرم تر پھل ہے لہٰذا اعتدال میں کھانا مفید ہے۔ بہت زیادہ پکا ہوا یا نیم پختہ کھانے سے پرہیز کیا جائے تو بہتر ہے۔

اس پھل میں وٹامن A،B،C، پروٹین، کیلشیم، فولاد، فاسفورس اور پوٹاشیم کی وسیع تر مقدار مل جاتی ہے۔ یعنی وٹامنز کے ساتھ ساتھ معدنی اجزاء بھی قوت مدافعت بڑھانے میں مدد دیتے ہیں۔ یہ اینٹی ملیریا اور اینٹی کینسر پھل ہے۔ نظام ہاضمہ کو معتدل رکھتا ہے۔ یہ وزن بڑھانے والا پھل نہیں ہے۔ 100 گرام پھل میں 80 کیلوریز ہیں۔ فروٹ شوگر مفید اور صحت بخش اثرات کی حامل ہوتی ہے۔

یہ معدے میں جلن، ابھار یا سوزش کرنے والا پھل نہیں بلکہ کمر درد، گلے کی سوزش، پٹھوں کی اکڑن اور جسمانی درد میں اکسیر ہوتا ہے۔ بہترین محافظ پھل ہے مگر کم کم کھایا جاتا ہے۔

اس پھل میں ایک طاقتور اینٹی آکسیڈنٹ Gallocatechin موجود ہے جو مہلک بیماریوں کے خلاف ڈھال بنتا ہے۔ اس میں موجود وٹامن C معدے اور گلے کے کینسر جیسی بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے تاہم صرف پھل کھا کر علاج معالجے کو مکمل تصور کرلینا درست نہ ہوگا۔

آپ دیگر غذاؤں کے انتخاب میں بھی ان کی افادیت اور نقصانات کو مدنظر رکھیں۔

اگر کچے یا نیم پختہ املوک آجائیں تو ضائع کرنے کے بجائے انہیں اخباری یا کاغذی لفافے میں لپیٹ کر باورچی خانے میں محفوظ کرلیں۔ یہ چند دنوں بعد پک جائیں گے مگر ہر روز لفافہ کھول کر اپنے املوک کی بدلتی ہوئی شکل اور حالت ضرور دیکھتے رہنا چاہیے تاکہ پھل سڑنے سے محفوظ رہے۔

تھکن کے اسباب

تھکن ایک عام عارضہ ہے، مگر اس کے اسباب کے متعلق معلومات زیادہ نہیں ہیں، گو بعض وجوہ معلوم ہیں، جو درج ذیل ہیں:

بے خوابی

اکثر تھکے ہوئے افراد نیند کی کمی میں مبتلا ہوتے ہیں، کیونکہ یہ سونے کے لئے تاخیر سے جاتے ہیں یا شام کے وقت چائے یا کافی وغیرہ زیادہ نوش کرتے ہیں۔ یہ افراد بستر میں نیند کی خواہش میں دیر تک کروٹیں بدلتے رہتے ہیں۔ ان سب کو نرم و آرام دہ بستر اور مدہوش کرنے والی نیند کی ضرورت ہوتی ہے۔ خواب گاہ تاریک اور بے شور و غل ہونی چاہیے، جہاں کا درجہ حرارت بھی مناسب ہو۔ نیند کا وقت مقرر ہو، اس طرح اندرونی جسمانی گھڑی کے زیر اثر ایک مقررہ وقت پر نیند کی عادت ہو جاتی ہے۔ اگر بستر پر دراز ہونے کے 20 منٹ بعد تک نیند نہ آئے تو پھر کروٹیں بدلتے رہنا بے فائدہ ہے۔ اٹھ کر کتاب خوانی یا کمرے کی آرائش کریں اور اس وقت بستر پر جائیں، جب نیند آنے لگے۔ بے کار کی بحث وغیرہ سے اجتناب کریں۔ ٹی وی پر ایسے ڈرامے نہ دیکھیں، جو ہیجان انگیز ہوتے ہیں۔ سونے سے کئی گھنٹے قبل بھی چائے، کافی یا کولا مشروبات پینے سے نیند اڑ جاتی ہے۔ اکثر افراد کے لئے 8 گھنٹے کی نیند ضروری ہوتی ہے، جو اکثر کے نصیب میں نہیں ہوتی۔ پوری نیند سے اعصاب پُرسکون، غنودگی ختم اور تھکن میں کمی ہو جاتی ہے۔ اگر نیند پوری نہ ہو تو یہ خطرناک ہو سکتا ہے، اس لئے کہ بعد میں آنکھیں کھلی ہونے کے باوجود نیند کا جھونکا آسکتا ہے، جو سڑک پر حادثات کی عام وجہ ہے۔ نیند کی کمی پوری کرنے کے لئے قیلولہ کریں۔ تعطیلات میں حسب خواہش سوئیں، مگر عصر کے بعد نہیں سوئیں۔

کرب و فکر

فکر و پریشانی بھی تھکن کا اہم سبب ہے۔ اگر آپ کے معمولاتِ زندگی اور مصروفیت آپ کی استطاعت سے زیادہ ہے تو آپ اپنی شمع زندگی کو دونوں سروں سے جلا رہے ہیں اور جس قدر آپ کو آرام چاہیے، آپ اس سے محروم ہیں۔ آرام اور دنیا کے کاروبار میں مناسب تناسب ہونا چاہیے۔

ہمیشہ نشینی اور چہل قدمی

ہمیشہ نشینی (مستقل بیٹھے رہنا) بھی تھکن کا سبب ہوتی ہے۔ سب سے اچھی ورزش 35 منٹ کی روزانہ چہل قدمی ہے، جو صبح ناشتے سے قبل ہونی چاہیے یا اس قدر ورزش کی استطاعت نہیں ہے تو دن میں ہر کھانے سے قبل 10 منٹ کی چہل قدمی ضروری ہے۔ یہ چہل قدمی اپنے گھر میں بھی کی جا سکتی ہے، دور جانے کی ضرورت نہیں، یہ گھر کی چھت پر بھی ہو سکتی ہے یا جہاں آپ برسر روزگار ہیں، وہاں بھی کی جا سکتی ہے۔ اگر زیادہ دیر تک چہل قدمی کی عادت نہیں ہے تو اس میں رفتہ رفتہ اضافہ کیا جائے۔ فعال آدمی کی نیند بھی شیریں ہوتی ہے۔

خورونوش کی عادتیں

اگر آپ پانی کم مقدار میں پیتے ہیں تو آپ پر تھکن طاری ہو سکتی ہے۔ پانی روزانہ 10-12 گلاس پینا چاہیے۔ پانی کی کمی چائے، کافی یا کولا مشروبات سے پوری نہیں ہو سکتی، بلکہ ان سے جسم کا پانی کم ہو سکتا ہے۔ غذا میں اناج، دالیں، پھلیاں، سبزیاں اور پھل زیادہ ہوں۔ دودھ، دہی اور گوشت، مرغی اور مچھلی کم ہو۔ رات کا کھانا معمولی اور ناشتہ بھرپور ہونا چاہیے۔

ذیابیطس اور دیگر عوارض

ذیابیطس کی وجہ سے بے تحاشا تھکن ہو سکتی ہے۔ ٹانگوں میں بے چینی بھی ہو سکتی ہے اور اس کی وجہ سے نیند میں خلل ہو سکتا ہے۔ جسم میں خون کم ہونے سے بھی تھکن ہو سکتی ہے۔

فلو بھی تھکن کی وجہ ہو سکتا ہے۔ عارضہ قلب، خفیہ سرطان، سوزش جگر اور سوزش حلق بھی تھکن کا باعث ہو سکتے ہیں۔ غدۂ درقیہ (تھائرائڈ گلینڈ) کی خرابی بھی تھکن کا سبب ہوتی ہے۔ بڑھاپے میں رات میں پیشاب کی کثرت ہو جاتی ہے، نیند کم آتی ہے یا بیچ میں ٹوٹ جاتی ہے۔ تھکن کا علاج مناسب نیند اور خود کو بے فکر کرنے سے ہو سکتا ہے۔ اگر تھکن کا بہ ظاہر کوئی سبب نہیں معلوم ہو سکے تو طبی مشورہ ضروری ہے، خصوصاً جب یہ صبح بیدار ہونے پر یا آرام کرنے کے باوجود ہو۔ بہرحال کام کرنے کے بعد تھکن کا ہونا فطری اور یہ زندگی کا حصہ ہے، جس سے خوف زدہ نہیں ہونا چاہیے۔ تھکن آرام کرنے سے رفع ہو سکتی ہے۔

ذیابیطس اور صحت مند زندگی

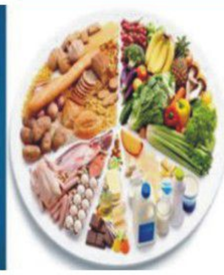

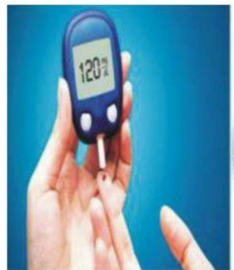

گزشتہ پچاس ساٹھ برسوں میں ذیابیطس کے مرض میں تیز رفتاری سے اضافہ ہوا ہے۔ نا صرف ترقی پذیر بلکہ ترقی یافتہ ممالک بھی بری طرح اس مرض کی لپیٹ میں دکھائی دیتے ہیں۔

ذیابیطس کے پھیلاؤ کی وجوہات کیا ہیں؟

اور کیا اس مرض کو بڑھنے سے روکا جاسکتا ہے؟

آیئے دیکھتے ہیں کہ میڈیکل سائنس اس کے بارے میں کیا کہتی ہے؟

انسولین کا بنیادی کام خون کے اندر گلوکوز لیول کو کنٹرول میں رکھنا ہے۔

اس کے علاوہ یہ وٹامن، لحمیات، پروٹین وغیرہ کے پیچیدہ کیمیائی عوامل کے لئے مددگار ہوتی ہے۔ گلوکوز دماغ اور جگر میں باآسانی جذب ہو جاتا ہے۔ یہ دماغ کو توانائی فراہم کرتا ہے لیکن جسم کے دیگر سیلوں کے اندر اس وقت تک جذب نہیں ہوتا جب تک انسولین سیل کو گلوکوز جذب کرنے میں مدد نہ دے۔ ذیابیطس ایک ایسا مرض ہے جو جسم کے اندر انسولین مقررہ مقدار سے کم یا ضرورت سے زیادہ ہو جانے کے باعث ہوتا ہے۔

ذیابیطس کی دو اقسام ہیں

انسولین ڈیپینڈنٹ ذیابیطس (Insulin Dependent Diabetes Mellitus IDDM) جب جسم کے اندر انسولین بننا بالکل بند ہو جائے تو یہ انسولین ڈیپینڈنٹ ذیابیطس کہلاتی ہے۔ اسے پہلی قسم (Type-1) بھی کہا جاتا ہے۔ انسولین کی غیر موجودگی میں جسم کے سیل جسم کے اندر موجود چربی سے توانائی لینے پر مجبور ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے جسمانی کمزوری میں اضافہ ہوتا رہتا ہے اور مریض کمزور سے کمزور ہونے لگتے ہیں۔

ذیابیطس کی دوسری قسم نان انسولین ڈیپینڈنٹ (Non Insulin Dependent) میں لبلبہ (Pancreas) انسولین کو خارج تو کرتا ہے لیکن مسئلہ یہ ہوتا ہے کہ سیل اس کو جذب نہیں کرتے۔ یہ ذیابیطس کی دوسری قسم یعنی ٹائپ 2 بھی کہلاتی ہے۔ ذیابیطس کے مریضوں کی بڑی تعداد ٹائپ 2 میں مبتلا ہوتی ہے۔ یہ تعداد کل مریضوں میں تقریباً نوے سے پچانوے فیصد تک ہوتی ہے جبکہ صرف پانچ سے دس فیصد لوگ ٹائپ 1 میں مبتلا ہوتے ہیں۔

ذیابیطس 2 میں مبتلا لوگوں کی ایک بڑی تعداد موٹاپے کی طرف بھی مائل ہوتی ہے۔

ٹائپ 2 زیادہ کیوں ہے؟

ذیابیطس کی ٹائپ 2 کے زیادہ عام ہونے کی بڑی وجہ غذا لینے میں لاپرواہی ہے۔ ایسے تمام لوگ جو بیس سال یا اس سے زیادہ عرصے اپنی غذا کے معاملے میں لاپرواہی کے مرتکب ہوتے ہیں۔ اکثر لوگ چھنا ہوا کاربوہائیڈریٹ استعمال کرتے ہیں مثلاً سفید روٹی، سفید چاول، فتیری آٹا (بغیر خمیر کے آٹا) وغیرہ۔

ایسی غذاؤں سے ذیابیطس ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔

ذیابیطس کا غذا سے علاج ممکن ہے؟

غذائی ماہرین کا کہنا ہے کہ صحت بخش غذا اور باقاعدہ ورزش کے ذریعے ذیابیطس سے بہت حد تک چھٹکارا پایا جاسکتا ہے۔ اچھا کھانا لینے کا مقصد یہ نہیں ہے کہ پروٹین کی مقدار زیادہ اور کاربوہائیڈریٹ کو کم کیا جائے بلکہ سبزیوں کو اپنی غذا میں شامل کریں جو گلوکوز کی بہت کم مقدار فراہم کرتی ہیں۔

ایک تحقیق کے مطابق اگر غذا میں سے کاربوہائیڈریٹ کو بالکل ختم کرکے اس کی جگہ پروٹین اور چربی کو دے دی جائے تو ذیابیطس کا مرض بہت جلد لاحق ہو سکتا ہے۔ اگر غذا میں معدنیات کو بڑھا دیا جائے جن میں کرومیم، میگنیشیم، وٹامن بی اور اومیگا 3 تیل (جو مچھلیوں میں ہوتا ہے) شامل ہوں تو انسولین کی سیل میں جذب ہونے کی صلاحیت بڑھائی جا سکتی ہے۔

غذا میں کاربوہائیڈریٹ کی مقدار کم ہونے کی صورت میں تین سے چھ ماہ میں وزن میں کمی ہونے کے ساتھ ساتھ بلڈ شوگر لیول اور انسولین کا لیول بھی کم ہو جاتا ہے۔

اگر ورزش کو باقاعدگی سے اپنا لیا جائے اور کچھ دیر تک پیدل چلا جائے تو ذیابیطس کے مرض میں جلد افاقہ ہوتا ہے۔ ایک برطانوی ریسرچ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ اگر روزمرہ غذا میں سبز پتوں والی سبزیاں شامل کی جائیں تو ذیابیطس میں مبتلا ہونے کا امکان کم ہو سکتا ہے۔ پھلوں اور سبزیوں کے استعمال سے متعلق چھ مختلف جائزوں سے معلوم ہوا ہے کہ پالک اور بند گوبھی نے اس سلسلے میں سب سے زیادہ مثبت کردار ادا کیا۔

برٹش میڈیکل جرنل کی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ دن بھر میں اگر ان سبزیوں کا ڈیڑھ پورشن استعمال کیا جائے تو ٹائپ 2 ذیابیطس کا خطرہ چودہ فیصد تک کم ہو سکتا ہے تاہم ماہرین نے کہا ہے کہ صرف ان ہی سبزیوں پر اکتفا نہ کیا جائے بلکہ دن بھر میں مختلف پھلوں اور سبزیوں کے پانچ پورشنز استعمال کیے جائیں۔ لیسیسٹر یونیورسٹی کے ریسرچرز نے اس ضمن میں دو لاکھ بیس ہزار بالغ افراد کی غذائی عادات اور ان کی صحت سے متعلق کوائف کا جائزہ لیا تھا، جس میں دیکھا گیا کہ عمومی طور پر تمام پھلوں اور سبزیوں کے استعمال سے صحت پر بہتر اثرات مرتب ہوئے تھے تاہم سبز پتوں والی سبزیوں کے استعمال سے جس میں بروکولی اور پھول گوبھی کو بھی شامل کیا گیا تھا، ٹائپ 2 ذیابیطس کی روک تھام میں بڑی مدد ملی۔

ریسرچ ٹیم نے حساب لگایا ہے کہ اگر ان مخصوص سبزیوں کی روزانہ 106 گرام مقدار استعمال کی جائے تو ذیابیطس کا خطرہ چودہ فیصد کم ہو سکتا ہے۔

واضح رہے کہ ایک برطانوی "پورشن" 80 گرام کے لگ بھگ سمجھا جاتا ہے۔ یہ بات اگرچہ واضح نہیں ہو سکی ہے کہ سبز پتوں والی سبزیاں صحت کے لئے اس قدر مفید کیوں ہیں لیکن ایک وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ ان سبزیوں میں وٹامن سی جیسے اینٹی آکسیڈنٹس کی بھرمار ہوتی ہے۔

یہ ایک دوسرا نظریہ ہے کہ اس قسم کی سبزیوں میں میگنیشیم کی سطح بھی کافی بلند ہوتی ہے۔ ذیابیطس کے مرض میں انسولین کے نظام میں خرابی کے سبب جسم میں شوگر کی مقدار بڑھنے لگتی ہے اور جسم میں مختلف پیچیدگیاں پیدا ہونے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ ذیابیطس کی وجہ سے مختلف کمزوریوں پر قابو پانے کے لئے وٹامن اور نیچرل فوڈ سپلیمنٹ وغیرہ دیے جاتے ہیں۔ وٹامن وہ اجزاء ہیں جو نہایت کم مقدار میں جسم کے مختلف افعال کے لئے درکار ہوتے ہیں۔ اگر ان وٹامن کی کمی ہو تو مختلف بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ وٹامن دو طرح کے ہوتے ہیں۔ پانی میں حل ہونے والے وٹامن اور چکنائیوں میں حل ہونے والے وٹامن۔

ان وٹامنز کا فرق سمجھنا اس لئے ضروری ہے کہ چکنائیوں میں حل ہونے والے وٹامن جسم میں ذخیرہ ہوتے ہیں اور ضرورت سے زیادہ استعمال سے ان کے زہریلے اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔

پانی میں حل ہونے والے وٹامن جسم میں ذخیرہ نہیں ہوتے اور اگر ان کو ضرورت سے زیادہ لے بھی لیا جائے تو عموماً ان کے منفی اثرات مرتب نہیں ہوتے کیونکہ یہ جسم سے خارج ہو جاتے ہیں۔ ایک متوازن غذا میں تمام ضروری وٹامن موجود ہوتے ہیں اور زیادہ تر افراد کو الگ سے ان وٹامن کے استعمال کی ضرورت نہیں ہے۔ کوئی بھی وٹامن باہر سے لینا اسی صورت میں فائدہ مند ہو سکتا ہے جب جسم میں واقعی اس وٹامن کی کمی ہو۔

اگر کسی وٹامن کی کمی نہیں ہے تو اس کو اضافی مقدار میں لینے سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔

پانی میں حل ہونے والے وٹامن

اس گروپ میں تمام وٹامن بی اور وٹامن سی شامل ہیں۔ ماہرین صحت کا کہنا ہے کہ وٹامن بی 12 کی کمی کی وجہ سے صحت کے کئی مسائل جنم لیتے ہیں۔ بعض ڈاکٹروں کے خیال میں ذیابیطس میں لی جانے والی کچھ ادویات بھی، وٹامن بی 12 کی کمی کا سبب بنتی ہے۔

ایسے مریض جو طویل عرصے سے دوائیں استعمال کر رہے ہوں، انہیں بی 12 کا خون کا ٹیسٹ کروا لینا چاہیے۔ صرف سبزیاں کھانے والے افراد میں اس وٹامن کی کمی ہو سکتی ہے۔ وٹامن بی کے قدرتی ذرائع میں مچھلی، پنیر، انڈے، سی فوڈز، دلیہ، پولٹری، دودھ، چھاچھ اور بیف شامل ہیں۔ وٹامن سی پھلوں سے حاصل ہوتا ہے۔ روزمرہ کی خوراک میں مختلف پھلوں اور سبزیوں جیسے کینو، انگور، آم، خربوزہ، پالک، پیاز، لہسن، لیموں وغیرہ شامل کرکے وٹامن سی کی کمی سے بچا جا سکتا ہے۔

وٹامن سی کی کمی سے جلد اور خون کی نالیوں پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں اور مسوڑھوں سے خون آنے کی شکایت پیدا ہوتی ہے۔ ذیابیطس کے مریضوں میں دانتوں اور مسوڑھوں کی بیماریاں دیگر افراد سے زیادہ پائی جاتی ہیں، اس لئے ان مریضوں کو وٹامن سی سے بھرپور غذا استعمال کرنی چاہیے۔

چکنائیوں میں حل ہونے والے وٹامن

ان میں وٹامن اے، ڈی اور ای شامل ہیں۔

وٹامن اے جلد کی صحت کیلئے اہم ہے۔ وٹامن ای سے اعصابی نظام درستگی سے کام کرتا ہے۔ وٹامن کے سے خون کو جمنے میں مدد ملتی ہے ورنہ زخم کی صورت میں خون جمتا نہیں ہے اور بہتا رہتا ہے۔ ہر وٹامن ایک ضروری کام انجام دیتا ہے۔ جدید ریسرچ میں وٹامن ڈی کی کمی کو میٹابولک سنڈروم سے جوڑا گیا ہے۔ چکنائیوں میں حل ہونے والے وٹامن چونکہ جسم میں ذخیرہ ہوتے ہیں، لہٰذا ان کو ضرورت سے زیادہ لینا صحت کے لئے مضر ہو سکتا ہے۔ غذائی ماہرین کا کہنا ہے کہ انسولین کی زیادہ مقدار ذیابیطس کی بیماری کے علاوہ بھی دیگر پیچیدگیوں کا سبب بن سکتی ہے جن میں کورٹیسول (اسٹرائیڈ ہارمون) کا بڑھنا موٹاپے کا سبب بنتا ہے، زیادہ کولیسٹرول اور اسٹروجن کی کم مقدار کی وجہ سے پولی سسٹک اووریز بنتی ہیں۔ (زیادہ کورٹیسول کی وجہ سے پولی سسٹک اووریز ایسٹروجن کا اخراج کرتی رہتی ہیں۔ اس طرح ایسٹروجن کی مقدار کم ہو جاتی ہے) یہی پولی سسٹک اووریز عورتوں میں بانجھ پن پیدا کر سکتی ہیں۔ ذیابیطس کی وجہ سے قوت بصارت میں واضح کمی آسکتی ہے اور عمر بڑھنے کے ساتھ ساتھ آنکھوں کی کمزوری کا اندیشہ بھی بڑھ جاتا ہے۔

اطلاع عام

میرا C.S.D LIQUOR Card کہیں پرگم ہوگیا ہے اگر کسی نے اٹھایا ہوتو نیچے دیئے ہوئے ایڈریس پراطلاع کریں بصورت دیگر اس کا ڈپلی کیٹ نکالنا مطلوب ہے۔اس ضمن میں اگرکسی شخص کوکوئی اعتراض ہوتووہ سات دن کے اندر پولیس اسٹیشن ویلگام کے دفتر میں پیش کریں۔بعد گزرنے میعادکوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

ظہوراحمد ملک ولد محمد اکبر ملک ساکنہ پنجواہ ویلگام کپوارہ فون 9596226351 rpt

از نیابت ورگام

عنوان نسبت عطائی سوشل کاسٹ سرٹیفکیٹ بحق جراقت بشیر ولد بشیر احمد حجام ساکنہ بہرام پورہ

اشتہار بمراد آگاہی ہرخاص وعام

بروئے بیان حلفی ورپورٹ لمبردار وچوکیدار علاقہ وپیشکردہ دستاویذات سے تصدیق ہوتا ہے کہ سائلہ جراقت بشیر ولد بشیر احمد حجام ساکنہ بہرام پورہ کا سکونت دار ہے ذات حجام سے تعلق رکھتا ہے کے آباو اجداد بھی ذات حجام سے تعلق رکھتے چلے آرہے ہے کے کنبہ کی ماہوار آمدنی مبلغ 6000 روپے تک ہے سوشل کاسٹ سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اس بارے میں کسی شخص کوکوئی عذر یااعتراض ہوتووہ سات دن کے اندر دفتر ہذامیں پیش کریں بعد از گذرنے معیادکوئی عذر یااعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر

010 نائب تحصیلدار

از دفتر نائب تحصیلدار اچھہ بل

عنوان درخواست نسبت اندراج کروانے تاریخ پیدائش بحق ثناء اللہ صوفی ولد عبدل سلام صوفی ساکنہ وجہ بل لڈورہ

اشتہار بمراد آگاہی ہرخاص وعام

بروئے بیان حلفی ورپورٹ لمبردار وچوکیدار علاقہ وپیشکردہ دستاویذات سے تصدیق ہوتا ہے کہ سائل /سائلہ ثناء اللہ صوفی ولد عبدل سلام صوفی ساکنہ وجہ بل لڈورہ کا تاریخ پیدائش مورخہ 01/01/1946 ہے اور اپنا تاریخ پیدائش اندراج ریکاڑ کروانا چاہتی ہے لہذا اس بارے میں کسی شخص کوکوئی عذر یااعتراض ہوتووہ سات دن کے اندر دفتر ہذامیں پیش کریں بعد از گذرنے معیادکوئی عذر یااعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر

010 نائب تحصیلدار

از دفتر نائب تحصیلدار ورگام

عنوان درخواست نسبت اندراج کروانے تاریخ پیدائش بحق راشد نذیر ولد نذیر احمد بٹ ساکنہ چتلورہ

اشتہار بمراد آگاہی ہرخاص وعام

بروئے بیان حلفی ورپورٹ لمبردار وچوکیدار علاقہ وپیشکردہ دستاویذات سے تصدیق ہوتا ہے کہ سائل /سائلہ راشد نذیر ولد نذیر احمد بٹ ساکنہ چتلورہ کا تاریخ پیدائش مورخہ 01/03/2005 ہے اور اپنا تاریخ پیدائش اندراج ریکاڑ کروانا چاہتی ہے لہذا اس بارے میں کسی شخص کوکوئی عذر یااعتراض ہوتووہ سات دن کے اندر دفتر ہذامیں پیش کریں بعد از گذرنے معیادکوئی عذر یااعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر

010 نائب تحصیلدار

از دفتر نائب تحصیلدار ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول لون ہرے

مضمون کاغذات درخواست شکیلہ بیگم زوجہ فیاض احمد گوجر پسوال ساکنہ فرکن بمراد عطائی ایس ٹی سرٹیفکیٹ

اشتہا ر بمراد آگاھی ھر خاص و عا م

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت سائل/ سائلہ/ نے ایک درخواست باحصول ایس ٹی سرٹیفکیٹ پیش کی ہے جوکہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے سائل/ سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اورکنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
فیاض احمد ولد نیک عالم گوجر پسوال	ملازم	33	
شکیلہ بیگم زوجہ فیاض احمد گوجر پسوال	گھریلو کام	30	
رابعہ بانو دختر	زیر تعلیم	12	
شافیہ فیاض	--	10	
سناء فیاض دختر	--	08	
محمد صادران پسر	--	06	
رتبہ فیاض دختر	--	04	

انکے علاوہ اورکوئی افراد نہیں ہے کنبے کی ماہوار آمدنی /61000 روپے تک ہے لہذا اگر سند مطلوبہ اجرا کرنے میں اگرکسی شخص کوکوئی اعتراض وغیرہ ہوتووہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذامیں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

051 نائب تحصیلدار

از دفتر نائب تحصیلدار ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول لون ہرے

مضمون کاغذات درخواست شفیق احمد ورقعہ گلزار وطاہر گلزار وسیمہ گلزار اولادان محمد گلزار پیرزادہ ساکنہ کاچہامہ تحصیل کراپورہ بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ

اشتہا ر بمراد آگاھی ھر خاص و عا م

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت سائل/ سائلہ/ نے ایک درخواست باحصول آر بی اے سرٹیفکیٹ پیش کی ہے جوکہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے سائل/ سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اورکنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
محمد گلزار پیر ولد غلام محمد پیرزادہ	مزدوری	48	
فاطمہ زوجہ محمد گلزار	گھریلو کام	45	
شفیق احمد ولد	زیر تعلیم	19	
روقعیہ گلزار دختر	--	17	
طاہر گلزار پسر	--	15	
سمعہ گلزار دختر	--	13	
سربہ گلزار دختر	--	11	
آرزو گلزار دختر	--	03	

انکے علاوہ اورکوئی افراد نہیں ہے کنبے کی ماہوار آمدنی /xxxx روپے تک ہے لہذا اگر سند مطلوبہ اجرا کرنے میں اگرکسی شخص کوکوئی اعتراض وغیرہ ہوتووہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذامیں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

051 نائب تحصیلدار

اطلاع عام

غلطی سے اسکول ریکاڑ میں میرے بیٹے کا نام عسمان منظور کے بجائے ایان منظور اندراج ہوا ہے اب اسکی درستی کرانی مطلوب ہے۔اس ضمن میں اگرکسی شخص کوکوئی اعتراض ہوتووہ سات دن کے اندر پرنسپل VOICE OF IQRA EDUCATIONAL INSTITUTE TARATHPORA کے دفتر میں پیش کریں۔بعد گزرنے میعاد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

منظور احمد میر والد عسمان منظور ساکنہ پنجگام کراپورہ کپوارہ 051

اطلاع عام

غلطی سے اسکول ریکاڑ میں میری بیٹی کی تاریخ پیدائش 25/06/2009 کے بجائے 05/06/2010 اندراج ہوئی ہے اب اسکی درستی کرانی مطلوب ہے۔اس ضمن میں اگرکسی شخص کوکوئی اعتراض ہوتووہ سات دن کے اندر ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی اسکول بڈنمبل کے دفتر میں پیش کریں۔بعد گزرنے میعادکوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

محمد اشرف لون والد محبوبہ اشرف ساکنہ بڈنمبل کراپورہ 051

از دفتر نائب تحصیلدار ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول لون ہرے

مضمون کاغذات درخواست شمیم احمد گوجر سانگو ولد شبیر احمد گوجر سانگو ساکنہ فرکن بمراد عطائی ایس ٹی سرٹیفکیٹ

اشتہا ر بمراد آگاھی ھر خاص و عا م

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت سائل/ سائلہ/ نے ایک درخواست باحصول ایس ٹی سرٹیفکیٹ پیش کی ہے جوکہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے سائل/ سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اورکنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
شبیر احمد گوجر سانگو ولد منگتا گوجر سانگو	ملازم	38	
خالدہ بیگم زوجہ شبیر احمد گوجر سانگو	گھریلو کام	36	
شمیم احمد ولد	زیر تعلیم	14	
شوبینہ ایانو دختر	--	11	
سومیہ بانو	--	10	
سمیر احمد ولد	--	08	

انکے علاوہ اورکوئی افراد نہیں ہے کنبے کی ماہوار آمدنی /64435 روپے تک ہے لہذا اگر سند مطلوبہ اجرا کرنے میں اگرکسی شخص کوکوئی اعتراض وغیرہ ہوتووہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذامیں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

051 نائب تحصیلدار

اطلاع عام

میری گاڑی تویرا زیر نمبر JK03C-1495 کا نمبر پلیٹ دوران سفر چھمکنڈ سے کولگام تک کہیں گم ہوا ہے لہذا اگرکسی نے اٹھایو ہوتو وہ پولیس اسٹیشن کولگام کے پاس پیش کریں بصورت دیگر مجھے نیا پلیٹ بنانا مطلوب ہے اس بارے میں اگرکسی شخص کوکوئی اعتراض ہوتووہ سات دن کے اندر متعلقہ حکام کے دفتر میں پیش کریں۔بعد گزرنے میعادکوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

معراج احمد وانی ولد سونہ اللہ وانی ساکنہ چھمکنڈ کولگام 023

از نیابت دمحال ہانجی پورہ

درخواست منجانب جنید فاروق لون ولد فاروق احمد لون ساکنہ سامنوں تحصیل دمحال ہانجی پورہ بمراد عطائی تاریخ پیدائش بحق سائل خود

اشتہار بمراد آگاہی ہرخاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت دفتر ہذا میں ایک مثل بغرض حصول تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ رپورٹ چوکیدار قلم بند کیا گیا رپورٹ چوکیدار دہ سے عیاں ہے کہ سائل کی چوکیدار ریکاڑ میں اندراج نہیں ہے البتہ سائل کے اسکول ریکاڑ کے مطابق اسکول ریکاڑ سائل کی تاریخ پیدائش 07/04/2004 ہے اور سائل تاریخ پیدائش حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اس بارے میں کسی شخص کوکوئی عذر یااعتراض ہوتووہ سات دن کے اندر دفتر ہذامیں پیش کریں بعد از گذرنے معیادکوئی عذر یااعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر

023 نائب تحصیلدار

از نیابت چوگام باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

درخواست منجانب محمد اسحاق کوٹے ولد عبدل عزیز کوٹے ساکنہ چندین پجن تحصیل دیوسر بمراد عطائی برتھ سرٹیفکیٹ بحق عاطفہ اسحاق 28/07/2012

اشتہار بمراد آگاہی ہرخاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں متذکرہ بالا تاریخ پیدائش دفتر ہذا میں ایک درخواست بشمول بیان حلفی بغرض تاریخ پیدائش 28/07/2012 پیش کی ہے لہذا عوام الناس سے بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ اگرکسی شخص کوکوئی عذر یااعتراض ہوتووہ سات دن کے اندر دفتر ہذامیں پیش کریں بعد از گذرنے معیادکوئی عذر یااعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر

023 نائب تحصیلدار

از نیابت چوگام باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

درخواست منجانب عبدل حمید کمار ولد محمد صادق کمار ساکنہ منڈ ہول تحصیل دیوسر بمراد عطائی برتھ سرٹیفکیٹ بحق رقیعہ جان 26/08/2008

اشتہار بمراد آگاہی ہرخاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں متذکرہ بالا تاریخ پیدائش دفتر ہذا میں ایک درخواست بشمول بیان حلفی بغرض تاریخ پیدائش 26/08/2008 پیش کی ہے لہذا عوام الناس سے بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ اگرکسی شخص کوکوئی عذر یااعتراض ہوتووہ سات دن کے اندر دفتر ہذامیں پیش کریں بعد از گذرنے معیادکوئی عذر یااعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر

023 نائب تحصیلدار

از نیابت ورگام

عنوان نسبت عطائی سوشل کاسٹ سرٹیفکیٹ بحق صایمہ رجب دختر محمد رجب کمار ساکنہ ہب ڈانگر پورہ

اشتہار بمراد آگاہی ہرخاص وعام

بروئے بیان حلفی ورپورٹ لمبردار وچوکیدار علاقہ وپیشکردہ دستاویذات سے تصدیق ہوتا ہے کہ سائل/ سائلہ صایمہ رجب دختر محمد رجب کمار ساکنہ ہب ڈانگر پورہ کا سکونت دار ہے ذات کمار سے تعلق رکھتا ہے کے آباو اجداد بھی ذات کمار سے تعلق رکھتے چلے آرہے ہے کے کنبہ کی ماہوار آمدنی مبلغ 6000 روپے تک ہے سوشل کاسٹ سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اس بارے میں کسی شخص کوکوئی عذر یااعتراض ہوتووہ سات دن کے اندر دفتر ہذامیں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یااعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر

010 نائب تحصیلدار

از دفتر نائب تحصیلدار اچھہ بل

عنوان درخواست نسبت اندراج کروانے تاریخ پیدائش بحق مزمل نبی ولد غلام نبی مرازی ساکنہ دوآبگاہ

اشتہار بمراد آگاہی ہرخاص وعام

بروئے بیان حلفی ورپورٹ لمبردار وچوکیدار علاقہ وپیشکردہ دستاویذات سے تصدیق ہوتا ہے کہ سائل /سائلہ مزمل نبی ولد غلام نبی مرازی ساکنہ دوآبگاہ کا تاریخ پیدائش مورخہ 30/03/2000 ہے اور اپنا تاریخ پیدائش اندراج ریکاڑ کروانا چاہتی ہے لہذا اس بارے میں کسی شخص کوکوئی عذر یااعتراض ہوتووہ سات دن کے اندر دفتر ہذامیں پیش کریں بعد از گذرنے معیادکوئی عذر یااعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر

010 نائب تحصیلدار

از دفتر نائب تحصیلدار اچھہ بل

عنوان درخواست نسبت اندراج کروانے تاریخ پیدائش بحق مسمات سعیدہ بیگم دختر عبدل رحمان نجار (زوجہ عبدل مجید نجار ساکنہ حال فیروز پورہ

اشتہار بمراد آگاہی ہرخاص وعام

بروئے بیان حلفی ورپورٹ لمبردار وچوکیدار علاقہ وپیشکردہ دستاویذات سے تصدیق ہو تا ہے کہ سائل /سائلہ سعیدہ بیگم زوجہ عبدل مجید نجار کا تاریخ پیدائش مورخہ 02/04/1972 ہے اور اپنا تاریخ پیدائش اندراج ریکاڑ کروانا چاہتی ہے لہذا اس بارے میں کسی شخص کوکوئی عذر یااعتراض ہوتووہ سات دن کے اندر دفتر ہذامیں پیش کریں بعد از گذرنے معیادکوئی عذر یااعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر

010 نائب تحصیلدار

از نیابت ورگام

عنوان نسبت عطائی سوشل کاسٹ سرٹیفکیٹ بحق میران رمضان ولد محمد رمضان کمار ساکنہ ہب ڈانگر پورہ

اشتہار بمراد آگاہی ہرخاص وعام

بروئے بیان حلفی ورپورٹ لمبردار وچوکیدار علاقہ وپیشکردہ دستاویذات سے تصدیق ہوتا ہے کہ سائل/ سائلہ میران رمضان ولد محمد رمضان کمار ساکنہ ہب ڈانگر پورہ کا سکونت دار ہے ذات کمار سے تعلق رکھتا ہے کے آباو اجداد بھی ذات کمار سے تعلق رکھتے چلے آرہے ہے کے کنبہ کی ماہوار آمدنی مبلغ 5000 روپے تک ہے سوشل کاسٹ سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اس بارے میں کسی شخص کوکوئی عذر یااعتراض ہوتووہ سات دن کے اندر دفتر ہذامیں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یااعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر

010 نائب تحصیلدار

از دفتر نائب تحصیلدار ورگام

عنوان درخواست نسبت اندراج کروانے تاریخ پیدائش بحق سمرن شبیر دختر شبیر احمد گنائی ساکنہ چتلورہ

اشتہار بمراد آگاہی ہرخاص وعام

بروئے بیان حلفی ورپورٹ لمبردار وچوکیدار علاقہ وپیشکردہ دستاویذات سے تصدیق ہوتا ہے کہ سائل /سائلہ سمرن شبیر دختر شبیر احمد گنائی ساکنہ چتلورہ کا تاریخ پیدائش مورخہ 05/01/2017 ہے اور اپنا تاریخ پیدائش اندراج ریکاڑ کروانا چاہتی ہے لہذا اس بارے میں کسی شخص کوکوئی عذر یااعتراض ہوتووہ سات دن کے اندر دفتر ہذامیں پیش کریں بعد از گذرنے معیادکوئی عذر یااعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر

010 نائب تحصیلدار

از دفتر نائب تحصیلدار ورگام

عنوان درخواست نسبت اندراج کروانے تاریخ پیدائش بحق عصمت رمضان دختر محمد رمضان بٹ ساکنہ چتلورہ

اشتہار بمراد آگاہی ہرخاص وعام

بروئے بیان حلفی ورپورٹ لمبردار وچوکیدار علاقہ وپیشکردہ دستاویذات سے تصدیق ہوتا ہے کہ سائل /سائلہ عصمت رمضان دختر محمد رمضان بٹ ساکنہ چتلورہ کا تاریخ پیدائش مورخہ 15/06/2016 ہے اور اپنا تاریخ پیدائش اندراج ریکاڑ کروانا چاہتی ہے لہذا اس بارے میں کسی شخص کوکوئی عذر یااعتراض ہوتووہ سات دن کے اندر دفتر ہذامیں پیش کریں بعد از گذرنے معیادکوئی عذر یااعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر

010 نائب تحصیلدار

از دفتر نائب تحصیلدار ورگام

عنوان درخواست نسبت اندراج کروانے تاریخ پیدائش بحق جسویدہ نذیر دختر نذیر احمد لون ساکنہ گنڈ طراج

اشتہار بمراد آگاہی ہرخاص وعام

بروئے بیان حلفی ورپورٹ لمبردار وچوکیدار علاقہ وپیشکردہ دستاویذات سے تصدیق ہوتا ہے کہ سائل /سائلہ جسویدہ نذیر دختر نذیر احمد لون ساکنہ گنڈ طراج کا تاریخ پیدائش مورخہ 09/07/2011 ہے اور اپنا تاریخ پیدائش اندراج ریکاڑ کروانا چاہتی ہے لہذا اس بارے میں کسی شخص کوکوئی عذر یااعتراض ہوتووہ سات دن کے اندر دفتر ہذامیں پیش کریں بعد از گذرنے معیادکوئی عذر یااعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر

010 نائب تحصیلدار

از دفتر نائب تحصیلدار ورگام

عنوان درخواست نسبت اندراج کروانے تاریخ پیدائش بحق آنیسہ اشرف دختر محمد اشرف ڈار ساکنہ چتلورہ

اشتہار بمراد آگاہی ہرخاص وعام

بروئے بیان حلفی ورپورٹ لمبردار وچوکیدار علاقہ وپیشکردہ دستاویذات سے تصدیق ہوتا ہے کہ سائل /سائلہ آنیسہ اشرف دختر محمد اشرف ڈار ساکنہ چتلورہ کا تاریخ پیدائش مورخہ 15/04/2010 ہے اور اپنا تاریخ پیدائش اندراج ریکاڑ کروانا چاہتی ہے لہذا اس بارے میں کسی شخص کوکوئی عذر یااعتراض ہوتووہ سات دن کے اندر دفتر ہذامیں پیش کریں بعد از گذرنے معیادکوئی عذر یااعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر

010 نائب تحصیلدار

از نیابت چوگام باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون کاغذات درخواست ندیم احمد ایتو وعبید رحمان پسران عبدل رحمان ایتو ساکنہ چندین پجن تحصیل دیوسر بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ

اشتہا ر بمراد آگاھی ھر خاص و عا م

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت سائل/ سائلہ/ نے ایک درخواست باحصول آر بی اے سرٹیفکیٹ پیش کی ہے جوکہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے سائل/ سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے کنبے کی ماہوار آمدنی /24000 روپے تک ہے اورکنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
عبدل رحمان ایتو ولد غلام رسول	ریٹائر ملازم	62	pension
شمیمہ اختر زوجہ	گھریلو کام	60	
ندیم احمد ایتو ولد	زیر تعلیم	25	
عبید رحمان ولد	--	19	

انکے علاوہ اورکوئی افراد نہیں ہے لہذا اگر سند مطلوبہ اجرا کرنے میں اگرکسی شخص کوکوئی اعتراض وغیرہ ہوتووہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذامیں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

از نیابت پہلو باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون کاغذات درخواست محمد لطیف خان ولد عبدل حمید خان ساکنہ کودر تحصیل پہلو بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ

اشتہا ر بمراد آگاھی ھر خاص و عا م

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت سائل/ سائلہ/ نے ایک درخواست باحصول آر بی اے سرٹیفکیٹ پیش کی ہے جوکہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے سائل/ سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اورکنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
عبدل حمید خان ولد حبیب اللہ	زمینداری	60	9000
ساجیہ بانو زوجہ عبدل حمید خان	گھریلو کام	55	
محمد قاسم خان ولد	زمینداری	32	
محمد الطاف خان ولد	--	28	
محمد لطیف خان ولد	زیر تعلیم	26	
رافعی جان دختر	--	22	

انکے علاوہ اورکوئی افراد نہیں ہے لہذا اگر سند مطلوبہ اجرا کرنے میں اگرکسی شخص کوکوئی اعتراض وغیرہ ہوتووہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذامیں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

از نیابت عدالت ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول (تحصیلدار) دیوسر

درخواست منجانب گلزار احمد بٹ ولد بشیر احمد بٹ ساکنہ قصبہ دیوسر بمراد عطائی تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ بحق پسر خود محمد اسرار بٹ 08/03/2016

اشتہار بمراد آگاہی ہرخاص وعام

ہرخاص وعام کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ درخواست سائل/ سائلہ دفتر ہذا میں بغرض حصول پیدائش سرٹیفکیٹ نسبت محمد اسرار بٹ ولد گلزار احمد بٹ ساکنہ قصبہ دیوسر زیر کارروائی ہے سرٹیفکیٹ ہذا اجراء کرنے میں اگرکسی شخص کوکوئی عذر یااعتراض ہوتووہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیادکوئی عذر یااعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر

023 ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

از نیابت پہلو باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

درخواست منجانب محمد امین وگے ولد غلام نبی ساکنہ گاسی رینہ تحصیل پہلو بمراد عطائی پیدائش سند بحق ھاشم امین 13/11/2014

اشتہار بمراد آگاہی ہرخاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں کہ سائل/ سائلہ کے کاغذات بغرض حصول پیدائشی سند دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے سائل/ سائلہ کا ۔۔۔۔ مورخہ 13/11/2014 پیدا ہوا ہے البتہ ان کی تاریخ پیدائش رجسٹر ایم سی/ چوکیدار کے پاس اندراج نہ ہوئی لہذا سائل/ سائلہ پیدائشی سند حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اگرکسی شخص کوکوئی عذر یااعتراض ہوتووہ سات دن کے اندر دفتر ہذامیں پیش کریں بعد از گذرنے معیادکوئی عذر یااعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر

023 نائب تحصیلدار

از نیابت چھمکنڈ نائب تحصیلدار چھمکنڈ ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون کاغذات درخواست جاوید احمد وانی والفت اقبال پسران محمد اقبال وانی ساکنہ چھمکنڈ تحصیل پہلو بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ

اشتہا ر بمراد آگاھی ھر خاص و عا م

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت سائل/ سائلہ/ نے ایک درخواست باحصول آر بی اے سرٹیفکیٹ پیش کی ہے جوکہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے سائل/ سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اورکنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
محمد اقبال وانی ولد عبدل غنی	مزدوری	58	7000
رفیقہ بانو زوجہ محمد اقبال وانی	گھریلو کام	56	
سمیرہ اقبال دختر	--	20	
رافیہ اقبال دختر	--	18	
جاوید احمد وانی ولد	زیر تعلیم	16	
الفت اقبال دختر	--	14	

انکے علاوہ اورکوئی افراد نہیں ہے لہذا اگر سند مطلوبہ اجرا کرنے میں اگرکسی شخص کوکوئی اعتراض وغیرہ ہوتووہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذامیں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

از نیابت چوگام باجلاس نائب تحصیلدار چوگام

درخواست منجانب مصطفیٰ احمد اٹو ولد عبدل غنی اٹو ساکنہ منڈ ہول تحصیل دیوسر بمراد عطائی برتھ سرٹیفکیٹ بحق فاطمہ جان 04/05/2018

اشتہار بمراد آگاہی ہرخاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں متذکرہ بالا تاریخ پیدائش دفتر ہذا میں ایک درخواست بشمول بیان حلفی بغرض تاریخ پیدائش 04/05/2018 پیش کی ہے لہذا عوام الناس سے بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ اگرکسی شخص کوکوئی عذر یااعتراض ہوتووہ سات دن کے اندر دفتر ہذامیں پیش کریں بعد از گذرنے معیادکوئی عذر یااعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر

023 نائب تحصیلدار

از نیابت چوگام باجلاس نائب تحصیلدار چوگام

درخواست منجانب بلال احمد شاہ ولد عبدل مجید شاہ ساکنہ کھارہ گنڈ تحصیل دیوسر بمراد عطائی برتھ سرٹیفکیٹ بحق سائل خود 01/03/1981

اشتہار بمراد آگاہی ہرخاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں متذکرہ بالا تاریخ پیدائش دفتر ہذا میں ایک درخواست بشمول بیان حلفی بغرض تاریخ پیدائش 01/03/1981 پیش کی ہے لہذا عوام الناس سے بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ اگرکسی شخص کوکوئی عذر یااعتراض ہوتووہ سات دن کے اندر دفتر ہذامیں پیش کریں بعد از گذرنے معیادکوئی عذر یااعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر

023 نائب تحصیلدار

از نیابت کیموہ باجلاس مسٹر افتخار احمد گتو صاحب

مضمون کاغذات درخواست سالق شہزاد وساقب شہزاد پسران شہزاد احمد بٹ ساکنہ کیموہ تحصیل کیموہ بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ

اشتہا ر بمراد آگاھی ھر خاص و عا م

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ہرخاص وعام کو بذریعہ اشتہار آگاہی کیا جاتا ہے کہ سائل/ سائلہ نے ایک درخواست نسبت اجرائی آر بی اے سرٹیفکیٹ پیش کی ہے جوکہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے پٹواری حلقہ سے رپورٹ اور ریونیو ریکاڑ طلب کیا گیا ہے جس کی تفصیل افراد کنبہ بذیل درج ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
شہزاد احمد بٹ ولد عبدل غنی	سرکاری ملازم	50	LPC
سروہ بانو زوجہ شہزاد احمد	گھریلو کام	45	
ثاقب شہزاد	زیر تعلیم	15	
سالق شہزاد ولد	--	10	

اس کے علاوہ اورکوئی افراد نہیں ہے کنبہ کی ماہانہ آمدنی مطابق LPC روپیہ ہے لہذا اگر سند مطلوبہ اجرا کرنے میں اگرکسی شخص کوکوئی اعتراض وغیرہ ہوتووہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذامیں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

از نیابت دمحال ہانجی پورہ

درخواست منجانب نثار احمد وانی ولد غلام محمد وانی ساکنہ نہامہ تحصیل دمحال ہانجی پورہ بمراد عطائی تاریخ پیدائش بحق ATHAR AHMAD 03/05/2011-IFRA JAN 05/05/2009

اشتہار بمراد آگاہی ہرخاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت دفتر ہذا میں ایک مثل بغرض حصول تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ رپورٹ چوکیدار قلم بند کیا گیا رپورٹ چوکیدار دہ سے عیاں ہے کہ سائل کی چوکیدار ریکاڑ میں اندراج نہیں ہے البتہ سائل کے اسکول ریکاڑ کے مطابق اسکول ریکاڑ سائل کی تاریخ پیدائش 03/05/2011-05/05/2009 ہے اور سائل تاریخ پیدائش حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اس بارے میں کسی شخص کوکوئی عذر یااعتراض ہوتووہ سات دن کے اندر دفتر ہذامیں پیش کریں بعد از گذرنے معیادکوئی عذر یااعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر

023 نائب تحصیلدار

ازعدالت نائب تحصیلدار کلم ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

درخواست منجانب نفیز سرتاج ولد سرتاج احمد بٹ ساکنہ ہالبشی بمراد عطائی پیدائش سند Nefaz sartaj 03/10/2017

اشتہار بمراد آگاہی ہرخاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں کہ سائل/ سائلہ کے کاغذات بغرض حصول پیدائشی سند دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے سائل/ سائلہ نفیز سرتاج مورخہ 03/10/2017 پیدا ہوئی ہے البتہ ان کی تاریخ پیدائش رجسٹر ایم سی/ چوکیدار کے پاس اندراج نہ ہوئی لہذا سائل/ سائلہ پیدائشی سند حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اگرکسی شخص کوکوئی عذر یااعتراض ہوتووہ سات دن کے اندر دفتر ہذامیں پیش کریں بعد از گذرنے معیادکوئی عذر یااعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر

023 ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

از نیابت سرکل مرہامہ

درخواست منجانب بٹ منیب اسلام بمراد عطائی برتھ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہرخاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سائل/ سائلہ مندرجہ بالا کے کاغذات بمراد حصول تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ عدالت ہذا میں اس وقت زیر کارروائی ہے مطابق سائل کا بیٹا بٹ منعیب اسلام کی پیدائش 05/07/2011 کو ہے سائل/ سائلہ کی تاریخ پیدائش چوکیدار رجسٹر و بی ڈی او آفس میں موجود نہیں ہے اب سائل/ سائلہ تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اس بارے میں کسی شخص کوکوئی عذر یااعتراض ہوتووہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیادکوئی عذر یااعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر

023 نائب تحصیلدار

شکیلہ بیگم زوجہ نذیر احمد میر ساکنہ گالزو کپوارہ ضلع کپوارہ

بنام Registrar Birth & Death BDO KUPWARA

درخواست بغرض اندراج تاریخ پیدائش

نام: شکیلہ بیگم ۔ تاریخ پیدائش 02/09/1975

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل /سائلہ نے عدالت ھذا میں ایک درخواست بغرض اندراج تاریخ پیدائش شکیلہ بیگم زوجہ نذیر احمد میر ساکنہ گالزو کپوارہ ضلع کپوارہ مورخہ 17/02/2024 پیش کی ہے۔لہٰذا عوام الناس کو بزریع اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ نسبت درخواست کوئی عزر یااعتراض ہونے کی صورت میں عزرات اشاعت اشتہار کے اندر دس یوم عدالت ھذا میں آکر پیش کرے۔معیاد گزرنے کے بعد کوئی عذر یااعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

049 تحریر الصدر۔۔

عروجہ عارف وارہان عارف خان اولادان محمد عارف خان ساکنہ کندھار کولیگام ضلع کپوارہ۔

بنام Registrar Birth & Death BDO Wavoora

درخواست بغرض اندراج تاریخ پیدائش

نام: ارہان عارف خان ۔ تاریخ پیدائش 17/10/2022

نام: ۔عروجہ عارف۔ تاریخ پیدائش 22/08/2019

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل /سائلہ نے عدالت ھذا میں ایک درخواست بغرض اندراج تاریخ پیدائش ارہان عارف خان وعروجہ عارف اولادان محمد عارف خان ساکنہ کندھار کولیگام ضلع کپوارہ مورخہ 17/02/2024 پیش کی ہے۔لہٰذا عوام الناس کو بزریع اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ نسبت درخواست کوئی عزر یااعتراض ہونے کی صورت میں عزرات اشاعت اشتہار کے اندر دس یوم عدالت ھذا میں آکر پیش کرے۔معیاد گزرنے کے بعد کوئی عذر یااعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

049 تحریر الصدر۔۔

عثمان آزاد ولد آزاد احمد خان ساکنہ کندھار کولیگام ضلع کپوارہ

بنام Registrar Birth & Death BDO Wavoora

درخواست بغرض اندراج تاریخ پیدائش

نام: عثمان آزاد ۔ تاریخ پیدائش 03/08/2022

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل /سائلہ نے عدالت ھذا میں ایک درخواست بغرض اندراج تاریخ پیدائش عثمان آزاد ولد آزاد احمد خان ساکنہ کندھار کولگام ضلع کپوارہ مورخہ 17/02/2024 پیش کی ہے۔لہٰذا عوام الناس کو بزریع اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ نسبت درخواست کوئی عزر یااعتراض ہونے کی صورت میں عزرات اشاعت اشتہار کے اندر دس یوم عدالت ھذا میں آکر پیش کرے۔معیاد گزرنے کے بعد کوئی عذر یااعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

049 تحریر الصدر۔۔

جانہ بیگم دختر عبدالقادر کمہار ساکنہ ڈونی واری لولاب ضلع کپوارہ

بنام Registrar Birth & Death BDO Wavoora

درخواست بغرض اندراج تاریخ پیدائش

نام: جانہ بیگم ۔ تاریخ پیدائش 01/01/1975

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل /سائلہ نے عدالت ھذا میں ایک درخواست بغرض اندراج تاریخ پیدائش جانہ بیگم دختر عبدالقادر کمہار ساکنہ ڈونی واری لولاب ضلع کپوارہ مورخہ 17/02/2024 پیش کی ہے۔لہٰذا عوام الناس کو بزریع اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ نسبت درخواست کوئی عزر یااعتراض ہونے کی صورت میں عزرات اشاعت اشتہار کے اندر دس یوم عدالت ھذا میں آکر پیش کرے۔معیاد گزرنے کے بعد کوئی عذر یااعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

049 تحریر الصدر۔۔

از دفتر نائب تحصیلدار خور ہامہ

عنوان: درخواست ریحانہ زوجہ ہلال احمد تانترے ساکنہ کروسن ضلع کپوارہ نسبت حصول انکم سرٹفکیٹ بابت AAYA پوسٹ۔

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر درخواست ھذا کی روشنی میں رپورٹ عملہ فیلڈ اسٹاف طلب کی گئی۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ سائل کی ماہور آمدنی =/5000 روپے ہے اور کنبہ میں کوئی سرکاری یا غیر سرکاری ملازم /پنشنر نہیں ہے اور کنبہ کی تفصیل بروئے چولہ بندی مندرجہ ذیل ہے۔

نمبر	نام افراد	عمر	پیشہ	سکونت
۱	ہلال احمد پسر حبیب احمد تانترے	32 سال	مزدوری	krwsn
۲	ریحانہ زوجہ ہلال احمد	28 سال	گھریلو کام	
۳	آیت دختر۔۔	07 سال	زیر تعلیم	
۴	زین ہلال پسر۔۔	04 سال	کمسن	

مزید بروئے بیان حلفی سائل نے گزشتہ 6 ماہ سے کوئی انکم سرٹفکیٹ حاصل نہیں کی ہے اور آج صرف باحصول AAYA پوسٹ کیلئے درخواست گزارش کی ہے۔لہٰذا عوام الناس کو بذریع اشتہار مطلع کیا جاتا ہے۔اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہوتو ایک ہفتے کے اندر اندر متعلقہ دفتر میں دفتری اوقات کے دوران پیش کریں۔معیاد گزرنے کے بعد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

049 تحریر الصدر: نائب تحصیلدار خور ہامہ

از نیابت سوگام باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون کاغذات درخواست وسیم احمد چوپان ساکنہ چنڈی گام ضلع کپوارہ بمراد عطائیگی یوم پیدائش سرٹفکیٹ۔

اشتہا ر بمراد آگاھی ھر خاص و عا م

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل/ سائلہ دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں چوکیدار علاقہ قلمبند کیا ہے اور پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی جسے عیاں ہے کہ سائل /سائلہ موضع چنڈی گام کا سکونت دار ہے مطابق اسکول سند /مڈیکل رپورٹ سائل/ سائلہ کی یوم پیدائش بذیل ہے۔

نام معہ ولدیت	یوم پیدائش مطابق اسکول سند مڈیکل رپورٹ	سکونت
امان وسیم ولد وسیم احمد خان	02/11/2021	چنڈی گام

سائل /سائلہ سرٹفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر حذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار سوگام

از نیابت سوگام باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون کاغذات درخواست فیاض احمد پیرزادہ ساکنہ گنگ بگ لولاب ضلع کپوارہ بمراد عطائیگی یوم پیدائش سرٹفکیٹ۔

اشتہا ر بمراد آگاھی ھر خاص و عا م

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل/ سائلہ دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں چوکیدار علاقہ قلمبند کیا ہے اور پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی جسے عیاں ہے کہ سائل /سائلہ موضع گنگ بگ کا سکونت دار ہے مطابق اسکول سند /مڈیکل رپورٹ سائل/ سائلہ کی یوم پیدائش بذیل ہے۔

نام معہ ولدیت	یوم پیدائش مطابق اسکول سند مڈیکل رپورٹ	سکونت
ثانیہ فیاض دختر فیاض احمد پیرزادہ	01/09/2016	گنگ بگ

سائل /سائلہ سرٹفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر حذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار سوگام

18 Feb. 2024 Sunday Vol:20 No:41 Pages:12

The Daily
CITY EXPRESS
Srinagar Kashmir

روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر

www.dailycityexpress.com: email.address:dailycityexpress121@gmail.com

سچن ٹنڈولکر نے پلوامہ میں قائم ایک کرکٹ بیٹ مینی فیکچرنگ فیکٹری کا دورہ کیا

سری نگر، 17 فروری (یو این آئی) ملک کے نامور سابق کرکٹر سچن ٹنڈولکر اپنے دورہ کشمیر کے دوران ہفتے کے روز جنوبی کشمیر کے ضلع پلوامہ کے چرسو اونتی پورہ میں ایک کرکٹ بیٹ منی فیکچرنگ فیکٹری پر پہنچے۔ ذرائع نے بتایا کہ سچن ٹنڈولکر ہفتے کے روز پلوامہ کے چرسو اونتی پورہ پہنچے اور وہاں قائم ایک کرکٹ بیٹ منی فیکچرنگ فیکٹری کا دورہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس دوران موصوف کرکٹر نے اس فیکٹری میں تیار ہونے والے بلوں کے معیار کا معائنہ کیا اور وہاں موجود کاریگروں کے ساتھ بات چیت بھی کی۔ ان کا کہنا ہے کہ ٹنڈولکر ان بلوں کی کوالٹی کو دیکھ کر دنگ رہ گئے۔ ایک ویڈیو میں انہیں اپنی اہلیہ انجلی اور بیٹی سارا کے ساتھ چائے نوش کرتے ہوئے بھی دیکھا جاسکتا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ وہ اپنے دورے کے دوران جموں وکشمیر پیرا کرکٹ ٹیم کے کپتان عامر حسین لون کے ساتھ بھی ملاقات کرنے والے ہیں جن سے ملنے کی انہوں نے خواہش ظاہر کی تھی بتا دیں کہ جنوبی کشمیر میں زائد از 3 سو بیٹ منی فیکچرنگ یونٹ قائم ہیں۔ ان کارخانوں میں سالانہ قریب 4 ملین کرکٹ بیٹ تیار ہوتے ہیں جن کو انگلینڈ، جنوبی افریقہ، آسٹریلیا، نیوزی لینڈ اور متحدہ عرب امارات کو سپلائی کیا جاتا ہے۔ گذشتہ کئی برسوں کے دوران بین الاقوامی سطح پر کھیلے جانے والے ان ایونٹز میں کشمیر میں تیار ہونے والے بلوں کی مانگ میں اضافہ دیکھا جارہا ہے اور مختلف ممالک کے کھلاڑی کشمیر کے بلوں کو ترجیحی بنیادوں پر استعمال کرنے لگے ہیں۔

مارکس اسٹوئنس کمر کی انجری کے باعث
نیوزی لینڈ کے خلاف ٹی ٹوئنٹی سیریز سے باہر ہو گئے

آسٹریلیا کے آل راؤنڈر مارکس اسٹوئنس کمر کی انجری کے باعث نیوزی لینڈ کے خلاف آئندہ تین میچوں کی ٹی ٹوئنٹی سیریز سے باہر ہو گئے ہیں۔ ESPNcricinfo کے مطابق، اسٹوئنس نے ایڈیلیڈ میں گزشتہ اتوار کو ویسٹ انڈیز کے ساتھ دوسرے T20I مقابلے سے قبل وارم اپ سیشن کے دوران اپنی کمر کو خراب کر دیا، حالانکہ وہ میچ میں حصہ لینے میں کامیاب رہے، انہوں نے 15 گیندوں پر 16 رنز بنائے اور 80 رنز کا اسٹینڈ بنایا۔ گلین میکسویل۔ اس نے گیند کے ساتھ بھی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے چار اوورز میں 36 رنز دیکر تین وکٹیں حاصل کیں۔ سٹوئنس کی عدم موجودگی کے علاوہ آسٹریلیا کے نائب کپتان اور وکٹ کیپر میتھیو ویڈ بھی اپنے بیٹے کی آنے والی آمد کی وجہ سے اس بدھ کو ویلنگٹن میں سیریز کے افتتاحی میچ میں شرکت نہیں کریں گے۔ تاہم، توقع ہے کہ وہ بقیہ سیریز کے لیے دوبارہ ٹیم میں شامل ہوں گے، سیریز کے آخری دو میچ جمعے اور اتوار کو آکلینڈ میں کھیلے جائیں گے۔ اسٹوئنس کے لیے قدم بڑھا رہے ہیں آرون ہارڈی، جو اس وقت تسمانیہ کے خلاف شیفیلڈ شیلڈ میچ میں مغربی آسٹریلیا کے لیے کھیل رہے ہیں۔ توقع ہے کہ وہ پہلے میچ کے لیے وقت پر اسکواڈ میں شامل ہوں گے، حالانکہ وہ ہفتہ کو ٹیم کے ساتھ نہیں گئے تھے۔ دریں اثنا، آل راؤنڈر میتھیو شارٹ بھی انجری کی پریشانی سے نمٹ رہے ہیں جب ویسٹ انڈیز کے خلاف حالیہ ون ڈے سیریز میں ہیمسٹرنگ میں معمولی تناؤ نے انہیں T20I سے باہر ہونے پر مجبور کیا۔ ہارڈی کی شمولیت سے انہیں T20 ورلڈ کپ کے دوران اسٹوئنس کے مزید زخمی ہونے کی صورت میں بیک اپ آل راؤنڈر کے طور پر دعویٰ کرنے کا موقع ملتا ہے۔ آسٹریلیا-نیوزی لینڈ سیریز میں ویسٹ انڈیز کے خلاف سیریز سے باہر ہونے کے بعد سینئر بلے باز اسٹیو اسمتھ اور ٹریوس ہیڈ کی واپسی بھی دیکھی جا رہی ہے۔ سیریز میں اسمتھ اور ہیڈ کے لیے متعدد مواقع کی توقع ہے کیونکہ آسٹریلیا 2024 کے T20 ورلڈ کپ سے قبل اپنی بہترین ٹیم کو حتمی شکل دینا چاہتا ہے۔ تین میچوں کی T20I سیریز کا آغاز 21 فروری کو ویلنگٹن میں ہوگا، جس کے بعد کے میچز 23 اور 25 فروری کو آکلینڈ کے ایڈن پارک میں شیڈول ہیں۔

منوج تیواری نے فرسٹ کلاس کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا

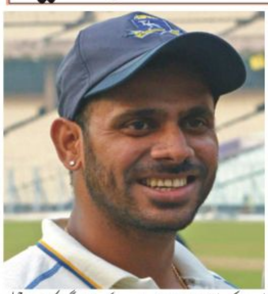

منوج تیواری نے ایڈن گارڈنز، کولکتہ میں بہار کے خلاف بنگال کے رنجی ٹرافی میچ کے بعد فرسٹ کلاس کرکٹ کو الوداع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ بنگال کے کپتان تیواری نے سوشل میڈیا پر رنجی ٹرافی سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا اور ایک جذباتی پیغام پوسٹ کیا۔ انہوں نے اپنے کیریئر اور اپنے ہوم گراؤنڈ ایڈن گارڈنز کے لیے اپنی سراسر محبت کی عکاسی کی۔ بنگال کے بلے باز نے مداحوں سے بھی اپیل کی کہ وہ آئیں اور اس کی حمایت کریں جب اس نے اپنے آخری رقص کا آغاز کیا۔ "ہیلو سب، تو... یہ ایک آخری رقص کا وقت ہے! ممکنہ طور پر ایک آخری بار اپنے پیارے کے 22 گز کی طرف چہل قدمی کے لیے۔ میں اس کا ہر ایک حصہ یاد کروں گا! ان تمام سالوں میں مجھے خوش کرنے اور پیار کرنے کا شکریہ۔ یہ اگر آپ سب بنگال کو خوش کرنے کے لیے آج اور کل میرے پسندیدہ #EdenGardens میں اتر آئیں۔ کرکٹ کا ایک وفادار خادم، آپ کا منوج تیواری۔" اس نے 'X' پر لکھا۔ تیواری نے 'X' پر ایک ویڈیو بھی پوسٹ کیا جس میں ان کے پورے کیریئر کا خلاصہ ہے، جو 18 سال تک جاری رہا۔ "مشہور ایڈن گارڈنز میں ایک حلقہ مکمل ہونے والا ہے۔

کوشش کے بغیر زندگی میں کامیابی حاصل نہیں ہوگی: ثانیہ مرزا

سابق ٹینس اسٹار ثانیہ مرزا نے حالیہ پوسٹ کے ذریعے عزم و حوصلہ بلند رکھنے اور مشکل حالات کے باوجود زندگی میں آگے بڑھتے رہنے پر زور دے دیا۔ سابق ٹینس اسٹار اپنے چاہنے والوں بالخصوص نوجوان لڑکیوں کو زندگی کی مشکلات میں بھی ہمت بلند رکھنے اور زندگی میں کبھی ہار نہ ماننے کی تلقین کرتی نظر آتی ہیں۔ فوٹو اینڈ ویڈیو شیئرنگ پلیٹ فارم انسٹاگرام پر ثانیہ مرزا نے کلکتہ سے نئی پوسٹ میں اپنی چند تصاویر شیئر کی ہیں۔ مذکورہ تصاویر میں انہیں خوبصورت سی گرین و گہری نیلی انارکلی فراک میں دیکھا جاسکتا ہے جس میں ثانیہ مرزا جاذب نظر آرہی ہیں۔ ان کے گلے میں موجود گلوبند بھی سب کی توجہ کا مرکز بن گیا ہے جو کہ ان کے جوڑے سے کافی میچ کر رہا ہے۔ تاہم انہوں نے تصاویر شیئر کرنے کے ساتھ کیپشن میں انگریزی کی مشہور کہاوت لکھی جس کا ترجمہ کچھ یوں ہے کہ زندگی میں اس وقت تک کچھ حاصل نہیں کر سکتے جب تک آپ اس کے لیے پُرعزم نہ ہوں یا اس کے لیے کوشش نہ کریں۔

روہت نے تیسرے دن ٹیم کی بہت اچھی کپتانی کی: نک نائٹ

انگلینڈ کے سابق اوپنر نک نائٹ نے ہندوستانی کپتان روہت شرما کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے تیسرے دن ٹیم کی بہت اچھی کپتانی کی۔ ہندوستان نے راجکوٹ کے نرنجن شاہ اسٹیڈیم میں انگلینڈ کو اپنی پہلی اننگز میں 319 رنز پر آؤٹ کر دیا۔ انگلینڈ نے دوسرے دن کا آغاز 2 وکٹوں کے نقصان پر 207 رنز سے کیا، اوپنر بین ڈکٹ کے زبردست بلے بازی کے مظاہرہ کے بعد ہندوستان سے 248 رنز پیچھے ہیں، جنہوں نے ہندوستان میں انگلش بلے باز کے ذریعہ تیز ترین ٹیسٹ سنچری بنائی۔ تاہم، تیسرے دن اس کے بعد تباہی ہوئی کیونکہ مہمان ٹیم 112 رنز پر آٹھ وکٹیں گنوا کر بھارت کے ہاتھوں 319 رنز پر آؤٹ ہوگئی۔ JioCinema سے بات کرتے ہوئے، نائٹ نے ہندوستان کو اپنی باؤلنگ کارکردگی کا سہرا دیا اور مزید کہا کہ روہت نے تیسرے دن ان کی ٹیم کی کپتانی بہت اچھی کی۔ محمد سراج ہندوستانی گیند بازوں میں سے ایک تھے، جنہوں نے 21.1 اوورز میں 84 رنز دے کر چار وکٹیں حاصل کیں۔ "ہم نے اس بارے میں بات کی کہ بازبال کیسے کام کرتا ہے۔ اب ہم اس کے بارے میں بات کرنے جا رہے ہیں کہ یہ عجیب موقع پر کیسے کام نہیں کرتا ہے۔ مجھے نہیں لگتا کہ یہ واقعی Bazball تھا۔ دراصل، مجھے لگتا ہے کہ آپ کو بہت سا کریڈٹ دینا پڑے گا جس طرح ہندوستان نے گیند بازی کی، ان کا دن بہت اچھا رہا۔ میں نے سوچا کہ روہت شرما ٹیم کی بہت اچھی کپتانی کر رہے ہیں۔" "ہم نے دل کی بات کی، ہم نے سراج سے بہت کچھ دیکھا" نائٹ نے کہا۔ انہوں نے مزید کہا کہ انگلینڈ کی تباہی کا آغاز جو روٹ کے تیسرے دن کے پہلے سیشن میں ریمپ شاٹ کھیلنے کے بعد آؤٹ ہونے سے ہوا۔ روٹ کو جسپریت بمراہ نے ریمپ شاٹ کھیلنے کی کوشش کرنے پر آؤٹ کر دیا لیکن وہ دوسری سلپ میں کیچ ہو گئے۔ یشسوی جیسوال۔ "انگلینڈ کہاں غلط ہوا؟ یہ روٹ کے آؤٹ ہونے سے شروع ہوا ہے۔ میں نے سوچا کہ انگلینڈ کبھی ٹھیک نہیں ہوا۔ میں نے سوچا کہ ہندوستان تھوڑا سا انگلینڈ کے اوپر آ گیا ہے، اور یہ تھوڑا سا عارضی ہو گیا ہے۔ اور میں نے سوچا کہ بر خاستگی تھوڑا عارضی ہونے کے بارے میں ہے،" نائٹ نے مزید کہا۔ سابق اوپنر نے کہا کہ ہندوستان راجکوٹ ٹیسٹ جیتنے کے لئے فیورٹ ہے، جبکہ انہوں نے مزید کہا کہ انگلینڈ نے یہ حق حاصل کیا ہے کہ ٹیسٹ میچ میں کبھی بھی نامنظور نہیں کیا جائے گا۔

جدیجا نے اسٹوکس کو آؤٹ کر کے بھارت میں 200 ٹیسٹ وکٹیں لینے والے 5 ویں کھلاڑی بن گئے

ہندوستانی آل راؤنڈر رویندر جڈیجہ نے انگلینڈ کے کپتان بین اسٹوکس کو آؤٹ کر کے ہندوستانی سرزمین پر 200 ٹیسٹ وکٹیں لینے والے صرف پانچویں کھلاڑی بن گئے۔ راجکوٹ کے نرنجن شاہ اسٹیڈیم میں ہندوستان کا مقابلہ انگلینڈ کے ساتھ پانچ میچوں کی سیریز کے تیسرے ٹیسٹ میں ہو رہا ہے۔ جڈیجہ نے تیسرے دن لنچ کے بعد ہندوستان کو زبردست بریک تھرو فراہم کرنے کے لیے اسٹوکس کو پویلین واپس بھیج دیا۔ راجکوٹ میں اپنے ہوم گراؤنڈ پر کھیل رہے جڈیجہ نے اسٹوکس کو ایک بڑا شاٹ کھیلنے پر مجبور کیا، جسے انگلینڈ کے کپتان نے مناسب وقت میں ناکامی کا اشارہ دیا۔ جسپریت بمراہ لانگ آن پر آرام دہ کیچ لیں گے۔ اس وکٹ کے ساتھ، جڈیجہ نے انیل کمبلے (350)، روی چندرن اشون (347)، ہربھجن سنگھ (265) اور کپل دیو (219) کے نقش قدم پر چلتے ہوئے ہندوستان میں 200 ٹیسٹ وکٹیں مکمل کیں۔ اسٹوکس کے آؤٹ ہونے کے بعد، جدیجا نے ٹام ہارٹلی کو آؤٹ کر کے ہندوستان میں 201 نمبر کا دعویٰ کیا کیونکہ ہندوستان نے تیسرے دن انگلینڈ پر دباؤ ڈالا۔ جدیجا، جو ٹیسٹ کرکٹ میں نمبر 1 آل راؤنڈر ہیں، راجکوٹ میں شاندار فارم میں ہیں۔ 35 سالہ کھلاڑی نے پہلی اننگز میں اپنی چوتھی ٹیسٹ سنچری اسکور کی جس میں ہندوستان کو 445 رنز بنانے میں مدد ملی۔ اس نے 125 گیندوں پر 112 رنز بنائے، نو چوکے اور دو چھکے۔ جڈیجہ نے بلے بازی کی اور ہندوستان نے 8.5 اوور میں 3 وکٹ پر 33 رن بنائے۔ تجربہ کار آل راؤنڈر کو سرفراز خان اور دھرو جریل کے مقابلے میں 5 ویں نمبر پر ترقی دی گئی۔

والدہ کی عیادت، ایشون انگلینڈ کیخلاف ٹیسٹ میچ چھوڑ کر چلے گئے

بھارتی اسپنر روی چندرن ایشون انگلینڈ کے خلاف جاری تیسرے ٹیسٹ میچ سے دستبردار ہو گئے۔ بھارتی میڈیا کے مطابق روی چندرن ایشون کو اپنی شدید علیل والدہ کی عیادت کے لیے ٹیسٹ میچ چھوڑنا پڑا۔ بھارت اور انگلینڈ کے درمیان تیسرا ٹیسٹ میچ راجکوٹ میں جاری ہے جہاں روی چندرن ایشون نے دوسرے روز ٹیسٹ کرکٹ میں 500 وکٹیں حاصل کرنے کا اعزاز حاصل کیا۔ رپورٹس کے مطابق روی چندرن ایشون جمعہ کی رات راجکوٹ سے چنائی روانہ ہوئے۔ واضح رہے کہ ویرات کوہلی اس سے قبل نجی وجوہات کی بنیاد پر پوری سیریز کے لیے دستیاب نہیں ہیں۔

نیوزی لینڈ کے کائل جیمیسن اگلے سیزن تک کرکٹ سے باہر

نیوزی لینڈ کے فاسٹ بولر کائل جیمیسن ایک بار پھر کمر کے فریکچر کا شکار ہو گئے۔ نیوزی لینڈ کرکٹ کا کہنا ہے کہ کائل جیمیسن اگلے سیزن تک کرکٹ سے باہر ہو گئے ہیں، اسکین میں کمر کا اسٹریس فریکچر آیا ہے۔ اسکین جنوبی افریقا کے خلاف پہلے ٹیسٹ کے بعد کرایا گیا تھا، گزشتہ برس بھی ان کا کمر کا آپریشن ہوا تھا۔ نیوزی لینڈ کرکٹ نے کہا کہ اب کائل جیمیسن کی سرجری نہیں ہوگی، ان کو آرام کی ضرورت ہے۔

adage®
Industries
For Advertising-marketing Electronic Media & Infrastructure

For Trade Enquiry Contact
9906561557, 7006466177, 9419008508
email: adageindustries@gmail.com - www.adage.co.in
P-16 INDUSTRIAL ESTATE, ANANTNAG KASHMIR